کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام • جولائی ۲۰۱۲ء

لیحونا

عہود: ہمارے اہم ترین وعدے، صفحہ۔ ۲۰

تبدیلی کے واسطے سکھانے کے لئے چار کنجیاں، صفحہ۔ ۱۲

سکول، ملازمتیں، ملاقات۔ جب آپ منصوبے میں ناکام ہوتے ہیں تو کیا کرنا ہے، صفحہ۔ ۴۲

میں کیسے جانتا ہوں کہ میں گواہی رکھتا ہوں؟ صفحہ۔ ۵۴، ۶۶، ۶۸

© 2010 سینڈرابی۔ راسٹ، نقل نہیں کی جا سکتی۔

بٹیر کا معجزہ، سینڈرابی۔ راسٹ

۱۸۴۶ء کے آخر میں مقدسین آخری ایام کو ناؤو، ایلونائے سے نکال دیا گیا تھا۔
اُن میں سے زیادہ تر غریب، بیمار، یا بوڑھے تھے۔ محدود ذرائع کے ساتھ،
اُنہوں نے کشتیوں کے ذریعے مسیسپی دریا کو عبور کیا اور عارضی خیمے لگائے۔
اُن تکالیف کے درمیان، ہزاروں بٹیر اُڑ کر کیمپ میں آگرے۔
وہ اِس قدر سدھائے ہوئے تھے کہ مقدسین اُن کو اپنے ہاتھوں سے پکڑ سکتے تھے،
اور اِن بٹیروں سے اُن بھوکے مقدسین کی خوراک کی بہت زیادہ ضرورت پوری ہوئی۔

۲۴

لیحونا، جولائی ۲۰۱۲

پیغامات

۴ صدارتی مجلسِ اعلیٰ کا پیغام
ہمیشہ درمیان میں
صدر ڈیٹر ایف۔ اُکڈورف

۷ خاندانی معلماتی پیغام
محبت اور خدمت کے ذریعے اپنی شاگردیت کا مظاہرہ کرنا

خصوصی مضامین

۱۶ ہمارے ورثہ کی مضبوطی
ایلڈر ایل۔ ٹام پیری
جس طرح سے پیش روؤں نے بیابان کو ایک کِھلا ہوا پھول بنایا تھا، پس اگر ہم بھی اُنہی کی اقدار اور روایات کی پیروی کرتے ہیں تو ہماری زندگیاں بھی بہتر ہو سکتی ہیں۔

۲۰ خدا کے ساتھ اپنے عہود کا فہم پایا:
ہمارے انتہائی اہم ترین وعدہ کا جائزہ
ہم نے اپنے آسمانی باپ سے کیا وعدہ کیا ہے؟ اُس نے ہمارے ساتھ کیا وعدہ کیا ہے؟

۲۴ عوامی معاملات: کلیسیا اور معاشرے میں ربط
فلپ ایم۔ وولمر
مقامی عوامی معاملات کی مجالس معاشرے، ابلاغ، اور دیگر کلیسیاؤں کے ساتھ مثبت کلیسیائی رشتوں کو فروغ دینے میں مدد کرتی ہیں۔

۳۵ اُمید کے ساتھ مستقبل کا سامنا کرنا
ایلڈر جوزی اے۔ ٹیکسیریا
اپنا ساری دنیاوی مال و متاع چھن جانے کے باوجود، بھائی گریلو حال کے لئے مثبت اور مستقبل کے لئے پُراُمید تھا۔

شعبہ جات

۸ اپریل کا نفرنس نوٹ بک

۱۰ ہم مسیح کی بات کرتے ہیں: امن کا دریا
لانسی ہیٹن

۱۲ کلیسیا میں خدمت کرنا
سبق سیکھنے والے کے اندر ہے
رسل ٹی۔ اوس گھتروپ

۳۰ ہمارے گھر، ہمارے خاندان:
کبھی بھی ترک مت کرو
ایل اور ایوا فرائے

۳۸ مقدسین آخری ایام کی آوازیں

۷۴ کلیسیائی خبریں

۷۹ خاندانی شام کے لئے تجاویز

۸۰ ہمارے پھر ملنے تک:
دنیا سے بے داغ
جولی تھامپسن

سرورق
سامنے: تصویری وضاحت کرسٹینا سمتھ
تصویر رابرٹ کیسی

نوجوان بالغ

۴۲ جب اچھے منصوبے ناکام ہو جائیں
سٹیفنی جے۔ برنز
نوجوان بالغ زندگی کے سفر میں موڑوں کی تلاش کرتے ہیں اور پاتے ہیں کہ بظاہر کچھ بھٹکا دینے والے راستے درست سمت کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔

دیکھیں: اگر آپ اِس شمارے میں چھپا ہوا لیحونا پا سکتے ہیں۔
اشارہ: نیا صفحہ کھولیں

نوجوان

۴۶ کہانتی برکات کی اہمیت
ایلڈر ڈیلن ایچ۔ اوکس
کہانتی برکات آپ کو ابدی زندگی میں آنے والی رکاوٹوں پر غالب آنے میں مدد دیں گی۔

۴۹ اشتہار: گواہی

۵۰ دُعا میں قوت
پال وین ڈین برگی
جب دفلپائن کے جزیرے سیبو کے ملغوب نوخیز نوجوان دُعا کے ذریعے اپنے سروں کو "پانی سے اوپر" رکھتے ہیں۔

۵۳ مشن فیلڈ سے: وعدہ اور دعا
پیلو میر بلیس بیٹس

۵۴ خالص گواہی کیا ہے؟
ایلسی ایلگزینڈریا ہومز
ایک گواہی حاصل کرنا ایک پزل کی مانند ہو سکتی ہے، مگر وقت کے ساتھ اِس میں اضافہ کرنے سے، آپ انجیل کی سچائی سیکھ سکتے ہیں۔

۵۸ مجمع کے لئے ڈراما کرنا
برٹنی تھامپسن
میری ساری زندگی صرف ایک کردار تھی جب تک میں نے کرداروں کو بدلنے کا فیصلہ نہ کیا۔

بچے

۵۹ مہربانی کی سرگوشی
دبورہ مور
جب سکول کا لڑاکا لڑکا چرچ آئے گا تو جیمز کیا کرے گا؟

٦١ خاص گواہ
ابتدائی پیش روؤں نے لمبی زندگی پائی۔ میں اُن سے کیا سیکھ سکتا ہوں؟
ایلڈر رایل۔ ٹام پیری

٦٢ تاریخ بناتے ہوئے
چاڈ ای۔ فارس
سموا، ایلس زیٹر، اور کاٹا نے ہنگری میں کلیسیا کی اچھی مثالیں بننے کی کوشش کی۔

٦۴ پرائمری کو گھر لاتے ہوئے:
انجیلی اصولوں پر عمل پیرا ہو کر میں راست انتخاب کرتا ہوں

٦٦ تھامس کی گواہی
جوشوا جے۔ پرکی
اِس سے قبل کے تھامس اپنی گواہی بیان کر سکتا، اُسے سیکھنے کی ضرورت ہے کہ گواہی کیا ہے۔

٦٨ بڑھتی ہوئی گواہی
اپنی گواہی کو بڑھائیں ایک وقت میں ایک سچائی

٦٩ ہمارا صفحہ

۷۰ چھوٹے بچوں کے لئے

جولائی ۲۰۱۲ء، والیم ۳۶ نمبر ۷
لیحونا ۱۰۳۸۷
کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کا بین الاقوامی رسالہ

صدارتی مجلسِ اعلیٰ: تھامس ایس۔ مانسن، ہنری بی۔ آئرنگ، ڈیٹر ایف۔ اُکڈورف

بارہ رسولوں کی جماعت: بوائیڈ کے۔ پیکر، ایل۔ ٹام پیری، رسل ایم۔ نیلسن، ڈیلن ایچ۔ اوکس، ایم۔ رسل بیلرڈ، رچرڈ جی۔ سکاٹ، رابرٹ ڈی۔ ہیلز، جیفری آر۔ ہالینڈ، ڈیوڈ اے۔ بیڈنار، کوئینٹن ایل۔ کک، ڈی۔ ٹوڈ کرسٹوفرسن، نیل ایل۔ اینڈرسن

ایڈیٹر: پال بی۔ پائیپر
مشیران: کیتھ آر۔ ایڈورڈ، کرسٹوفیل گولڈن جونیئر، پر جی۔ مالم

مینیجنگ ڈائریکٹر: ڈیوڈ ایل۔ فریشنکنیچٹ
ایڈیٹوریل ڈائریکٹر: وِنسنٹ اے۔ وان
گرافکس ڈائریکٹر: ایلن آر۔ لوئے بورگ

مینیجنگ ایڈیٹر: آر۔ وال جانسن
معاون مینیجنگ ایڈیٹرز: جینیفر ایل۔ گرین ووڈ، ایڈم سی۔ اولسن

ایسوسی ایٹ ایڈیٹرز: سوسن بارنٹ، ریان کر
ایڈیٹوریل سٹاف: برٹنی بیٹی، ڈیوڈ اے۔ ایڈورڈز، میتھیو ڈی۔ فلٹن، لارینی پورٹر گانٹ، کاری کاسٹن، جینیفر میڈی، لیا میک کلاہن، میلیسا میریل، مائیکل آر۔ مورس، سیلی جی۔ اوڈکرک، جوشواے۔ پرکی، چاڈ ای۔ فارس، جان پن بورو، پال وان ڈین برگ، ماریا اے۔ وڈین، میلیسا زینٹینو

مینیجنگ آرٹ ڈائریکٹر: جے۔ سکاٹ نیڈسن
آرٹ ڈائریکٹر: سکاٹ وان کیمپن
پروڈکشن مینیجر: جین این پیٹرز
سینئر ڈیزائنیز: سی۔ کمبل بوٹ، کولین ہنکلی، ایرک پی۔ جانسن، سکاٹ ایم۔ مووے
پروڈکشن سٹاف: کولٹ نیبیکر آیونے، کونی بوتھروپ برج، ہاورڈ جی۔ براؤن، جولی برڈٹ، برائن ڈبلیو۔ گگنی، کیتھلین ہاورڈ، ڈینس کربی، گنی جے۔ نیلسن، گائل ٹانی ریفرٹی
پری پریس: جیف ایل۔ مارٹن

پرنٹنگ ڈائریکٹر: کریگ کے۔ سیج وک
ڈسٹری بیوشن ڈائریکٹر: ایوان لارسن

ریاست ہائے متحدہ اور کینیڈا سے باہر خریداری اور قیمتوں کے لئے store.lds.org پر جائیں یا اپنے مقامی کلیسیائی تقسیمی مرکز یا وارڈ یا برانچ کے رہنما سے رابطہ کریں۔

آن لائن سوالات یا مواد liahona.lds.org پر جمع کروائیں؛ ای میل کے ذریعے lia-hona@ldschurch.org پر بھیجیں؛ یا بذریعہ خط
Liahona, Rm. 2420, 50 E. North Temple St., Salt Lake City, UT 84150-0024, USA پر بھیجیں۔

لیحونا (مورمن کی کتاب کی ایک اصطلاح جس کا مطلب "قطب نما" یا "ہدایت کرنے والا" ہے) کی اشاعت البانوی، آرمینیائی، بسلاما، بلغارین، کمبوڈین، سی بو آنا، چینی، چینی (آسان)، کروشیائی، چیک، ڈینش، ڈچ، انگلش، ایسٹونین، فجیین، فنش، فرانسیسی، جرمن، یونانی، ہنگری، آئس لینڈک، انڈونیشائی، اطالوی، جاپانی، کریباتی، کورین، لٹوین، لیتھونین، مالاگاسی، مارشلز، منگولین، نارویجن، پولش، پرتگیزی، رومی، روسی، سموآوی، سلووینین، ہسپانوی، سویڈش، ٹیگالوگ، تہیتی، تھائی، تونگن، یوکرائن، اُردو، اور ویت نامی زبان میں ہوتی ہے۔ (فریکوینسی زبان کے لحاظ سے مختلف ہے۔)

© 2012 by Intellectual Reserve, Inc. جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں چھپا۔

لیحونا میں دیئے گئے متن اور بصری مواد کی نقل اتفاقیہ، غیر کمرشل کلیسیائی یا گھریلو استعمال کے لئے کی جا سکتی ہے۔ اگر آرٹ ورک کے ساتھ کریڈٹ لائن میں پابندی کا اشارہ دیا گیا ہو تو بصری مواد کی نقل نہیں کی جا سکتی ہے۔ کاپی رائٹ کے سوالات Intellectual Property Office, 50 E. North Temple St., Salt Lake City, UT 84150, USA کو لکھے جانے چاہیے؛ یا cor-intellectualproperty@ldschurch.org پر ای میل کریں۔

مزید آن لائن Liahona.lds.org

بالغوں کے لئے

کہانتی رہنما کلیسیائی عوامی معاملات کی مجالس کے ذریعے مقامی معاشروں تک پہنچتے ہیں (دیکھئے صفحہ ۲۴)۔ آپ اِن کوششوں کے بارے (انگریزی میں) **publicaffairs.lds.org** پر مزید جان سکتے ہیں۔

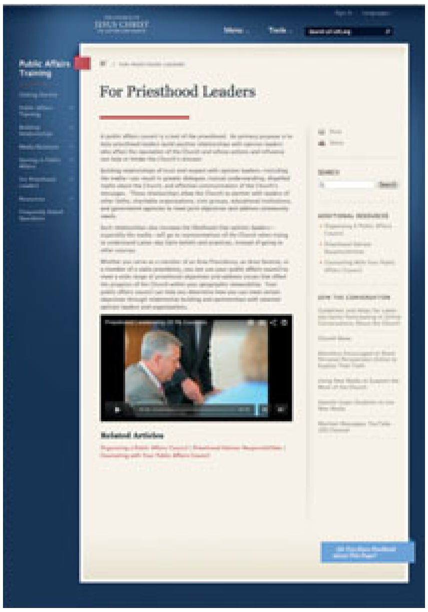

نوجوانوں کے لئے

موسیقی، پُر تحریک ویڈیوز، اور مضبوطی برائے نوجوانان کے لئے معیارات کے بارے مضامین مفت ڈاؤن لوڈ کرنے کے لئے **youth.lds.org** کو وزٹ کریں۔

بچوں کے لئے

۷۲ صفحہ پر بڈاپسٹ، ہنگری سے سموآ، ایسنڈر، اور کاتا سے ملیں۔ اُن کی مزید تصاویر **liahona.lds.org** پر دیکھیں۔

آپ کی زبان میں

لیحونا اور دیگر کلیسیائی مواد **languages.lds.org** پر بہت ساری زبانوں میں دستیاب ہے۔

اِس شمارے میں عنوانات

اعداد مضمون کے پہلے صفحہ کو پیش کرتے ہیں۔

مصیبت، ۳۵
برکات، ۴۶
مورمن کی کتاب، ۳۸، ۵۳
کردار، ۵۸
تبدیلی، ۳۰
عہود، ۲۰
موت، ۱۰
ایمان، ۳۵، ۴۲
خاندان، ۱۶، ۳۰، ۴۱
روزہ، ۶۴
معافی، ۳۸
جنرل کانفرنس، ۸
روح القدس، ۱۲
دیانتداری، ۷۰
اُمید، ۳۵، ۴۲
یسوع مسیح، ۱۰
مہربانی، ۵۹
سیکھنا، ۱۲
شادی، ۳۰
مشنری کام، ۴، ۲۴، ۳۸، ۵۳
فرماں برداری، ۴۲
رسومات، ۲۰
پیش رو، ۱۶، ۶۱
دعا، ۳۸، ۵۰، ۶۴
تیاری، ۴
کہانت، ۴۶
عوامی معاملات، ۲۴
خدمت، ۷، ۲۴، ۸۰
تعلیمات، ۱۲
ہیکلیں، ۸۰
گواہی، ۳۰، ۴۰، ۴۹، ۵۴، ۶۶
خاندانی تدریس، ۷

صدر ڈیئٹر ایف۔ اُکڈورف
صدارتی مجلسِ اعلیٰ میں مشیرِ دوم

ہمیشہ درمیان میں

دنیا کے بہت سارے کلینڈروں میں جولائی کا مہینہ سال کے درمیان کو ظاہر کرتا ہے۔ اگرچہ چیزوں کے آغاز اور اختتام کو اکثر منایا اور یاد رکھا جاتا ہے، اِمگر اکثر درمیانی کوئی خاص توجہ نہیں دی جاتی ہے۔

ابتدائی اوقات میں قرار دادیں پاس کی جاتی ہیں، منصوبے بنائے جاتے ہیں، توانائی خرچ کرنے کا اندازہ ہوتا ہے۔ آخری اوقات میں چیزوں کو بند کرنا ہوتا ہے اِس میں چیزوں کی تکمیل یا نقصان کے احساسات کو شامل کیا جاسکتا ہے۔ مگر مناسب طور پر دیکھنے سے، اور اپنے آپ کو چیزوں کے درمیان میں رکھنے کے طور پر ہمیں نہ صرف اپنی زندگی کو تھوڑا بہتر طور پر سمجھنے میں مدد ملتی ہے بلکہ اِسے تھوڑا با مفہوم طور پر بھی گزار سکتے ہیں۔

مشنری کام کا درمیان

جب میں اپنے ینگ مشنریوں سے خطاب کرتا ہوں، تو میں اکثر اُن کو بتاتا ہوں کہ وہ اپنے مشن کے درمیان میں ہیں۔ خواہ وہ ایک دن پہلے پہنچے ہوں یا ایک دن بعد جانا ہو، میں ہمیشہ اُن سے کہتا ہوں کہ ہمیشہ اپنے آپ کو درمیان میں ہونے کے ناطے سوچیں۔

نئے مشنری سوچ سکتے ہیں کہ موثر ہونے کے لئے وہ بہت نا تجربہ کار ہیں، اور اِس طرح سے وہ بولنے میں یا اعتماد اور دلیری کے ساتھ عمل کرنے میں سست ہوتے ہیں۔ اور ماہر مشنری جو اپنے مشن کے خاتمہ کے قریب ہوتے ہیں وہ اداس ہو سکتے ہیں کہ اُن کا مشن ختم ہونے والا ہے، یا وہ یہ سوچ کر بھی تھوڑے سست ہو سکتے ہیں کہ وہ اپنے مشن کے بعد کیا کریں گے۔

حالات جو بھی ہوں اور وہ جہاں بھی خدمت کرتے ہوں، سچائی یہ ہے کہ خداوند کے مشنری روزانہ خوشخبری کے بے شمار بیج بوتے ہیں۔ اپنے آپ کو ہمیشہ اپنے مشنوں کے درمیان میں پانے کے سبب خداوند کے اِن وفادار نمائندوں کی ہمت بڑھے گی اور طاقت میں اضافہ ہوگا۔ جیسے کل وقتی مشنریوں کے ساتھ یہ سب کچھ ہوتا ہے، ایسے ہی ہم سب کے ساتھ بھی ہوتا ہے۔

ہم ہمیشہ درمیان میں ہیں

تناظر میں تبدیلی دماغی اختراع سے کہیں بڑھ کر ہے۔ اِس خیال کے پیچھے انتہائی اعلیٰ سچائی ہے کہ ہم ہمیشہ درمیان میں ہیں۔ اگر ہم نقشہ پر اپنی جگہ کو دیکھیں، تو ہم یہ کہنے کی آزمائش میں پڑ جائیں گے کہ ہم تو آغاز میں ہیں۔ لیکن اگر ہم زیادہ قریب سے دیکھیں، کہ ہم جہاں پر بھی ہیں ہم تو اِس وسیع دنیا کے درمیان میں ہی ہیں۔

جیسے فضا کے ساتھ ہے، ایسے ہی وقت کے ساتھ ہے۔ ہم محسوس کر سکتے ہیں کہ ہم اپنی زندگیوں کے آغاز یا اختتام پر ہیں، مگر جب ہم دیکھتے ہیں کہ ہم ابدیت کی اِس ترتیب کے برعکس کہاں پر ہیں، تو ہم محسوس کرتے ہیں کہ ہماری روح کا وجود پیدائش کے لئے اِس وسعت سے کہیں بڑھ کر ہے اور، یسوع مسیح کے کامل کفارے اور قربانی کے باعث، ہماری روح آنے والی ابدیت تک موجود رہے گی، پس ہم جان سکتے ہیں کہ ہم واقعی درمیان میں ہیں۔

میں نے حال ہی میں، اپنے والدین کی قبر کے کتبہ کو از سر نو بنانے کی تحریک پائی۔ اِن کی قبروں پر وقت مزید مہربان نہ رہا تھا، اور میں نے محسوس کیا کہ اُن کی پُر نمونہ زندگیوں کی از سر نو تعمیر مناسب ہو گی۔ جب میں نے اُن کی قبروں کے کتبہ پر پیدائش اور فوتگی کی تواریخ کو دیکھا تو وہ ایک غیر معمولی چھوٹی سے تاریخ کے ساتھ منسلک تھیں، زندگی گزارنے کے اِس چھوٹے سے نشان نے اچانک زرخیز ترین یادوں کے ساتھ میری سوچ اور دل کو معمور کر دیا۔ اِن قیمتی یادوں میں سے ہر ایک میری اور میرے والدین کے درمیانی لمحات کی عکاسی کرتی تھیں۔

آپ کی عمر کوئی بھی ہو، آپ کا مقام کوئی بھی ہو، جب آپ کی زندگی میں چیزیں وقوع پذیر ہوتی ہیں، تو ہم ہمیشہ درمیان میں ہوتے ہیں۔ مزید کچھ بھی ہو، ہم ہمیشہ درمیان ہی میں ہوں گے۔

درمیان میں ہونے کی اُمید

ہاں، ہماری ساری زندگیوں میں ابتدائی اور اختتامی لمحات ہوں گے، مگر یہ ہماری ابدی زندگیوں کی عظیم درمیانی راہ کے ساتھ ساتھ نشان ہوں گے۔ اگر ہم محض ان خیالات کو ایک طرف رکھ دیں جو ہماری خدمت کرنے کی قابلیت کو محدود کرتے ہیں اور ہماری زندگیوں کو بنانے میں اُس کی مرضی کو کام کرنے کی اجازت دیتے ہیں، تو خواہ ہم آغاز میں ہوں یا اختتام پر، ہم نوجوان ہوں ہو بوڑھے، خداوند ہمیں اپنے مقاصد کے لئے استعمال کر سکتا ہے۔

زبور نویس فرماتا ہے، "یہ وہی دن ہے جسے خداوند نے مقرر کیا ہے؛ ہمیں اِس میں شادمان ہونا چاہیے اور خوشی منانی چاہیے" (زبور ۱۱۸: ۲۴) امیولک ہمیں یاد دہانی کراتا ہے کہ "کیوں کہ دیکھو یہ زندگی انسان کے لئے خدا سے ملاقات کی تیاری کا وقت ہے، ہاں دیکھو اِس زندگی کا وقت اِنسان کے لئے اپنی محنت کرنے کا وقت ہے" (ایلما ۳۴: ۳۲؛ تاکید شامل ہے)۔ اور ایک شاعر بتاتا ہے، "ابدیت کو ابھی سے تیار کیا جاتا ہے۔"[۱]

ہمیشہ درمیان میں ہونے سے مراد ہے کہ کھیل کبھی بھی ختم نہیں ہوتا، اُمید کبھی نہیں کھوتی، اور نہ ہی شکست کبھی فائنل ہوتی ہے۔ اِس سے کوئی غرض نہیں کہ ہم کہاں ہیں اور ہمارے حالات کیا ہیں، آغاز اور اختتام کی ابدیت ہمارے سامنے پھیلے ہوئی ہے۔

ہم ہمیشہ درمیان میں ہیں۔ ■

حوالہ جات

۱۔ ایملی ڈکنسن، "Forever—is composed of Nows," ایملی ڈکنسن کی مکمل نظم میں، ایڈیشن، تھامس ایچ۔ جانسن (۱۹۶۰)، ۶۲۴۔

اِس پیغام سے تعلیم

خاندان کے ساتھ بات کرنے کے بارے غور کریں کہ وہ "ہمیشہ درمیان میں ہونے" کے طور پر کیسے ہیں، اگرچہ وہ کسی چیز کے آغاز یا اختتام میں ہیں۔ اُن کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنی جاری سرگرمیوں میں بہترین کریں، نہ کہ ماضی پر تکیہ کریں یا اگلی سرگرمیوں یا منصوبے کا انتظار کریں۔ آپ کو یہ تجویز دینی چاہیے کہ اِس مشورت کے اطلاق کے طور پر ایک کام جو وہ کر سکتے ہیں اُس کا انتخاب کریں اور ایک وقت مقرر کریں جس کے باعث وہ اُمید کرتے ہیں کہ اپنا مقصد حاصل کر لیں گے۔

فوٹوگراف © شٹر سٹاک

نوجوان

مشن کی اپنی تیاری کے لئے درمیان میں

صدر اُکڈورف نے مشنریوں کو بتایا ہے کہ وہ اپنے آپ کو اپنے مشنوں کے درمیان میں تصور کریں۔ اِس خیال کو آپ اپنے مشن کی تیاری میں بھی لاگو کر سکتے ہیں۔ خواہ آپ کی عمر ۱۲ یا ۱۸ برس ہے آپ مشن کی خدمت کے لئے تیاری کر سکتے ہیں۔

اپنے مشن کی تیاری کے ”درمیان میں“ آپ چند ایک کون سی چیزیں کر سکتے ہیں؟

- ہیکل میں شریک ہونے کے لئے ہمیشہ اہل ہوں۔
- اپنی ترغیبات لکھنے اور اُس پر عمل کرنے کے باعث روح القدس کی ترغیبات کو جاننے سے سیکھیں۔
- مشنریوں کے لئے دعا کرو۔
- اپنے علاقے کے مشنریوں سے پوچھیں کہ وہ مشن کی خدمت کی تیاری کے لئے آپ کو کیا تجویز کرتے ہیں۔
- اپنے وقت کو موثر طور پر منظّم کرنا سیکھیں، بشمول اہم سرگرمیوں کے جیسے خدمت، صحائف، مطالعہ، اور روزنامچہ کی تحریر۔
- جب خاندان کے رکن کے ساتھ بات کریں تو، ایسا حالیہ صحیفہ جس نے آپ کو تحریک بخشی ہو بیان کریں۔ واضح کریں کہ آپ صحائف کے بارے کیا سوچتے ہیں۔
- اپنے دوستوں سے اُن کے مذہب اور عقیدے کے بارے پوچھیں۔ اپنے عقائد کو خوشی سے بیان کریں۔ اُن کو کلیسیا یا سرگرمیوں کے لئے دعوت دیں۔

جب آپ پہچان لیں کہ آپ اپنے مشن کی تیاری کے درمیان میں ہیں، تو آپ اپنی زندگی کو زیادہ اہل بنانے کے لئے خداوند کے بھروسہ اور روح کی رفاقت میں دے سکتے ہیں۔

بچے

ہر کوئی ابھی سے کچھ نہ کچھ کر سکتا ہے

۱۔ صدر اُکڈورف بتاتے ہیں کہ چاہے آپ کی عمر کچھ بھی ہو، آپ دوسروں کی مدد کے لئے کچھ سکتے کر ہوں۔ اپنے روزنامچہ میں یا کاغذ کے ایک ٹکڑے پر، اپنے تحائف یا قابلیتوں کی فہرست بنائیں۔ اپنے والدین سے کہیں کہ وہ آپ کے تحائف کے بارے کیا سوچتے ہیں۔

۲۔ فیصلہ کریں کہ نیچے دی ہوئی صورتحال میں آپ دوسروں کی مدد کے لئے کون سے تحائف کو استعمال کر سکتے ہیں۔

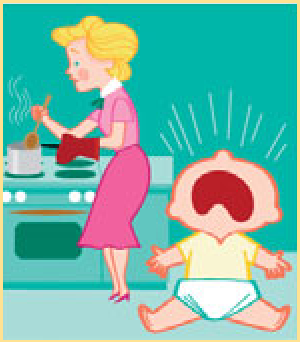

۳۔ اپنے تحائف کی فہرست کے اختتام پر، ایک ایسا طریقہ لکھیں جس سے آپ اِن تحائف کو دوسروں کی مدد کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔

خداوند کی فصل کی کٹائی، از گیری ایل۔ کیپ۔ تصاویر: کرسٹی برائٹن

ایمان، خاندان، ریلیف

دعا گو ہو کر اِس مواد کا مطالعہ کریں، اور جب مناسب ہو، اِسے اُن بہنوں کے ساتھ بیان کریں جن سے ملنے آپ جاتی ہیں۔ ایسے سوالات استعمال کریں جو آپ کی بہنوں کو مضبوط کرنے میں آپ کی مدد کریں اور آپ کی اپنی زندگی میں ریلیف سوسائٹی کو ایک متحرک کردار ادا کرنے دیں۔

محبت اور خدمت کے ذریعے اپنی شاگردیت کا مظاہرہ کرنا

اپنی پوری زمینی زندگی میں، یسوع مسیح نے خدمت کرتے ہوئے دوسروں کے لئے اپنی محبت ظاہر کی۔ اُس نے کہا، ”اگر آپس میں محبت رکھو گے تو اِس سے سب جانیں گے کہ تم میرے شاگرد ہو“ (یوحنا ۱۳:۳۵) اُس نے مثال قائم کی اور چاہتا ہے کہ ”اُن کی مدد کرنا جنہیں [ہماری] مدد کی ضرورت ہو (مضایاہ ۴:۱۶) اُس نے اپنی خدمت میں اپنے ساتھ شاگردوں کو، دوسروں کی خدمت کرنے اور اپنی مانند مزید بننے کے لئے اُنہیں موقع دیتے ہوئے کام کرنے کے لئے بلایا۔[1]

جب ہم درج ذیل کرتے ہوئے اپنی محبت کا اظہار اُن کے لئے کرتی ہیں جن سے ملنے جاتی ہیں تو خاندانی معلمات کے طور پر ہماری خدمت ہمارے نجات دہندہ کی خدمت سے قریب ترین مشابہت رکھتی ہے۔[2]

- اُن کے اور اُن کے خاندان کے ارکان کے نام یاد رکھیں اور اُن سے واقف ہوں۔
- اُن کو آزمائے بغیر اُن سے پیار کریں
- نجات دہندہ کی طرح ”ایک ایک کر کے“ اُن کی نگرانی کریں اور اُن کے ایمان کو مضبوط کریں (۳ نیفی ۱۱:۱۵)
- اُن کے ساتھ مخلص دوستی قائم کریں اور اُن کے ساتھ اُن کے گھروں اور دوسرے گھروں میں ملاقات کرنے جائیں۔
- ہر ایک بہن کا خیال رکھیں۔ اُن کی تاریخ پیدائشوں، گریجوایشنوں، شادیوں، بپتسموں، یا دوسرے اوقات کا جو اُن کی زندگی میں اہم ہوں اُن کو یاد رکھیں۔

- نئے اور غیر سرگرم ارکان تک پہنچیں۔
- تنہا لوگوں یا تسلی دینے کے لئے ضرورت مندوں کے پاس پہنچیں۔

صحائف سے

۳ نیفی ۱۱؛ مرونی ۶:۴؛ تعلیم و عہد ۲۰:۴۷

حوالہ جات

۱۔ دیکھئے میری سلطنت میں بیٹیاں: تاریخ اور ریلیف سوسائٹی کا کام (۲۰۱۱)، ۱۰۵۔
۲۔ دیکھئے ہینڈ بک ۲: کلیسیا کا نظم و نسق چلانا (۲۰۱۰)، 3.2.3۔
۳۔ میری سلطنت میں بیٹیاں، ۳۔
۴۔ میری سلطنت میں بیٹیاں، ۶۔

میں کیا کر سکتی ہوں؟

۱۔ دوسروں کی پرورش کرنے کی اپنی قابلیت کو کیسے بڑھا سکتی ہوں؟

۲۔ میں اِس بات کی یقین دہانی کے لئے کیا کر سکتی ہوں کہ وہ بہن جس کی میں نگہداشت کر رہی ہوں وہ جانتی ہے کہ میں اُس سے پیار کرتی ہوں؟

اپنی تاریخ سے

”نئے عہد نامہ میں وہ خواتین جن کے نام دیئے گئے ہیں یا نہیں دیئے گئے ہیں بشمول اُن کے بیانات کے، جنہوں نے یسوع مسیح پر ایمان کی مشق کی۔۔۔ یہ ساری خواتین ایک مثالی شاگرد بن گئیں۔۔۔[اُنہوں] نے یسوع مسیح اور اُس کے بارہ شاگردوں کے ساتھ سفر کیا۔ اُنہوں نے اُس کی خدمت میں معاونت کے لئے اپنا مال و اسباب دیا۔ اُس کی موت اور جی اُٹھنے کے بعد، [وہ] وفادار شاگردوں کے طور پر رہیں۔“[3]

پولوس فِبے نامی ایک عورت کے بارے لکھتا ہے، وہ ”کلیسیا کی خادمہ تھی“ (رومیوں ۱۶:۱) اُس نے لوگوں سے کہا کہ ”جس بھی کام میں اُس کو آپ کی ضرورت ہو اُس کی مدد کرو، کیوں کہ وہ بھی بہتوں کی مددگار رہی ہے“ (رومیوں ۱۶:۲)۔ ”فِبے کی اور نئے عہد نامہ کی دوسری عظیم خواتین کی خدمت جیسے ریلیف سوسائٹی کی رہنما ارکین، خاندانی معلمات، مائیں، اور دیگر جو دستگیری کرتی ہیں، یا بہتوں کی مدد کرتی ہیں وہ جانشینوں جیسی ہیں۔“[4]

یہ معلومات کے لئے، reliefsociety.lds.org پر جائیں

یسوع یائیر کی بیٹی کو زندہ کرتا ہے، گریگ کے۔ اولسن © 1990 IRI

اپریل کانفرنس نوٹ بک

”جو میں خداوند نے کہہ دیا ہے، وہ کہہ دیا ہے؛ ... خواہ اپنی آواز سے یا اپنے خادموں کی آواز سے، یہ ایک ہی ہے“ (تعلیم و عہد ۱:۳۸)

جب آپ اپریل ۲۰۱۲ کی جنرل کانفرنس کی نظرِ ثانی کرتے ہیں، تو آپ اِن صفحات (اور کانفرنس نوٹ بک میں مستقبل کے شماروں) کو اپنے مطالعہ کے لئے مدد اور زندہ نبیوں اور رسولوں اور کلیسیا کے دیگر رہنماؤں کی حالیہ تعلیمات کو اطلاق کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔

کانفرنس سے کہانیاں

کہانت کی طاقت

جنگ عظیم دوم میں، ۱۹۴۴ء کے پہلے حصے میں، ایک ایسا تجربہ رونما ہوا جس میں کہانت شامل تھی جب ریاست ہائے متحدہ کی بحری فوج جزائر مارشلز کے حصہ کو اجلیین اٹول پر حملہ کر کے قبضہ کرنے جا رہی تھی، یہ آسٹریلیا اور ہوائی کے تقریباً درمیانی راستے میں بحرالکاہل میں واقع ہے۔ اِس کہانی میں جو کچھ ہوا اِس کی خبر ایک اخباری نمائندے نے دی جو کلیسیا کا رکن نہیں تھا۔ جو ہوائی میں ایک اخبار کے لئے کام کرتا تھا۔ ۱۹۴۴ میں ایک اخبار کے اداریہ میں اُس نے درج ذیل تجربہ لکھا، اُس نے وضاحت کی کہ وہ اور دیگر اخباری نمائندے بحری فوج کے پیچھے کو اجلیین اٹول پر دوسرے گروہ کے حصے میں تھے۔ جب وہ آگے بڑھے تو اُنہوں نے غور کیا کہ بحری فوج کا ایک جوان اوندھے منہ پانی میں تیر رہا تھا، ظاہری ہے وہ بری طرح زخمی تھا۔ اُس کے گرد کا کم گہرا پانی اُس کے خون کی وجہ سے سرخ تھا۔ اور پھر اُنہوں نے غور کیا کہ ایک اور بحری جوان اپنے اِس زخمی ساتھی کی طرف آرہا تھا۔ دوسرا فوجی بھی زخمی تھا، اُس کا بایاں بازو بری طرح سے ایک طرف کو لٹک رہا تھا۔ اُس نے اُس تیرتے ہوئے فوجی کا سر اُوپر کو اُٹھایا تاکہ اُسے ڈوبنے سے بچا سکے۔ وہ خوفزدہ آواز سے مدد کے لئے پکارا۔ اخباری نمائندے نے پھر سے اُس لڑکے کو دیکھا جو مدد کر رہا تھا اُس نے پھر پکارا، ”کیا یہاں پر کوئی ایسا نہیں جو اِس لڑکے کے لئے کچھ کر سکے۔“

”پھر، اخباری نمائندے نے لکھا، ”میں نے کچھ ایسا دیکھا جو میں نے پہلے کبھی نہ دیکھا تھا۔ وہ لڑکا، جو خود زخموں سے چور تھا، وہ اپنے ساتھی کے بظاہر مردہ حالت کے جسم کے ساتھ ہی ساحل کی طرف بڑھا۔ اُس نے اپنے ساتھی کا سر اپنے گھٹنے پر رکھا۔ وہ انتہائی حیران کن منظر تھا۔ یہ دونوں لڑکے جو نیم مردہ حالت میں تھے، وہ دونوں اپنی مشکل ترین حالت میں بھی بااخلاق اور شاندار نوجوان دکھائی دے رہے تھے۔ اور ایک لڑکے نے اپنا سر دوسرے لڑکے پر جھکایا اور کہا، ”میں تمہیں یسوع مسیح کے نام میں کہانت کی طاقت کے وسیلے سے حکم دیتا ہوں، کہ جب تک مجھے طبی مدد نہ ملے تم زندہ رہو گے۔“ اُس اخباری نمائندے نے اپنے مضمون کا اختتام کچھ یوں کیا: ”ہم تینوں [دونوں فوجی اور میں]، یہاں ہسپتال میں ہیں۔ ڈاکٹر نہیں جانتے ... [کہ اُنہوں نے اِسے کیسے زندہ کیا، مگر میں جانتا ہوں۔“

صدر تھامس ایس۔ مانسن، ”خدمت کے رضامند اور اہل ہونا،“ لیحونا اور اینزائن، مئی ۲۰۱۲، ۶۶، ۶۸۔

غور و خوض کے لئے سوالات

- کہانت کی طاقت کے وسیلے سے مقدسین آخری ایام کو کون سی برکات ملتی ہیں؟
- کہانتی حاملین اور برکات پانے والوں کے لئے ایمان اور کہانت کس طرح سے منسلک ہیں؟

اپنے خیالات اپنے روزنامچے میں لکھنے یا دوسرے کے ساتھ اپنے خیالات کے بارے غور و خوض کریں۔

اِس موضوع پر اضافی ذرائع: ”کہانت“ LDS.org پر عنوان کے مطابق مطالعہ کریں؛ جولی بی۔ بیک، ”برکات کا اظہار،“ لیحونا اور اینزائن، مئی ۲۰۰۶، ۱۱۔۱۳؛ انجیلی اصول، ”کہانت،“ ۶۷۔۷۱۔

جنرل کانفرنس کے خطابات کو پڑھنے، دیکھنے، یا سننے کے لئے conference.lds.org وزٹ کریں

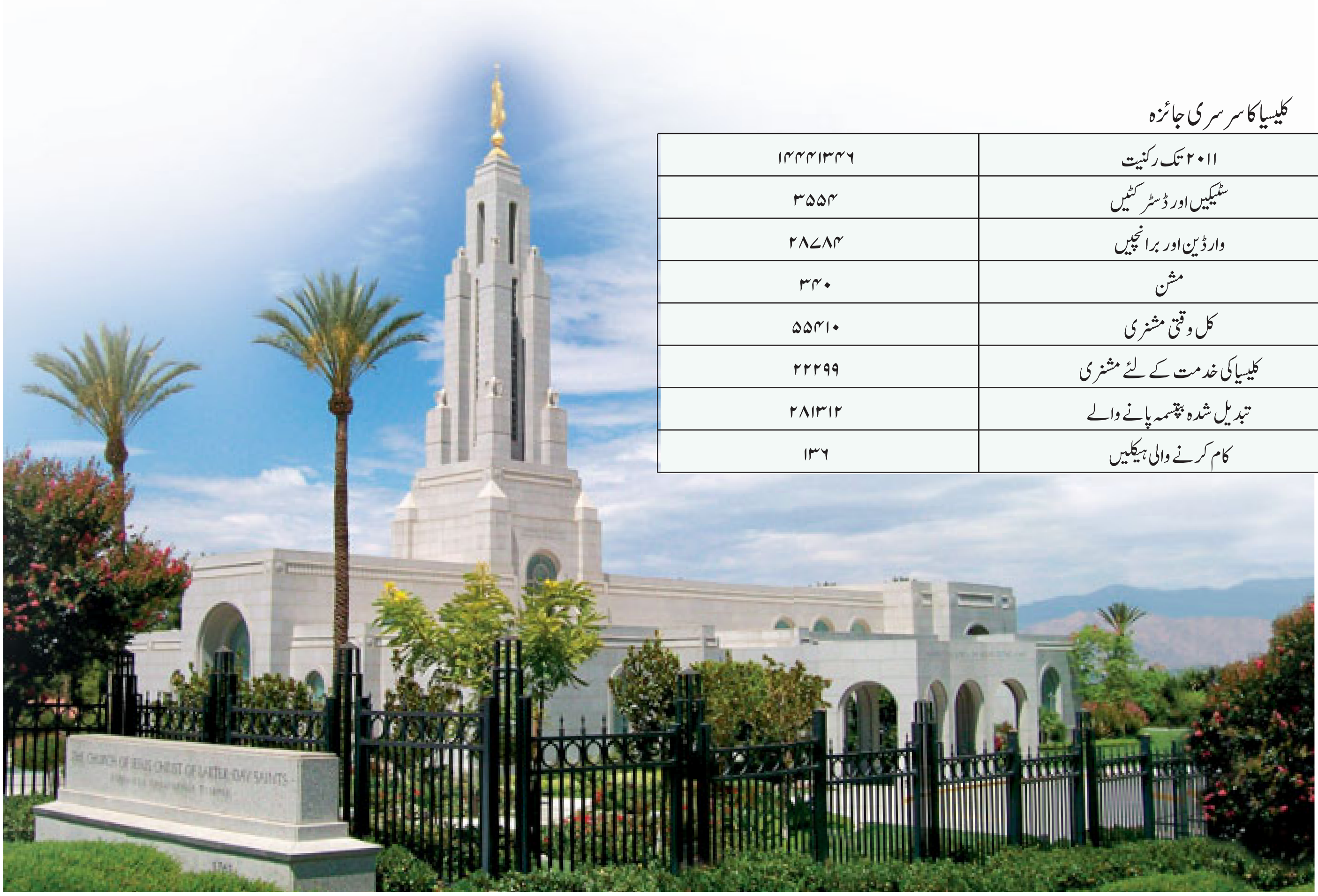

کلیسیا کا سرسری جائزہ

۲۰۱۱ تک رکنیت	۱۴۴۴۱۳۴۶
سٹیکیں اور ڈسٹرکٹیں	۳۵۵۴
وارڈیں اور برانچیں	۲۸۷۸۴
مشن	۳۴۰
کل وقتی مشنری	۵۵۴۱۰
کلیسیا کی خدمت کے لئے مشنری	۲۲۲۹۹
تبدیل شدہ بپتسمہ پانے والے	۲۸۱۳۱۲
کام کرنے والی ہیکلیں	۱۳۶

مطالعاتی کونہ

مماثلت ڈھونڈنا: خاندان

جنرل کانفرنس کے ایک سے زائد مقررین نے انتہائی اہم عنوانات پر خطاب کیا ہے۔ ہمارے مقررین نے خاندانوں کے بارے کیا کہا ہے وہ یہاں موجود ہے۔ جب آپ کانفرنس کے خطابات کا مطالعہ کریں تو ایسے ہی متوازی عنوانات کو دیکھنے کی کوشش کریں۔

- ”شوہروں اور بیوں کو سمجھنا چاہیے کہ اُن کی پہلی ذمہ داری جن سے وہ کبھی بھی سبکدوش نہ ہوں گے وہ ایک دوسرے کے لئے اور اپنے بچوں کے لئے ہے۔“[۱] صدر بوائیڈ کے۔ پیکر، بارہ رسولوں کی جماعت کے صدر
- ”ہمیں کام درست ترتیب سے کرنے چاہیے! پہلے شادی اور پھر خاندان۔ اِس دنیا میں بہت سارے لوگ کاموں کی اِس قدرتی ترتیب کو فراموش کر چکے ہیں اور وہ سوچتے ہیں کہ وہ اِن کو بدل سکتے ہیں حتیٰ کہ اِن کو واپس موڑ سکتے ہیں۔“[۲] ایلڈر ایم۔ رسل بیلرڈ بارہ رسولوں کی جماعت کے صدر
- ”ہم جانتے ہیں کہ خاندانی مطالعہ صحائف اور خاندانی شام ہمیشہ کام نہیں ہیں۔ آپ جن چنوتیوں کا سامنا کرتے ہیں اُن سے قطع نظر، آپ حوصلہ مت ہاریں۔“ ایلڈر کوئنٹن ایل۔ کک بارہ رسولوں کی جماعت سے۔
- ”اپنے بچوں کو سکھانے کا فہم محض اُن سے معلومات بیان کرنے سے کہیں بڑھ کر ہے۔ یہ تعلیم کو ہمارے بچوں کے دلوں میں رکھنے کے لئے اُن کی مدد کر رہا ہے۔“[۴] شیرل اِیسپلین، پرائمری کی جنرل صدارتی مجلس میں مشیر دوم

حوالہ جات

۱۔ بوائیڈ کے پیکر۔ ”اور چھوٹا بچہ اُن کی پیش روی کرے گا،“ لیحونا اور اینزائن، مئی ۲۰۱۲، ۸۔
۲۔ ایم۔ رسل بیلرڈ، ”کھوئے ہوئے مل جائیں گے،“ لیحونا اور اینزائن، مئی ۲۰۱۲۔
۳۔ کوئنٹن ایل۔ کک، ”ایمان کے ساتھ ہم آہنگی،“ لیحونا اور اینزائن، مئی ۲۰۱۲، ۴۴۔
۴۔ شیرل اے۔ ایسپلین، ”اپنے بچوں کو فہم کی تعلیم دینا،“ لیحونا اور اینزائن، مئی ۲۰۱۲، ۱۰۔

نبوتی وعدہ

”جب ہم اِس کانفرنس سے رخصت ہوتے ہیں، تو میں آپ میں سے ہر ایک پر آسمانی برکات مانگتا ہوں۔۔۔ خدا کرے کہ جو سچائیاں آپ نے سنی ہیں آپ اُن پر غور و خوض کریں، اور خدا کرے کہ آپ جس قدر کانفرنس کے آغاز میں بہتر تھے یہ آپ کی اُس سے بہتر ہونے میں مدد کریں جب کانفرنس کا آغاز ہوا تھا۔“

صدر تھامس ایس۔ مانسن، ”جیسا کہ ہم اِس کانفرنس کا ختم کرتے ہیں،“ لیحونا اور اینزائن مئی ۲۰۱۲ء، ۱۱۶

بائیں: جاکب کشتی پال عثمن؛ دائیں: ریڈلینڈز کیلیفورنیا ٹیمپل کی تصویر ریک ساری کی

امن کا دریا

اپنے غم کے باوجود، میں اپنے ایمان کے ساتھ آگے بڑھا اور آسمانی باپ اور یسوع مسیح میں اُمید رکھی۔

اور نہیں تو

”ایمان دار اِس کرہ ارض پر ہونے والے واقعات سے مکمل طور پر محفوظ نہ ہوں گے۔ تاہم حوصلہ افزا سدرک، میسک اور عبد نجو کے دلیرانہ رویے تقلید کے قابل ہیں۔ وہ جانتے تھے کہ خدا اُن کو بچا سکتا تھا۔ ’اور نہیں تو،‘ اُنہوں نے عہد کیا تھا، تو وہ پھر بھی خدا ہی کی خدمت کریں گے (دیکھئے دانی ایل ۳:۱۶—۱۸۔)“

ایلڈر نیل ایک۔ میکسوئیل (۱۹۲۶—۲۰۰۴) بارہ رسولوں کی جماعت سے، ”Encircled in the Arms of His Love,“ لیحونا، نومبر ۲۰۰۲ء، ۱۷۔

لانیسی ہیٹن

جس دن سے ہمارا سب سے بڑا بیٹا حادثہ میں فوت ہوا، اُسی روز سے میری زندگی سخت قرب میں تھی۔ تاہم میں جانتی تھی کہ میں اپنے غم کے بھاری بوجھ اور تکلیف کو ہلکا کرنے کے لئے نجات دہندہ کے کفارہ کی طاقت پر بھروسہ کر سکتی تھی۔ میرے شوہر نے اور میں نے اپنے خاندانی معلمین سے کہا کہ وہ ہمیں برکت دیں۔ ہم جانتے تھے کہ اِس طرح سے ہماری اپنی طاقت سے کہیں بڑھ کر ہمیں طاقت ملے گی۔ ہمارے نجات دہندہ نے وعدہ کیا ہے کہ وہ ہم کو عدمِ اطمینان کی حالت میں نہ چھوڑے گا۔ (دیکھئے یوحنا ۱۴:۱۸)۔ میں آہنی گرفت سے اُس وعدے کے ساتھ چمٹی ہوئی تھی اور اُس نجات دہندہ کی ایسا کرنے کے لئے گواہی رکھتی تھی۔

یسعیاہ بتاتا ہے کہ نجات دہندہ ”مردِ غمناک، اور رنج کا آشنا تھا“ (یسعیاہ ۵۳:۳)۔ اگر کوئی بھی ذاتی طور پر ہماری دستگیری کر سکتا تھا، تو میں جانتی تھی کہ نجات دہندہ ہی ایسا کر سکتا تھا۔ تاہم میں یہ بھی جانتی تھی، کہ اگر وہ فوراً ہمارے دکھوں کو ہماری زندگیوں سے ختم کر دیتا تو، پھر ہمارے سیکھنے میں نشو نما نہ ہوتی، اور نہ ہی فہم عروج تک پہنچتا۔

دل کے دورہ کے باوجود، میں نے اپنے اندر مستقل امن کا احساس پایا ہے جو نجات دہندہ کی طرف سے بہتا ہے۔ (دیکھئے انیفی ۲۰:۱۸)۔ خاص طور پر مشکل لمحات ہوں، دن ہوں یا ہفتے ہوں، اُس کے اطمینان نے میری غمگینی کو اُٹھا لیا ہے۔ میں یہ کہنا چاہوں گی کہ آسمانی باپ نہیں چاہتا کہ اِس فانی زندگی سے ہم اکیلے ہی گزریں۔

میرے بیٹے کی زندگی میں جو حادثہ ہوا جب میں نے اُس پر غور کیا، تو پر پرانے عہد نامہ کا ایک حوالہ میرے ذہن میں آیا۔

”وہ خدا جس کی ہم عبادت کرتے ہیں ہم کو
آگ کی جلتی بھٹی سے چھڑانے کی قدرت رکھتا ہے،
اور اَے بادشاہ وہی ہم کو تیرے ہاتھ سے چھڑائیگا۔
”اور نہیں تو اے بادشاہ تجھے معلوم ہو کہ ہم تیرے

فوٹوگراف ©Getty Images

معبودوں کی عبادت نہیں کریں گے ” (دانی ایل ۳:۱۷–۱۸؛ تاکید شامل ہے)۔

اہم حصہ یہ ہے ”اور نہیں تو“، یعنی کچھ بھی ہو ہمیں اپنے ایمان پر لازمی قائم رہنا چاہیے۔ آسمانی باپ میرے بیٹے کو اِس نقصان سے نکالنے کے لئے فرشتوں کو بھی بھیج سکتا تھا، مگر اُس نے ایسا نہیں کیا۔ وہ جانتا ہے کہ ہماری تطہیر کے لئے کیا ہو گا کہ ہم اُس کے گھر جانے کے لئے تیار ہو سکیں۔ ہر ایک چیز بدل جائے گی۔ اِس کا مطلب یہ نہیں کہ ماتم یا رونا پھر سے ہماری زندگی میں کبھی نہ آئے گا۔ ہمارا غم ہماری محبت کا نتیجہ ہے، مگر ہمارے دل تکلیف میں نہیں رہنا چاہتے ہیں۔

عظیم ترین تحفہ جو ہم پردوں کے دونوں اطراف دے سکتے ہیں وہ اپنے آسمانی باپ اور یسوع مسیح پر ایمان اور اُمید کے ساتھ آگے بڑھنا ہے، خواہ ہر ایک بڑھتے ہوئے قدم کے ساتھ ہمارا چہرہ گرتے ہوئے آنسوؤں سے بھیگ رہا ہو۔ کیوں کہ ہم سے وعدہ کیا گیا ہے کہ ”قبر کو کوئی فتح نہیں اور مسیح میں موت کا ڈنگ مغلوب ہو گیا ہے“ (مضایاہ ۱۶:۸)۔ ایک روز ”خداوند خدا سب کے چہروں سے آنسو پونچھ ڈالے گا“ (یسعیاہ ۲۵:۸)۔ ■

هم غم کے ساتھ کیسے مقابلہ کر سکتے ہیں؟

ایلڈر جوزف بی۔ ورتھلین (۱۹۱۷–۲۰۰۸) بارہ رسولوں کی جماعت سے اُس نے اِس سوال کا جواب اکتوبر ۲۰۰۶ء کی جنرل کانفرنس کے خطاب میں دیا:

”میں سوچتا ہوں کہ اِس دنیا کی تاریخ کے آغاز سے لے کر اُس جمعہ کا دن [جب نجات دہندہ کو مصلوب کیا گیا تھا] تاریک ترین دن تھا۔

”لیکن اُس دن کی مصیبت کو برداشت نہ کیا گیا۔

”یہ مصیبت زیادہ دیر تک نہ رہی کیوں کہ اتوار کو، خداوند موت کے بندھنوں کو توڑ کر جی اُٹھا۔ وہ قبر سے اُٹھ کھڑا ہوا اور ساری دنیا کے نجات دہندہ کے طور پر جلالی فاتحانہ طور پر ظاہر ہوا۔

”اور ایک لمحے میں وہ آنکھیں جو ہمیشہ آنسوؤں سے بھری رہتی تھیں خشک ہو گئیں۔ وہ ہونٹ جہاں سے مصیبت اور غمگین دعاؤں کی سرگوشیاں ہوتی تھیں اب شاندار تعریفی الفاظ سے معمور ہو گئے تھے، کیوں کہ یسوع مسیح، زندہ خدا کا بیٹا، جی اُٹھنے والوں میں سے پہلے پھل کے طور پر اُن کے ساتھ کھڑا تھا، اِس بات کا ثبوت کہ موت کے نئے اور حیران کن وجود کا آغاز ہو چکا ہے۔۔۔۔

”دنیا کے نجات دہندہ کی زندگی اور ابدی قربانی کے باعث، جن کی ہم نے پرورش کی ہے اُن سے پھر ملیں گے۔“

”اتوار آئے گا،“ لیحونا، نومبر ۲۰۰۶، ۳۰۔

آنے والی خاندانی شام میں، موت، دوبارہ جی اُٹھنے، اور نجات کے منصوبے کے بارے گفتگو کرنے کے بارے سوچیں۔ مثال کے طور پر دیکھئے، ۲ نیفی ۹ اور ایلما ۱۱–۱۲۔

رسل ٹی۔ او سگتھروپ
سنڈے سکول کا جنرل صدر

سبق سیکھنے والے کے اندر ہے

جب ہم ہر ایک شاندار سیکھنے والے کو تسلیم کرتے ہیں، تو ہم ایسے دیکھنے کا آغاز کرتے ہیں جیسے خدا دیکھتا ہے۔

کیسلو، پیرو میں ایک کلیسیائی کام کے دوران، میری بیوی اور میں نے ریلیف سوسائٹی اور ملک صدق کہانت کی مشترکہ جماعت میں شرکت کی۔ اُس دن معلم بالغوں کی انجیلی تعلیم کا معلم تھا۔ ترتیب کردہ معاملات کی وجہ سے پہلی دو میٹنگوں کے دوران، جو کچھ اُس نے تیار کیا تھا اُس کو سکھانے کے لئے اُس کے پاس صرف ۲۰ منٹ رہ گئے تھے۔

اُس نے اُن تمام ارکان کو جنہوں نے پچھلے دو سالوں کے دوران کلیسیا میں شمولیت کی تھی اپنے سبق کا آغاز اُن کو کھڑا کرنے سے کیا۔ پانچ ارکان کھڑے ہوئے۔ اُس نے ۵ کا عدد بورڈ پر لکھا اور کہا، ”بھائیو اور بہنو، ہمارے لئے یہ بڑی شاندار بات ہے کہ یہ پانچ ارکان جنہوں نے حال ہی میں کلیسیا میں شمولیت کی ہے آج ہمارے ساتھ ہیں۔ صرف واحد مسئلہ یہ ہے کہ پچھلے ۲ سالوں کے دوران میں نے صرف ۱۶ نئے تبدیل ہونے والوں کو بپتسمہ دیا ہے۔“

پھر اُس نے ۱۶ کا عدد ۵ کے عدد سے آگے لکھا اور بڑی دیانتداری سے پوچھا، ”پس بھائیو اور بہنو، اب ہم کیا کرنے جا رہے ہیں ؟“

ایک بہن نے اپنا ہاتھ کھڑا کیا اور کہا، ”ہمیں اُنہیں ڈھونڈنے اور اُن کو واپس لانے کی ضرورت ہے۔“

معلم نے اتفاق کیا اور پھر بورڈ پر بچانے کا لفظ لکھا۔ ”اُس نے جواب دیا ہمیں گیارہ نئے لوگوں کو واپس لانا ہے۔

پھر اُس نے صدر تھامس ایس۔ مانسن کی بات کا حوالہ دیا جو اُنہوں نے بچانے کی اہمیت کے بارے کہی۔

اُس نے نئے عہد نامہ سے بھی پڑھا کہ نجات دہندہ کس طرح سے کھوئی ہوئی بھیڑ کو بچانے کے لئے گیا تھا (لوقا ۱۵:۶)۔ پھر اُس نے کہا، ”ہم اُن کو کیسے واپس لائیں گے ؟“

ہاتھ اُوپر اُٹھے، اور اُس نے ایک کے بعد دوسرے رکن سے پوچھا۔ جماعت کے ارکان نے تجویز دی کہ وہ حالیہ تبدیل شدگان کو واپس لانے کے لئے وارڈ کے خاندان کے طور پر اور انفرادی طور پر کیسے مل کر کام کر سکتے تھے۔ پھر معلم نے پوچھا، ”پس اگر آپ سڑک پر جا رہے ہوں اور اِن حالیہ تبدیل شدگان میں سے کسی ایک رکن کو دیکھ کر پہچان لیں جو سڑک کے دوسرے کنارے جا رہا ہو، تو آپ کیا کریں گے ؟

”ایک رکن نے کہا، ”میں سڑک کو عبور کر کے اُس کو سلام کروں گا۔ میں اُس کو بتاؤں گا کہ ہمیں اُس کے واپس آنے کی شدید ضرورت ہے اور ہماری شدید خواہش ہے کہ وہ دوبارہ ہمارے ساتھ آ ملے۔“

جماعت میں باقی لوگوں نے اِس بات پر اتفاق کیا اور کچھ مزید خاص تجاویز اِس بارے پیش کیں کہ اِن ارکان کی کیسے مدد کی جائے۔ کمرہ جماعت میں ایک خاص قسم کا جوش تھا، وہ کام کرنے کا ایک پکا ارادہ جو حالیہ بپتسمہ پانے والے ارکان کی مدد کے لئے کیا جا سکتا تھا کہ وہ واپسی کی راہ ڈھونڈ کر پورے طور پر سرگرم ہو سکیں۔

میں اور میری بیوی دوسروں کو چرچ میں واپس لانے اور سرگرم بنانے میں مدد کے واسطے کچھ کرنے کی نئی تجدید شدہ خواہش کے ساتھ نکلے۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ چرچ میں ہر کوئی ایسے ہی احساس کے ساتھ باہر آیا ہو گا۔ اِس تجربہ کی پیروی سے، میں نے خود سے پوچھ: کہ یہ مختصر سبق کس قدر موثر تھا؟ ہر

بطور معلمین کمرہ جماعت میں محبت ہمیں ایسے تعلیم دینے میں مدد کرتی ہے جیسے نجات دہندہ دیتا اگر وہ کمرہ جماعت میں موجود ہوتا۔

کوئی انجیل کے مطابق زیادہ زندگی گزارنے کے احساس کے ساتھ جماعت سے باہر کیوں نکلا تھا؟

جب اِن دو سوالات پر غور کر رہا تھا، تو میں نے چار اصولوں کو پہچانا جنہوں نے اِس جماعت کو ایک موثر سیکھنے اور تدریسی تجربے کی جماعت بنایا تھا۔

۱۔ تبدیلی مقصد ہے۔
۲۔ محبت وجہ تحریک ہے۔
۳۔ تعلیم کنجی ہے۔
۴۔ روح معلم ہے۔

تبدیلی مقصد ہے۔

کوشش کرنے کی بجائے ”جماعت کے ارکان کے ذہنوں میں معلومات ڈالیں“، جیسے کہ صدر مانسن نے ہمیں ہدایت کی ہے، ”یہ معلم ”ذاتی طور پر سوچنے کی تحریک دے رہا تھا، احساس دے رہا تھا، اور پھر انجیلی اصولوں پر زندہ رہنے کے بارے بتا رہا تھا۔“[1]

مختصراً، معلم کا مقصد جماعت کے ارکان کو کچھ ایسا کرنے میں مدد دینا تھا کہ وہ جماعت میں شرکت کو یاد رکھ سکیں۔ اور یہ اِس ارادے سے تھا کہ نجات دہندہ کے ہر ایک حقیقی شاگر کی ذاتی طور پر مدد کی جا سکے۔

اِس قسم کی تعلیم کا مقصد تبدیلی ہے۔ لفظ تبدیلی کا مفہوم محض ایک نئی سمت کی تبدیلی نہیں ہے، کہ وہ نئے رویے کو اپنا سکیں۔ حقیقی شاگرد بننے کے لئے تبدیلی محض کوئی اکیلا واقعہ نہیں ہے بلکہ زندگی بھر کا مرحلہ ہے۔[2] اِس جماعت میں ارکان جو کچھ کر رہے تھے وہ صرف جماعت کے ارکان کی مدد کے لئے نہ تھا بلکہ حالیہ تبدیل ہونے والوں کو سرگرم بنانے کی کوشش کے لئے بھی تھا۔ کسی بھی دَور میں، جب ہم انجیل کے اصولوں پر بھرپور زندگی گزارتے ہیں، تو کوئی اور بلاواسطہ یا بالواسطہ اِس سے برکت پاتا ہے۔

تصویری وضاحت پٹون۔ گرِگ کی: جاری چیشم، سائمن ڈیوی

اِس سب سے، انجیل کا علم اور تدریس عمدہ ہیں۔ پس محض انجیل کے علم کے حصول کی بجائے، ذاتی تبدیلی کی طرف رہنمائی کریں۔

انجیل سیکھنا اور سکھانا ماہرانہ حقائق کے بارے نہیں ہے؛ بلکہ وہ شاگردوں کو ماہر بنانے کے بارے ہے۔

محبت وجہ تحریک ہے

پیرو میں جماعت میں شرکت کرنے سے، میں موجودہ جماعت اور اِس کے ساتھ نئے تبدیل شدگان کے لئے معلم کی محبت کو محسوس کر سکتا تھا جنہیں سرگرم کرنے کے لئے وہ جماعت کے ارکان کو دعوت دے رہا تھا۔ ایسا لگتا تھا کہ محبت معلم سے سیکھنے والوں میں، سیکھنے والوں سے معلم میں، ایک سیکھنے والے سے دوسرے سیکھنے والے میں، اور سیکھنے والوں سے حالیہ تبدیل ہونے والوں میں سرایت کر رہی تھی۔

بطور معلم محبت ہماری مدد کرتی ہے کہ ہم ایسے تعلیم دیں جیسے اگر نجات دہندہ جماعت میں ہوتا تو وہ تعلیم دیتا۔ دراصل، ”محبت ہمیں تیاری کے لئے ترغیب دیتی ہے اور مختلف انداز سے سکھاتی ہے۔“[۳]

جب ایک معلم کا مقصد سبق کے مواد کا احاطہ کرنا ہو، تو معلم صرف مضامین پر توجہ مرکوز رکھتا ہے نہ کہ ہر ایک انفرادی سیکھنے والے کی ضروریات پر۔ محسوس ہوتا تھا کہ پیرو کا وہ معلم کسی بھی مضمون کا احاطہ نہیں کرنا چاہتا تھا۔ وہ محض جماعت کے ارکان کو تحریک دینا چاہتا تھا کہ وہ محبت سے اپنے بہن بھائیوں تک پہنچیں۔ خداوند کے لئے اور ایک دوسرے کے لئے پیار کی تخلیق متحرک قوت سے ہوتی ہے۔ اور وہ وجہ تحریک محبت تھی۔ جب محبت ہماری وجہ تحریک ہو، تو خداوند ہمیں اپنے بچوں کی مدد کے لئے ہمیں ہمارے مقاصد کو مکمل کرنے میں طاقت دے گا۔ اور بطور معلم ہمیں کیا کہنے کی ضرورت ہے اور کیا کہنا چاہیے اِس بارے خدا ہمیں تحریک دے گا۔

تعلیم کنجی ہے

جس طرح سے پیرو میں معلم نے سبق کی تعلیم دی اُس نے یہ سبق تدریسی کتاب سے نہ پڑھا تھا۔ میں اِس بات سے متاثر ہوں کہ اُس نے جماعت کے لئے سبق کی تیاری تدریسی کتاب یا کانفرنس کے پیغامات سے کی مگر جب اُس نے تعلیم دی، اُس نے صحائف سے تعلیم دی۔ اُس نے کھوئی ہوئی بھیڑ کی کہانی سنائی اور درج ذیل آیات کو پڑھا: ”اور جب تو رجوع کرے تو اپنے بھائیوں کو مضبوط کرنا“ (لوقا ۲۲:۳۲) اُس نے صدر تھامسن کی دعوت کو بیان کیا جو اُس نے کلیسیا کے سارے ارکان کو کھوئے ہوؤں کی حفاظت کے لئے دی۔ اُس کے سبق کے مرکز میں ایمان اور محبت کی تعلیمات تھیں۔ جماعت کے ارکان کو ضرورت ہے کہ عمل کرنے کے لئے اُن کے پاس کافی ایمان ہو، اور اُنہیں محبت سے عمل کرنے کی ضرورت ہے۔

جب یسوع مسیح کی بحال کردہ انجیل کو واضح اور احساس کے ساتھ پڑھایا جاتا ہے، تو خداوند معلم اور تعلم دونوں کو مضبوط بناتا ہے۔ جماعت کے زیادہ سے زیادہ ارکان اپنے غیر سرگرم بہن بھائیوں تک پہنچنے کے لئے تجاویز دیتے ہیں، ہر کوئی نجات دہندہ کی قربت کو محسوس کرتا ہے، جو اپنی زمینی خدمت کے دوران مستقل طور پر دوسروں تک پہنچتا تھا۔ انجیل کی موثر تعلیم دینے اور اِسے سکھانے کے لئے تعلیم ایک کنجی ہے۔ یہ دلوں کو کھولتی ہے۔ یہ ذہنوں کو کھولتی ہے۔ یہ ہر ایک موجود شخص کو فروغ دینے اور تحریک بخشنے کے لئے خدا کے روح کے لئے دروازوں کو کھولتی ہے۔

روح معلم ہے

انجیل کے اعلیٰ ترین معلمین اِس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ دراصل وہ ہرگز معلم نہیں ہیں۔ انجیل کی تعلیم روح کے ذریعے دی جاتی اور سیکھی جاتی ہے۔ روح کے بغیر، انجیل کی سچائیوں کی تعلیم سیکھنے کی طرف نہیں بڑھ سکتی ہے (دیکھئے تعلیم وعہد ۴۲:۱۴) ایک معلم عمل کرنے کی جس قدر زیادہ تحریکی دعوتیں دیتا ہے، روح سبق کے دوران اُسی قدر زیادہ ہوگا۔ پیرو کے اُس معلم نے ایک پر تحریک دعوت دی۔ پھر، جب جماعت کے ارکان نے تجاویز پیش کیں، تو روح کا احساس بڑھا اور ہر ایک کو مضبوط کر دیا۔

معلم سبق کا احاطہ کرنے کی کوشش نہ کر رہا تھا۔ بلکہ، وہ سبق کو کھولنے کی کوشش کر رہا تھا جو پہلے سے ہی سیکھنے والے کے اندر موجود تھا۔ روح کی طاقت کے ذریعے جماعت کے ارکان کو دعوت دینے کے باعث، معلمین نے جماعت کے ارکان کو اُن کی اپنی خواہشات کو کھولنے میں مدد کی کہ وہ اپنے بہنوں بھائیوں تک پہنچنے میں عمل کریں۔ جب جماعت کے ارکان نے اپنی تجاویز بیان کیں۔ تو اُنہوں نے دوسروں کو تحریک بخشی جو وہ مشترکہ طور پر روح سے پا رہے تھے۔

جب ہم اپنے اردگرد والوں کی مدد کے باعث انجیل پر زندگی گزارنے کی کوشش کرتے ہیں، تو خداوند ہمیں تحریک بخشے گا کہ ہمیں کیا کرنا چاہیے۔ پس بطور معلمین ہم چاہتے ہیں کہ کمرہ جماعت میں روح زیادہ پر تاثیر ہو، ہم کو محض کمرہ جماعت میں ارکان کو دعوت دینے کی

ضرورت ہے تاکہ زیادہ بھرپور طریقے سے انجیل کے مطابق زندگی گزار سکیں۔ جب ہم زیادہ کامل طریقے سے انجیلی اصولوں پر زندگی گزارنے کا تہیہ کرتے ہیں، تو ہم خدا کے قریب ہوتے ہیں اور وہ ہمارے قریب ہوتا ہے (دیکھئے تعلیم و عہد ۸۸:۶۳)

ہر ایک سیکھنے والے کی امکانی قوت

ہم انجیل صرف سیکھنے کے واحد مقصد کے لئے سیکھنا یا سکھانا نہیں چاہیے۔ ہم انجیل کو سرفرازی پانے کے لئے سیکھتے اور سکھاتے ہیں۔ انجیل سیکھنا اور تعلیم دینا کوئی ماہرانہ حقائق کے بارے نہیں ہے؛ بلکہ وہ شاگردوں کو ماہر بنانے کے لئے ہیں۔ خواہ ہم گھروں میں اپنے بچوں کو سکھا رہے ہیں یا کمرہ جماعت میں اپنی وارڈ یا برانچ کے ارکان کو سکھا رہے ہیں، ہمیں یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ جو سبق ہم سکھا رہے ہیں وہ پہلے سے ہی سیکھنے والوں کے اندر موجود ہے۔ والدین اور معلمین کے طور پر ہمارا کردار اُن کے دلوں اور ذہنوں کے اندر سے سبق کو دریافت کرنا ہے۔

جب ہم ہر ایک سیکھنے والے کی شاندار امکانی توانائی کے بارے جان لیتے ہیں، تو ہم ایسے دیکھنا شروع کر دیتے ہیں جیسے خدا دیکھتا ہے۔ پھر ہم وہ کہتے ہیں جو وہ کہتا ہے اور وہ کرتے ہیں جو وہ کرتا ہے۔ جب ہم سیکھنے اور تعلیم دینے کی اِس راہ کا تعاقب کرتے ہیں، تو تبدیلی ہمارا مقصد ہے، محبت ہماری وجہ تحریک ہے، تعلیم کنجی ہے، اور روح ہمارا معلم ہے۔ جب ہم اِس طرح سے سیکھتے اور سکھاتے ہیں، تو خداوند معلم اور تعلم دونوں کو برکت دے گا "کہ تمام لوگ تمام لوگوں کے باعث روحانی استفادہ حاصل کریں" (تعلیم و عہد ۸۸:۱۲۲)۔ ■

حوالہ جات

۱۔ تھامس ایس۔ مانسن اکتوبر، ۱۹۷۰ کی کانفرنس رپورٹ میں، صفحہ ۱۰۷

۲۔ دیکھئے ڈیلن ایچ۔ اوکس، "The Challenge to Become," لیحونا جنوری ۲۰۰۱، صفحہ ۴۰–۴۳

۳۔ تدریس سے عظیم کوئی ذمہ داری نہیں (۱۹۹۹)، ۳۲

اگر ہم چاہتے ہیں کہ کمرہ جماعت میں روح زیادہ پر تاثیر ہو، تو ہمیں محض جماعت کے ارکان کو ایک اصول کو دعوت دینے کی ضرورت ہے کہ وہ زیادہ بھرپور طور سے انجیل کے مطابق زندگی گزاریں۔

فوٹو کی وضاحت کریگ ڈائمنڈ اور میتھیو ریئر

ایلڈر ایل۔ ٹام پیری
بارہ رسولوں کی جماعت سے

ہمارے ورثہ کی مضبوطی

آج کی دنیا میں پیش رؤوں جیسے ایمان کی ایسے ہی ضرورت ہے جیسے کسی بھی وقت کے دوران

میں ہمیشہ سے ہی پیشرؤوں کی کہانیوں کے بارے پر جوش رہا ہوں۔ جب میں ایک بچہ تھا تو میری دادی ماں میرے گھر کے ساتھ والے گھر میں رہتی تھی۔ آٹھ سال کی عمر میں اُس نے زیادہ تر پیدل کر میدانوں کو عبور کیا تھا۔ جب میں اُس کے پاس پیشرؤوں کے تجربات سننے کے لئے وقت گزارتا تو وہ مجھے مسحور کرنے کے لئے کافی تجربات کو یاد کرتی تھی۔

صدر بریگم ینگ (۱۸۰۱–۷۷) ہمیشہ میرے ایک خاص ہیرو کے طور پر رہا ہے۔ مسائل کے لئے اُس کے جوابات بنیادی اور ضروری ہوتے تھے اور لوگوں کے لئے فائدہ مند ہوتے تھے۔ جب اس نے مقدسین کی مغرب کی طرف رہنمائی کی تو میں اُس کی روح اور جوش سے خوش ہوتا ہوں۔

جب یہ ظاہر ہوا کہ یورپ سے یوٹاہ تک نئے تبدیل شدگان کے آنے کے لئے قیمت بہت زیادہ ہوگی، تو صدر ینگ کو وسیع میدانوں کو عبور کرنے کے لئے ہتھ دستی گاڑیوں کو استعمال کرنے کی تجویز پیش کی گئی۔ صدر ینگ نے نہ صرف لاگت کی بچت میں بلکہ جسمانی فوائد پر بھی فوراً غور کیا، نہ صرف جو اتنی دُور سے سالٹ لیک وادی میں پہنچنے والے لوگوں کو سفر کے دوران ہوگا بلکہ اِس تجربے کے بعد وہ بھرپور طاقت اور توانائی سے وہاں پہنچیں گے۔ اُس نے کہا:

”ہم پُراعتماد ہیں کہ ایسی گاڑی بیل گاڑی سے زیادہ تیز چلے گی پس یہ شروع کیا جا سکتا ہے۔ اُن کے پاس دودھ دینے والی اچھی گائیں ہونی چاہیے، کچھ بھینسیں جنہیں وہ بہ وقت ضرورت کھا سکیں اور جوت سکیں۔ اِس طرح سے اخراجات، خطرہ، نقصان، اور، بیلوں کی جوڑیوں کے نقصانات سے بچا جا سکتا ہے، اور مقدسین بھی زیادہ بہتر طور سے مصیبت، دکھ، اور موت سے بچ سکتے ہیں جس نے ہمارے بہت سارے بہن بھائیوں کو زمین میں دفن کر دیا ہے۔

”ہم تجربہ کار اور ایمان رکھنے والوں لوگوں کو، مناسب ہدایات کے ساتھ بھیجنے کی تجویز دیتے ہیں، کہ وہ مناسب مقامات پر جائیں مندرجہ بالا تجاویز پر موثر طور پر عمل کریں؛ پس مقدسین، جو اِس کے بعد کے سال میں ہجرت کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں، وہ اِس بات کو سمجھیں کہ اُنہیں میدانوں کو عبور کرنے کے ساتھ اپنے سامان کو کھینچنے اور پیدل چلنے کی توقع بھی کرنی چاہیے، اور ہجرت کے جاری فنڈ سے کسی بھی صورت میں اُن کی مدد نہ کی جائے گی۔“[1]

تصویر دستی گاڑیوں کے پیشرو، منروا ٹیچرٹ © IRI خصوصی تعاون کلیسیائی تاریخ کا عجائب گھر

۱۸۵۶ سے ۱۸۶۰ کے درمیان چند ہزار مقدسین نے ۱۳۰۰ میل یعنی ۲۰۹۰ کلومیٹر کا سفر ہتھ گاڑیوں سے کیا۔ اُن کے سفر کی کامیاب کمپنیاں، ولی اور مارٹن جو ہتھ گاڑی کمپنیاں تھیں وہ صرف دو خطرناک دوروں کے باعث تباہ ہو گئی، جو ابتدائی موسم سرما سے بچنے کے لئے سال کے آخر میں نکلیں۔ صدر ینگ کی ذہانت پر پھر سے غور کریں۔ ۱۸۵۶ میں اکتوبر کی جنرل کانفرنس میں، اُس نے ساری کانفرنس کو مصیبت زدہ مقدسین کی امدادی کوشش کے لئے وقف کر دیا۔ اور اُس نے بھائیوں کو ہدایت کی کہ جانے سے پیشتر وہ ہفتے یا مہینے کا انتظار نہ کریں۔ وہ بہت ساری چار گھوڑوں والی جوڑیوں کو چاہتا تھا جو اُس کے بعد آنے والے سوموار کو جاکر مصیبت زدہ مقدسین کو اُن کی تکلیف سے جا کر چھڑائیں۔ اور پھر ایسا ہی ہوا۔

پہلی امدادی ٹیمیں اُسی سوموار اپنی راہ پر گامزن تھیں۔ اِس پہلی امدادی پارٹی کے پہنچنے پر ولی کمپنی کی خوشی کا بیان جذبات سے بھرپور تھا۔ کپتان ولی اپنے چھوٹے سے گروہ کو چھوڑ کر امدادی گاڑی کی تلاش میں ایک ساتھی کے ساتھ باہر نکلا۔

آج بھی دنیا میں پیشروؤں کے ایمان کی اتنی ہی ضرورت ہے جتنی کسی بھی دور میں رہی ہے۔ ہمیں اُس ورثے کو جاننے کی ضرورت ہے۔ ہمیں اُس کی تعلیم دینے کی ضرورت ہے، ہمیں اُس پر فخر کرنے کی ضرورت ہے، اور ہمیں اُس کو محفوظ کرنے کی ضرورت ہے۔

تاریخی ریکارڈ کے مطابق: ”کپتان ولی کے روانہ ہونے کے تین دن بعد شام کو، جب سورج دور دراز پہاڑیوں کے پیچھے غروب ہو رہا تھا، ہمارے کیمپ کے بالکل مغرب میں ایک چھوٹی پہاڑی پر، بہت ساری ڈھکی ہوئی گاڑیاں، ہر ایک کو چار گھوڑے کھینچ رہے تھے، ہماری طرف آتے دکھائی دیں۔ یہ خبر پورے کیمپ میں آگ کی طرح پھیل گئی، اور وہ سب جو بستر سے اُٹھنے کے قابل تھے وہ اُنہیں دیکھنے کے لئے ایک ہجوم کی صورت میں جمع ہو گئے۔ اِس بات کے انکشاف میں چند منٹ لگے کہ ہمارا وفادار کپتان گاڑیوں کے اِس قافلے میں تھوڑا آگے تھا۔ فضا میں نعروں کی آواز گونجی؛ مضبوط لوگ بھی رو پڑے اور آنسو اُن کے جھریوں زدہ چہرے اور دمکتی گالوں پر بہہ نکلے، اور چھوٹے بچوں نے اِس خوشی میں حصہ ڈالا جن میں سے کئی تو اِس کو سمجھ بھی نہ سکتے تھے، مگر اُنہوں نے بھی خوشی کے ساتھ اُن کے گرد رقص کیا۔ اِس عمومی خوشی میں دکھ کو ایک طرف کر دیا گیا تھا، اور جونہی بھائی کیمپ میں داخل ہوئے تو بہنیں اُن پر آن پڑیں اور اُن پر بوسوں کی بارش کر دی۔ بھائی اِس قدر مغلوب ہو گئے کہ کچھ دیر کے لئے وہ ایک لفظ بھی نہ کہہ سکے، مگر خاموشی سے چلاتے ہوئے اپنے رُکے ہوئے سارے جذبات کا اظہار کر دیا۔۔۔ تاہم، جلد ہی، یہ احساس ٹھہر گیا، اور ایسے کانپتے ہوئے ہاتھ، خوش آمدید کے الفاظ، اور خدا کی برکات کی ایسی فریاد کی گواہی شاذ و نادر ہی ملتی ہے!“ ”[۲]

مضبوط خاندانوں کی تعمیر کرتے ہوئے

اُن سخت پیش رؤں میں سے بہت ساری روایات اور ورثہ نے فروغ پایا ہے جس نے مضبوط گھروں کی تعمیر کی ہے جنہوں نے مغربی ریاست ہائے متحدہ میں اور باقی دنیا میں بہت زیادہ حصہ ڈالا ہے۔

کئی برس پہلے مجھے خوردہ فروش فرم نے لنچ پر مدعو کیا جو سالٹ لیک سٹی کے علاقے میں اپنے چار سٹوروں کے افتتاح کا

اعلان کر رہی تھی۔ چونکہ میں خوردہ فروشی کا تجربہ رکھتا تھا، تو میں جب صدر کے ساتھ میز پر بیٹھا تو میں نے اُسے سے پوچھا کہ وہ ایک ہی نئی مارکیٹ کے علاقے میں ایک ہی وقت میں چار نئے سٹور کھولنے کی دلیری کیسے کر سکتا ہے۔ تو اُس کا جواب میری توقع کے مطابق ہی تھا۔ اُس نے بتایا کہ اُس کی فرم نے ریاست ہائے متحدہ کے میٹروپولٹین شہروں میں اعداد و شمار کا مطالعہ کیا ہے۔ فرم یہ بات جاننے میں دلچسپی رکھتی تھی کہ ان میں سے کن علاقوں میں نوجوان خاندان ڈیپارٹمنٹ سٹور میں زیادہ رجحان اور توجہ رکھتے ہیں۔ سالٹ لیک کا علاقہ، جو اُن ابتدائی پیش رووں کی منزل تھی، پوری قوم میں سب سے پہلے نمبر پر تھا

فرم نے نتیجہ کے طور پر یہ بھی جانا کہ سالٹ لیک کے علاقے میں افرادی قوت زیادہ دیانتدار اور محنتی تھی۔ آپ دیکھ سکتے ہیں، پیش رؤں کا ورثہ ابھی بھی اِس علاقے میں تیسری یا چوتھی نسل تک موجود ہے۔

تاہم، مجھے اُس وقت دھچکا لگا جب حالیہ شماریاتی رپورٹ میری میز پر مجھے ملی۔ یہ بتاتی تھی کہ آج جن بچوں کی پرورش ریاست ہائے متحدہ میں ہو رہی ہے اُن میں سے صرف سات فی صد اُن روائتی خاندانوں سے آتے ہیں جہاں باپ کام کرتے ہیں، اور مائیں اور ایک یا زیادہ بچے گھروں میں رہتے ہیں،[3] ہر روز ہم اِن روائتی گھروں کو ٹوٹتے دیکھتے ہیں۔ یہ غیر وفادار بیویوں کی تعداد میں ایک خطرناک بڑھوتری ہے، اور جسمانی اور جنسی طور پر نقصان اُٹھانے والے بچوں کی تعداد میں، سکولوں میں ہر اچھی چیز کی تباہی، نوخیزوں میں جرائم کی شرح، غیر شادی شدہ نوخیز لڑکیوں کا حاملہ ہونا، اور ایسے بوڑھے لوگ جو اپنے بڑے خاندانوں کی تسلی اور اطمینان کے بغیر اپنی زندگی گزار رہے ہیں۔

نبیوں نے ہمیں خبردار کیا ہے کہ گھر معاشرے کو بچانے کی جگہ ہے۔[4] بے شک، ایک مناسب گھر، خودبخود تعمیر نہیں ہوتا جب ایک لڑکا اور لڑکی کو پیار ہوتا ہے۔ اِس کے لئے اُن ساری خصوصیات کو اپنانا بھی ضروری ہے جو پیش رووں کے ایمان والے گھروں میں سکھائی جاتی تھیں، جیسے ہمت، نظم و ضبط، اور وقفیت جو ایک شادی کو کامیاب بناتی ہیں۔ جس طرح سے پیش رووں نے ایک بیابان کو گلاب کی مانند بنا دیا تھا، اِسی طرح ہماری زندگیاں اور خاندان بھی کِھل اُٹھیں گی اگر ہم اُن کی مثال کی پیروی کریں گے اور اُن کی روایات کو اپنائیں گے۔ ہاں، آج بھی دنیا میں پیش رووں کے ایمان کی اتنی ہی زیادہ ضرورت ہے جتنی پہلے کسی بھی وقت کے دوران تھی۔ ایک بار پھر، ہمیں اُس ورثے کو جاننے کی ضرورت ہے۔ ہمیں اِسے سکھانے کی ضرورت ہے، اِس پر فخر کرنے کی ضرورت ہے، اور اسے محفوظ کرنے کی ضرورت ہے۔

ہم کس قدر بابرکت ہیں۔ ہمارا علم اور ہمارا فہم کس قدر ذمہ داریاں اٹھاتے ہیں۔ آرنلڈ پالمر، گالف کا ایک عظیم امریکی کھلاڑی اُس نے کہا ہے، "جیت سب کچھ نہیں، بلکہ اس کی چاہت سب کچھ ہے۔" کیسا بڑا بیان ہے: "اِس کی چاہت سب کچھ ہے۔"

خدا ہمیں سب سے عظیم تحائف کو جیتنے کی خواہش عطا کرتا ہے اور اُس نے ہمیں اولاد کے طور پر ابدی زندگی کا تحفہ دیا ہے۔ خدا ہمیں برکت دے کہ ہم اپنے فہم کی قوت کو سمجھ سکیں، ہم اپنے ورثہ کے بارے سیکھ سکیں، بڑھ سکیں، فروغ پا سکیں اور فہم پا سکیں اور اُن عظیم تحائف کو محفوظ کرنے کا تہیہ کر سکیں جو اُس کے بچوں کے طور پر ہمیں دیئے گئے ہیں۔ میں اپنی سنجیدہ گواہی دیتا ہوں کہ خدا موجود ہے، یسوع ہی مسیح ہے، اور اُسی کی زندگی ابدی زندگی کی طرف ہماری رہنمائی کرے گی۔ ■

فائر سائیڈ خطاب سے جو ۱۳ اگست ۱۹۸۰ء کو بریگم ینگ یونیورسٹی سے دیا گیا، پورے انگریزی متن کے لئے، speeches.byu.edu پر وزٹ کریں۔

حوالہ جات

۱۔ بریگم ینگ، بی۔ ایچ رابرٹس میں، کلیسیا کی جامع تاریخ، ۴:۸۵

۲۔ جان چسلٹ۔ کلیسیا کی جامع تاریخ میں، ۴:۹۳–۹۴

۳۔ دیکھئے آبادی ریفرینس بیورو، www.prb.org/Articles/2003/TraditionalFamiliesAccountforOnly7PercentofUSHouseholds.aspx. ۱۹۸۰ میں، جب یہ خطاب کیا گیا تھا، اعداد ۱۳ فی صد تھے۔

۴۔ دیکھئے، مثال کے طور پر، صدر تھامس ایس۔ مانسن، "Heavenly Homes, Forever Families," لیحونا، جون ۲۰۰۶، ۶۶–۷۱؛ سپنسر ڈبلیو قمبل، "Home: The Place to Save Society," ایزائن، جنوری ۱۹۷۵، ۳–۱۰

اِس کے لئے اُن ساری خصوصیات کو اپنانا بھی ضروری ہے جو پیش رووں کے ایمان والے گھروں میں سکھائی جاتی تھیں، جیسے ہمت، نظم و ضبط، اور وقفیت جو ایک شادی کو

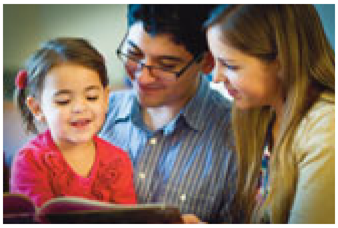

کامیاب بناتی ہیں۔ جس طرح سے پیش رووں نے ایک بیابان کو گلاب کی مانند بنا دیا تھا، اِسی طرح اگر ہم اُن کی مثال کی پیروی کریں گے تو ہماری زندگیاں اور خاندان بھی کِھل اُٹھیں گے۔

خدا کے ساتھ اپنے عہود کا فہم پانا

اپنے انتہائی اہم وعدوں کا ایک جائزہ

بطورِ اراکینِ کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسینِ آخری ایام، صدر تھامس ایس. مانسن نے واضع کیا، ”ہمیں مقدس عہود کی تعظیم کرنی چاہیے، اور خوشی کے لئے اِن سے وفاداری شرط ہے۔ ہاں، میں بپتسمہ کے عہد، کہانت کے عہد، اور شادی کے عہد کی بطورِ مثال بات کرتا ہوں۔“[1]

کلیسیا میں رسم ایک مقدس، عمومی عمل ہے جسے کہانتی اختیار سے ادا کرتے ہیں۔ اِن ”بچانے والی رسومات“ کے حصے کے طور پر ہم خدا کے ساتھ سنجیدہ عہود میں داخل ہوتے ہیں۔[2]

عہد دو طرفہ وعدہ ہے، جس کی شرائط خدا طے کرتا ہے۔[3]

جب ہم خُدا کے ساتھ عہد میں داخل ہوتے ہیں، ہم اِن شرائط کو ماننے کا وعدہ کرتے ہیں۔ وہ بدلے میں ہم سے کچھ برکات کا وعدہ کرتا ہے۔

کیوں کہ اپنے عہود پر قائم رہنا اب ہماری خوشی اور بلآخر ابدی زندگی پانے کے لئے لازمی ہے، پس یہ سمجھنا بہت ضروری ہے کہ ہم اپنے آسمانی باپ سے کیا وعدہ کیا ہے۔

درج ذیل میں بچانے والی رسوم اور تجاویز کے ساتھ اِن متعلقہ عہود کا مختصر جائزہ ہے جہاں آپ مزید سیکھ سکتے ہیں۔

بپتسمہ اور استحکام

پانی میں غوطے کا بپتسمہ، ایسے شخص سے ادا کیا گیا جو اختیار رکھتا ہے، انجیل کی بچانے والی پہلی رسم ہے شخص کے لئے کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کا رکن بننے کے لئے ضروری بھی ہے۔ بپتسمہ سے غیر منسلک اِس کی ساتھی رسم استحکام ہے—روح القدس کی نعمت پانے کے لئے ہاتھوں کا رکھا جانا۔

جب ہمارا بپتسمہ ہوتا ہے، تو ہم اپنے اوپر یسوع مسیح کا نام لیتے ہیں، اُس کو ہمیشہ یاد رکھنے کا، اور اُس کے حکموں پر عمل کرنے کا۔ عہد باندھتے ہیں۔ ہم ”آخر تک اُس کی خدمت کرنے کا وعدہ بھی کرتے ہیں“ (تعلیم او عہد ۲۰:‏۳۷؛ مضایاہ ۱۸:‏۸—۱۰ بھی دیکھئے)۔

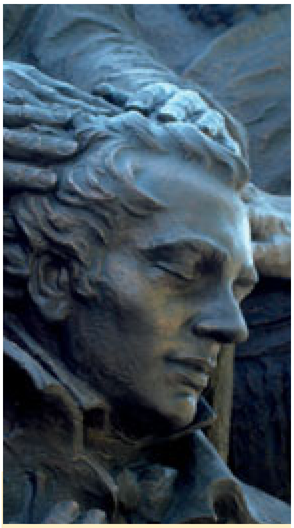

اِس کے بدلے، آسمانی باپ وعدہ کرتا ہے کہ اگر ہم اپنے گناہوں سے توبہ کرتے ہیں، تو ہمیں معافی مل سکتی ہے (دیکھئے ایلماء ۷:۱۴) اور "اُس کا روح ہمیشہ ہمارے ساتھ ہو گا" (تعلیم و عہد ۲۰:۷۷)، روح القدس کا تحفہ پانے کے سبب ،ایک وعدہ، جزوی طور پر یہ ممکن بناتا ہے۔

بپتسمہ اور استحکام کی رسوم وہ دروازہ ہیں جس میں اُن سب کو لازمی طور پر داخل ہونا ہے جو ابدی زندگی کے خواہاں ہیں (دیکھئے یوحنا ۳:۳–۵) اپنے بپتسمہ کے عہود کی عزت کرنے سے ہماری رہنمائی ایک ایسے حصے کی طرف ہوتی ہے جو ابدی زندگی کی راہ میں بچانے والی دوسری رسومات سے متعلقہ عہود باندھنے کا ایک اہم حصہ ہے۔ (دیکھئے ۲ نیفی ۳۱:۱۷–۲۱)

بپتسمہ کے بارے مزید جانیے
دیکھئے رابرٹ ڈی۔ ہیلز، "The Covenant of Baptism: To Be in the Kingdom and of the Kingdom," لیحونا، جنوری ۲۰۰۱ء، ۶۔

ساکرامنٹ

وہ جنہوں نے بپتسمہ اور استحکام کی رسومات پائی ہیں ہر ہفتے اُن عہود کی تجدید کرنے کے لئے ساکرامنٹ لیتے ہیں۔ روٹی اور پانی لینے کے دوران، ہم اُس قربانی کو یاد کرتے ہیں جو اُس نے ہمارے لئے دی ہے۔ مزید بر آں، ہم عہود پر غور و خوض کرتے ہیں جو ہم نے یسوع مسیح کا نام اپنے اوپر لینے کے لئے کئے تھے، اُس کو ہمیشہ یاد رکھنے کے لئے، اور اُس کے حکموں پر عمل کرنے کے لئے۔ اِس کے بدلے میں، خدا اُس وعدے کو پورا کرتا ہے کہ اُس کا روح ہمیشہ ہمارے ساتھ ہو ہو سکتا ہے (دیکھئے تعلیم و عہد ۲۰:۷۷، ۷۹)

ساکرامنٹ کی رسم ہر ہفتے مقدس عہود کی تجدید کا موقع ہے جو ہمیں منجی کے کفارے کے فضل کو بپتسمہ اور استحکام جیسے روحانی طور پر پاک کرنے والے اثرات حاصل کرنے کی اجازت دیتی ہے۔

کلیسیائی رہنماؤں نے سکھایا ہے کہ جب ہم ساکرامنٹ میں شریک ہوتے ہیں، تو نہ صرف ہم اپنے بپتسمہ کے عہود کی تجدید کرتے ہیں بلکہ "اُن تمام عہود کی جن میں ہم خداوند کے ساتھ داخل ہوتے ہیں۔"[۳]

ساکرامنٹ کے بارے مزید جانیے
دیکھئے ڈیلن ایچ۔ اوکس، "Sacrament Meeting and the Sacrament," لیحونا، نومبر ۲۰۰۸ء، ۱۷۔

> عہد دو طرفہ وعدہ ہے۔ عہد باندھتے ہوئے جب ہم اُس کی شرائط کو قبول کرتے اور اُن پر پورا اُترتے ہیں تو خدا ہم سے مخصوص برکات کا وعدہ کرتا ہے۔

کہانت کا عہد اور حلف

آسمانی باپ اپنی طرف سے حلف (ضمانت) دیتا ہے کہ وہ اُن کہانتی حاملین پر مخصوص برکات عطا کرے گا جو کہانت پانے کے ساتھ متعلقہ عہود پر قائم رہتے ہیں۔

جب آدمی ہارونی اور ملکِ صدق کہانت حاصل کرنے کے اہل رہتے اور اپنی بلاہٹوں کو [بڑھاتے] ہیں، خدا وعدہ کرتا ہے وہ "اپنے جسم کی بشاشت کے لئے روح سے طہارت" پائیں گے۔ وہ موسیٰ، ہارون، اور ابراہام سے کیے گئے وعدوں کے وارث بن جاتے ہیں۔ (دیکھئے تعلیم اور عہد ۸۴:۳۳–۳۴) ہیکل میں داخل ہونے کے لئے کوالیفائی کرنے کے کئے مردوں کا کہانت کا حامل ہونا ضروری ہے۔ یہاں، مرد و عورت موعدہ برکات کی معموری شادی میں اکٹھے پاتے ہیں۔

بائیں: فوٹوگراف رابرٹ کیسی؛ دائیں: فوٹوگراف ڈان ٹھارپ © IRI

سوالات کے جواب

آپ یا کوئی اور جس سے آپ نے رابطہ کیا ہے حیران ہو سکتا ہے، ”کہ ہیکلیں عوام کے لئے کیوں کھلی نہیں ہیں؟“ مقدس سینز آخری ایام کی ہیکلیں اتوار کی ہفتہ وار عبادت کے لئے استعمال نہیں کی جاتی ہیں، جہاں شرکت کے لئے سب کو خوش آمدید کہا جاتا ہے۔ ہیکلوں میں مقدس رسومات ادا کی جاتی ہیں، پس ہیکلیں صرف اُن بپتسمہ پائے ہوئے ارکان کے لئے ہیں جو اپنے آپ کو وہ رسومات پانے کے معیار کے قابل بناتے ہیں۔

ایک نئی ہیکل کی تعمیر کے بعد، عوام اوپن ہاؤس کے دوران اِس کو دیکھ سکتی ہے۔ جب ہیکل کی خداوند میں تقدیس ہو جاتی ہے، تو عوام اِس کے میدانوں کو دیکھ سکتی ہے، لیکن ہیکل صرف اُن لوگوں کے لئے کھلی ہوتی ہے جن کے پاس ہیکل کا جائز اجازت نامہ ہوتا ہے۔

مفت معلومات کے لئے، دیکھئے ”ہیکلیں ’کثرت سے پوچھے جانے والے سوالات کے نیچے Mormon.org پر۔

کہانت کی بچانے والی تمام رسومات پانے کے وسیلے سے، سارے لوگ اُن ساری چیزوں کو پانے کا وعدہ رکھ سکتے ہیں ”جو باپ رکھتا ہے“ (تعلیم و عہد ۸۴:۳۵–۳۸)۔

”اِس حلف اور عہد سے شاندار برکات کا بہاؤ پوری دُنیا میں اہل مردوں، خواتین، اور بچوں کی طرف ہوتا ہے۔“ بارہ رسولوں کی جماعت کے ایلڈر رسل ایم. نیلسن نے سکھایا۔[۵]

کہانتی عہد اور حلف کے بارے مزید جانیئے
دیکھئے ہنری بی۔ آئرنگ، “Faith and the Oath and Covenant of the Priesthood,” لیحونا، مئی ۲۰۰۸ء، ۶۱

اینڈومنٹ

ہیکل کی اینڈومنٹ وہ تحفہ ہے جو طاقت اور نظارہ مہیا کرتا ہے۔

ہیکل کی اینڈومنٹ کے دوران ہم ہدایات پاتے ہیں اور اپنی ابدی سرفرازی کے بارے عہود باندھتے ہیں۔ اینڈومنٹ سے منسلک رسومات صاف ہونے، مسح ہونے، اور مقدس عہود کی یاد دہانی کے طور پر ہیکل کے ملبوسات پہننے کی ہیں۔[۶] ہیکل کی رسومات اور عہود اِس قدر مقدس ہیں کہ اُن کو ہیکل سے باہر تفصیل سے بیان نہیں کیا جا سکتا ہے۔ اِس کی وجہ سے، صدر بوائیڈ کے پیکر، بارہ رسولوں کی جماعت کے صدر، نے نصیحت کی ہے، ”یہ ضروری ہے کہ جب یہ رسومات ادا کی جائیں تو آپ غور سے سنیں اور آپ کو موعودہ برکات کو یاد رکھنا چاہیے اور اُن حالات کو بھی جن میں یہ محسوس کی جائیں گی۔“[۷]

ایلڈر جیفری آر۔ ہالینڈ بارہ رسولوں کی جماعت سے نے بتایا ہے کہ مخالفت پر غالب آنے اور کلیسیاء کو آگے لے جانے کے لئے الٰہی قوت پانے کی کنجی ”وہ عہد ہے جو ہم ہیکل میں باندھتے ہیں ___ فرمانبرداری اور قربانی کرنے، باپ کے لئے وقف کرنے، کے ہمارے وعدے، اور ہمارے ساتھ اُسکا ’بڑی اینڈومنٹ‘ سے قوت دینے کا وعدہ ہے۔“[۸]

آپ درج ذیل کے مطالعہ سے اُن عہود کے پیچھے جو ہم روحانی بخشش میں باندھتے ہیں اصولوں کے بارے زیادہ سیکھ سکتے ہیں۔

- ”فرماں برداری“ انجیل اصول (۲۰۰۹)، ۲۰۰–۲۰۶
- ایم۔ رسل بیلرڈ، “The Law of Sacrifice,” لیحونا، مارچ ۲۰۰۲ء، ۱۰
- ”انجیلی شریعت“ تعلیم و عہد ۱۰۴:۱۸، دیکھئے تعلیم و عہد ۴۲۔
- ”پاکدامنی کا قانون،“ انجیلی اصول (۲۰۰۹)، ۲۲۴–۳۲
- ڈی۔ ٹوڈ کرسٹوفرسن، “Reflections on a Consecrated Life,” لیحونا، نومبر ۲۰۱۰، ۱۶

اینڈومنٹ کے بارے مزید جانیئے
دیکھئے پاک ہیکل میں داخل ہونے کی تیاری (۲۰۲)، ۲۸–۳۵؛ ڈیوڈ اے۔ بیڈنار، “Honorably Hold a Name and Standing,” لیحونا، مئی ۲۰۰۹، ۹۷۔

سربمہریت

ہیکل کی رسومات جن کا حوالہ ”ہیکل کی شادی“ یا ”سربمہر ہونے“ کے طور پر دیا جاتا ہے شوہر اور بیوی کے درمیان ایک ابدی تعلق کو قائم کرتا ہے جو موت سے بھی آگے تک قائم رہتا ہے اگر جیون ساتھی ایک دوسرے کے ساتھ وفادار رہیں۔ والدین اور بچے کے تعلقات بھی فانیت سے کہیں آگے تک ابدی ہو سکتے ہیں، اور ابدی خاندانی تعلقات میں نسلوں کو اکٹھے منسلک رکھتے ہیں۔

جب ایک فرد ہیکل میں شادی کے عہد میں داخل ہوتا ہے، تو وہ مرد یا عورت خدا اور اپنے جیون ساتھی کے ساتھ عہود باندھتا ہے۔ جیون ساتھی خدا کے ساتھ اور ایک دوسرے کے ساتھ وفاداری کا وعدہ کرتے ہیں۔ اُن سے سرفرازی کا وعدہ کیا جاتا ہے اور اِس بات کا کہ اُن کا خاندانی تعلق پوری ابدیت تک جاری رہ سکتا ہے (دیکھئے تعلیم و عہد ۱۳۲:۱۹–۲۰)۔ وہ بچے جو ایسے جوڑے کے ہاں پیدا ہوئے ہوں جن کی سربمہریت ہیکل میں ہوئی ہے یا وہ بچے جو بعد میں اپنے والدین کے ساتھ سربمہر ہوئے ہوں وہ بھی ایسی ہی برکات ورثے میں پانے کا حق رکھتے ہیں۔

دوسری رسوم کی طرح، زمینی رسوم کی سربمہریت کے لئے یا آسمان پر موثر ہونے کے لئے پاک روح کے وعدہ کے وسیلے سے ہمارے عہود کی انفرادی وفاداری کی ضرورت ہے۔[9] ایسے لوگ اُس وقت بھی اپنے عہود پر قائم رہتے ہیں جب اُن کا جیون ساتھی سربمہریت میں وعدہ کی ہوئی برکات نہیں بھی پاتا۔

سربمہریت کے بارے مزید جانیے

دیکھئے رسل ایم۔ نیلسن، "Generations Linked in Love," لیحونا، مئی ۲۰۱۰، ۹۱

مقدس عہود باندھنا اور اِس پر قائم رہنا

جب ہم اہم عہود میں داخل ہوتے ہیں، تو ہم نئے اور ابدی عہود میں شامل ہونے والے بن جاتے ہیں، "حتیٰ کہ [یسوع مسیح کی انجیل] کی معموری" (تعلیم و عہد ۶۶:۲) نیا اور ابدی عہد "انجیلی عہود اور فرائض کا مجموعہ ہے" جو ہم نے باندھا ہے،[10] اور نتیجہ کردہ برکات میں وہ سب کچھ شامل ہے جو باپ رکھتا ہے، جس میں ابدی زندگی بھی شامل ہے۔

جب ہم اپنے عہود کو سمجھنے اور اُن پر قائم رہنے کی کوشش کرتے ہیں، تو ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ اپنے عہود کو یاد رکھنا محض کاموں کو کرنے کی فہرست نہیں ہے بلکہ نجات دہندہ کی مانند بننے کا ایک وعدہ ہے۔

اپنے عہود پر قائم رہنا منجی کی مانند بننے کا وعدہ ہے

"آخری عدالت مجموعی طور پر محض اچھے اور بُرے اعمال کا جائزہ نہیں ہے جو ہم نے کئے ہیں،" بارہ رسولوں کی جماعت سے ایلڈر ڈیلن ایچ. اوکس نے کہا، "یہ ہمارے اعمال اور خیالات کے حتمی اثرات کو پہچاننا ہے ــــ ہم کیا بن چکے ہیں۔ یہ کسی کے لئے محض جذبات کی رو میں بہنا نہیں ہے۔ انجیل کے احکام، رسوم، اور عہود اُن ڈیپازٹ کی فہرست نہیں ہے جو کہ کسی آسمانی اکاؤنٹ میں جمع کروانے ہیں۔ یسوع مسیح کی انجیل وہ منصوبہ ہے جو ہمیں دِکھاتی ہے کہ کیسے ہم نے وہ بننا ہے جو آسمانی باپ ہمیں بنانا چاہتا ہے۔"[11] ■

حوالہ جات

۱۔ تھامس ایس. مانس، "خوشی—کائناتی کھوج،" لحونا، مارچ ۱۹۹۶، ۵؛ اینزائن، اکتوبر ۱۹۹۳، ۴۔
۲۔ ہینڈ بک ۲: کلیسیائی نظام کو چلانا (۲۰۱۰)، ۲۰ء۱
۳۔ دیکھئے رسل ایم۔ نیلسن، "Covenants," لیحونا، نومبر۔ ۲۰۱۱، ۸۶
۴۔ ڈلبرٹ ایل۔ سٹیپلے، اکتوبر ۱۹۶۵ء کی کانفرنس رپورٹ میں، ۱۴؛ گورڈن بی۔ ہنکلی کی تعلیمات بھی دیکھئے (۱۹۹۷)، ۵۶۱؛ سپنسر ڈبلیو۔ کمبل کی تعلیمات، ایڈیشن ایڈورڈ ایل۔ کمبل (۱۹۸۲)، ۲۲۰
۵۔ رسل ایم۔ نیلسن، "Covenants," لیحونا، نومبر ۲۰۱۱، ۸۸۔
۶۔ دیکھئے رسل ایم نیلسن، "Prepare for the Blessings of the Temple," لیحونا، اکتوبر۔ ۲۰۱۰، ۴۶۔
۷۔ بوائیڈ کے پیکر، "Come to the Temple," لیحونا، اکتوبر، ۲۰۰۷، ۱۶
۸۔ جیفری آر۔ ہالینڈ، "Keeping Covenants: A Message for Those Who Will Serve a Mission," لیحونا، جنوری۔ ۲۰۱۲، ۵۰۔
۹۔ دیکھئے "روح القدس،" ایمان سے سچائی (۲۰۰۴)، ۸۲؛ تعلیم و عہد ۱۳۲:۷، ۱۸–۱۹، ۲۶ بھی دیکھئے۔
۱۰۔ جوزف فیلڈنگ سمتھ، تعلیمات اور نجات، ایڈیشن، بروس آر۔ میکانیکی، والیم نمبر ۳۔ (۱۹۵۴–۵۶) ۱:۱۵۶
۱۱۔ ڈیلن ایچ۔ اوکس، "The Challenge to Become," لیحونا، جنوری۔ ۲۰۰۱، ۴۰۔

چھلوں کی تصاویر رابرٹ کیسی؛ فوٹوگراف سان ڈیاگو کیلیفورنیا ہیکل سٹیورٹ گیگل۔

عوامی معاملات:

کلیسا اور معاشرے میں

جب کہانتی رہنما سٹیک اور ڈسٹرکٹ کی عوامی معاملات کی مجالس کے ساتھ کام کرتے ہیں، تو وہ سارے اپنے معاشروں کو مضبوط کرنے میں مدد دیتے ہیں۔اور زمین پر خدا کی سلطنت کی تعمیر کرتے ہیں۔

ربط

فلپ ایم۔ ولر
کلیسیائی رسالے

جب کیرل وٹ کر سچنسن کو ٹوپیکا کینساس سٹیک میں عوامی معاملات کے ڈائریکٹر کے طور پر خدمت کی ذمہ داری ملی تھی، تو اُس نے سٹیک کے رہنماؤں کے لئے نیوز رپورٹرز اور مدیروں سے بات چیت کرنے میں "خوفناکی اور کمزوری" کا احساس پایا۔

خبر کے لوگوں کے ساتھ رابطہ کے خیال سے کچھ خوفزدہ تھی،" اُس نے یاد کیا۔ اور اگرچہ کالج میں اُس کا بڑا مضمون انگریزی کا تھا، وہ بتاتی ہے کہ وہ "خبروں کے جاری کرنے کے بارے کچھ بھی نہیں جانتی تھی۔"

اپنے شک کے باوجود، بہن کر سچنسن نے اپنی گواہی پر اعتماد کرنے کا فیصلہ کیا، اُس کے معاشرے میں اُس کا میل ملاپ تھا، اور ایمان رکھتی تھی کہ اُس کی ذمہ داری الہام شدہ کہانتی حاملین سے آئی تھی۔ وہ بتاتی ہے کہ اُس نے عوامی معاملات کے شعبہ سے تربیت لینے کا آغاز کیا اور "اپنا فرض، اور اُس دفتر میں جہاں اُس کی تقرری ہوئی تھی ساری جانفشانی" سے سیکھنے کا آغاز کیا۔" (تعلیم و عہد ۱۰۷:۹۹)

اُس نے اہل خبروں کے بارے سوچ بچار کرنے کے لئے مقامی اخبار کے مذہبی حصہ کا ہفتہ وار محتاط طریقے سے مطالعہ کرنے کا مصمم ارادہ کیا۔ اُس نے مذہبی تحریر نویسوں کو اپنی خبریں جمع کروانے کی آخری تاریخ ختم ہونے سے پہلے بلایا۔

وہ یاد کرتی ہے "میں نے چھپنے والی چھوٹی خبروں کے بارے غور کیا اور کلیسیا سے سرگرمیوں کی طرف، دلچسپ لوگوں کی طرف، اور تکمیل شدہ کاموں کی طرف جن کا اعلان ہمارے اخبار میں مناسب دکھائی دیتا تھا اُن کی طرف خاص توجہ دینا شروع کی۔"

وقت کے ساتھ ساتھ، بہن کر سچنسن نے جانا کہ ابلاغی تعلقات مجوزہ کہانی کے خیالات سے کہیں بڑھ کر ہیں۔ یہ میڈیا اور اُن مددگار رپورٹروں کے بارے جاننا بھی ہے جو اپنا کام کرتا ہے اور اِسی وقت میں اُن کو کلیسیا کے فہم کے بارے بھی مدد دیتی ہے۔

سلسلہ وار کامیابیوں کے بعد، بشمول اُس مضمون کے جس میں اُس کی سٹیک کی سیمنری پروگرام جو مقامی اخبار میں شائع ہوا تھا، وہ بتاتی ہے کہ اُس کو اعتماد ملا ہے "اُس کی خواہش تھی کہ وہ چرچ کو گمنامی سے باہر لائے"" (دیکھئے تعلیم و عہد ۱:۳۰)۔ اب، سالوں بعد، بہن کر سچنسن ابھی تک اپنی سٹیک کی عوامی معاملات کی ڈائریکٹر کے طور پر خدمت کرتی ہے اور کہتی ہے "اُس کی خواہش ابھی تک مضبوط ہے۔"

تصویر کی وضاحت ڈیوڈ سٹوکر

وہ وضاحت کرتی ہے، ”عوامی معاملات میں ہم زیادہ تر جو دیکھتے ہیں ”اُس سے پتہ چلتا ہے کہ ہم محبت کرتے ہیں، ایمان رکھتے ہیں، اور یسوع مسیح کی عبادت کرتے ہیں، دوستانہ ہوتے ہیں، کام کرتے ہیں، اور معاشرے میں اپنے بھائیوں اور بہنوں کی خدمت کرتے ہیں؛ اور بحال کردہ انجیل اور کلیسیا کے باعث لوگوں کو سرگرم کرتے ہیں۔“

پوری دنیا میں عوامی رہنما عوامی معاملات کے ماہرین کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی کر رہے ہیں اور مشورت دے رہے ہیں جب وہ اُن کے علاقوں میں معاشروں کو فائدہ دینے کے لئے کام کرتے ہیں، غلط فہمیوں کو دور کرتے ہیں، اور اِس بات کا مظاہرہ کرتے ہیں کہ چرچ کے ارکان یسوع مسیح کی پیروی کرتے ہیں۔

اگرچہ بہن کرسچنسن بنیادی طور پر میڈیا کے تعلقات پر توجہ مرکوز رکھتی ہے، اِس کے علاوہ بھی کئی راستے ہیں جن سے کلیسیائی عوامی معاملات کی مجالس الہام شدہ کہانتی ہدایت کی پیروی کرتی ہیں جب کہ وہ معاشروں اور خدا کی بادشاہت کی بھی مدد کر رہی ہوتی ہیں۔

معاشرہ اور حکومتی تعلقات

ٹوپیکا سے (۱۰۵ کلومیٹر) ۶۵ میل دور، لینکسا کینسس سٹیک میں، صدر بروس ایف۔ پرائڈے، سٹیک کا صدر، اور بہن کیرول ڈیشلر، سٹیک کے عوامی معاملات کا ڈائریکٹر، اپنے معاشرے کے بااثر ارکان کے ساتھ اکٹھے مل کر مثبت تعلقات بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ وہ مقدسین آخری ایام کے ”اچھے ہمسایوں، معاشرے میں مثبت اثر رکھنے، اور یسوع مسیح کے پیروکاروں“ کے طور پر جاننے میں اُن کی مدد کریں،“ صدر پرائڈے کہتے ہیں۔

بہن ڈیشلر، جو سٹیک کی صدارتی مجلس اور سٹیک کے عوامی معاملات کی مجلس کے دوسرے ارکان کے ساتھ کام کرتے ہیں، وہ دوسرے عقائد کے لوگوں اور معاشرے کی تنظیموں کے ساتھ شراکت داری کے موقعوں کے خواہاں ہیں کہ وہ اپنے علاقے کے شہریوں کی بہترین طور پر خدمت کریں۔

معاشرے کے گروہوں کے ساتھ تقریباً ہمارے سارے کامیاب کام انفرادی تعلقات کا نتیجہ ہیں،“ بہن ڈیشلر بتاتی ہے۔

مثال کے طور پر، ایک دوسری کلیسیا کا رکن اور اُس کی سٹیک کا رکن مل بیٹھ کر لنچ کرتے ہیں اور اُن طریقوں کے بارے گفتگو کرتے ہیں جن سے وہ دونوں گروہ اکٹھے ہو سکیں اور معاشرے کے لئے کچھ مثبت کام کر سکیں۔ یہ گفتگو جو چھ لوگوں کی رہنمائی کرتی ہے، ہر ایک چرچ میں سے ہے جو ایک ”بہتر اکٹھ“ کی شراکت کے لئے مجوزہ خیالات کی کمیٹی بناتے ہیں۔

اُس شراکت نے اُن کی رہنمائی ۲۰۱۰ء میں ایک مفید کنسرٹ کی طرف کی جس میں مختلف کلیسیاؤں کی کوائروں نے شرکت کی۔ اِس میں داخلہ کی شرط اشیائے خورد و نوش کا ایک تھیلا تھا، جس سے خوراک کے ایک مقامی سٹور کو فائدہ ہوا۔ معاشرے کے کوئی سات سو کے قریب لوگوں نے اِس پروگرام میں شرکت کی، جو مکمل طور پر نئے تعمیر شدہ سٹیک سنٹر میں منعقد ہوا تھا۔ ایک استقبالیہ کو منظم کیا گیا تھا تاکہ معاشرہ اور مذہبی رہنما کنسرٹ سے پہلے مل جل سکیں۔

کنسرٹ کے بعد، چار اضافی کلیسیاؤں، شہر کی مجلس کے دو ارکان، اور پولیس چیف سے کہا گیا کہ وہ بہتر اکٹھ کی کمیٹی کی نمائندگی کریں، جو اب ماہانہ وار ملتی ہے۔ اِس کنسرٹ کو ۲۰۱۱ء میں دوبارہ دہرایا گیا، اُس وقت ایک اور چرچ اِس کی میزبانی کر رہا تھا، مجموعی طور پر سات چرچوں نے اِس میں شمولیت کی، اور تخمیناً معاشرے کے ایک ہزار ارکان نے شرکت کی۔

’چرچوں کے درمیان ایک خاص طریقے سے ’یسوع مسیح کے پیروکاروں کے طور پر نیکی اور اتحاد کا احساس آیا،“ بہن ڈیشلر کہتی ہے۔ وہ احساسات بعد میں اِس بات کے شاہد تھے کہ جب صدر پرائڈے ہزار میل (۱۶۰۰ کلومیٹر) سے زیادہ گھر سے دُور ائیرپورٹ پر تھا۔ ایک عورت جس کو وہ کبھی نہیں ملا تھا اُس کے پاس آئی اور کہا کہ وہ اُس کو بہتر اکٹھ کے مفید کنسرٹ کے حوالہ سے پہچانتی ہے، جس میں اُس نے شرکت کی تھی اور یادگار پایا تھا۔

اُس عورت نے بتایا، ”میں نے اپنے معاشرے میں دوسروں کے لئے محبت کا ایسا احساس کبھی نہیں پایا جتنا اِن واقعات کے ذریعے پایا ہے۔ اِن کنسرٹس کی مشترکہ پیش کش کا شکریہ۔ میں کسی اور مذہبی جماعت سے تعلق رکھتی ہوں، مگر ہم کلیسیائے

دو سالوں کے لئے لینکسا کینساس سٹیک، ریاست ہائے متحدہ میں، مَیں نے ایک مفید کنسرٹ کے اہتمام کے لئے چرچ کے دیگر حلقوں کے ساتھ شراکت کی ہے۔ اِس میں داخلہ کی شرط خورو نوش اشیاء کا ایک تھیلا تھا جو ایک مقامی خوراک کے سٹور کو عطیہ کیا گیا تھا۔ ۲۰۱۱ء میں تقریباً ۱۰۰۰ معاشرے کے ارکان نے اِس میں شرکت کی، بشمول مختلف کلیسیائی اور حکومتی نمائندوں کے۔

یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کے لئے گہری عزت اور پسندیدگی رکھتے ہیں۔“

صدر پرائڈے کہتے ہیں، ”وہ،“ ”وہی سب کچھ“ ہے ”جو عوامی معاملات کے بارے ہے۔ جب ہم اپنے دائرہ کار کو کشادہ کرتے ہیں اور اپنے نظریہ کو وسعت دیتے ہیں، تو ہم پورے معاشرے میں بہت سارے خاص دوستوں کو فروغ دیتے ہیں۔ ہم ایک دوسرے کے عقائد کی باہمی طور پر عزت کرتے ہیں اور ایک دوسرے کے لئے خالص پیار رکھتے ہیں۔“

معاشرے کے رہنماؤں سے عزت اور ایسے تعاون کے حصول مشرقی یورپ میں بھی موثر ثابت ہو چکے ہیں۔ کیٹیا سرڈیوک، یوکرائن پبلک معاملات کی مجلس کی میڈیا تعلقات کی ڈائریکٹر ہے، وہ عوامی معاملات کے مشنریوں اور مقامی کہانتی رہنماؤں کے ساتھ چرچ اور دوسرے معاشرے کے درمیان تعلقات کو بہتر بنانے کے لئے کام کرتی ہے۔ بہن سرڈیوک بتاتی ہے، ”بہت سارے لوگ چرچ کے بارے غلط فہمی اور کم علمی رکھتے ہیں۔ ”عوامی معاملات کی ماہر کے طور پر کہانتی رہنماؤں کے ساتھ کام کرتے ہوئے، ہم موثر عوامی رائے رکھنے والے رہنماؤں، میڈیا، اور عمومی لوگوں کے ساتھ مل کر کام کرتے ہوئے اُن کے ادراک کو بدلنے کی کوشش کرتے ہیں۔ کامیاب عوامی معاملات کی کوششیں ایک ایسا ماحول پیدا کرتی ہیں جس میں موثر لوگ مقاصد حاصل کرنے کے لئے کلیسیا کی مدد کر سکتے ہیں جب کہ اُن کے مقاصد تک پہنچنے کے لئے بھی ہم اُن کی مدد کرتی ہیں۔“

یوکرائن کے شہر، زہیوٹومر میں کلیسیا کے ارکان نے ایک ایسے استقبالیہ میں شرکت کی جس کا میزبان شہر کا میئر، اولیگزینڈر میکولے وچ بوچکو وسکی تھا، اور یہ کلیسیا کے انسان دوست منصوبے کو منظم کرنے کے لئے تھا جس نے شہر بھر میں سات سکولوں کو انتہائی ضرورت کردہ آلات مہیا کئے تھے۔ شہر کے گیگارن پارک میں کلیسیا کے ارکان کی معاشرتی خدمت کی کوششوں کو بھی سراہا گیا تھا، جو اپریل اور اکتوبر ۲۰۱۱ء میں منعقد ہوا تھا۔ زہیوٹومر برانچ کا صدر اولیگزینڈر ڈیویڈو نے چرچ کی نمائندگی کی اور شہر بھر کی پسندیدگی کو بھی سراہا۔

تقریب کی منصوبہ سازی

میڈیا اور معاشرے کے تعلقات کے اضافہ میں، عوامی معاملات کا ایک اور موقع منصوبہ سازی اور تقریبات منعقد کرانے سے ملتا ہے، یہ بات ڈینیل اور ربیقہ مہر نے بتائی، جنھوں نے حال ہی میں کریبین علاقے میں عوامی معاملات کے مشن کو مکمل کیا ہے۔

”ارکان کی فہرست بنائیں کہ وہ اپنے دوستوں کو تعلیم دیں، ایسی عمومی سطح کی سرگرمیوں، جیسے ثقافتی تقریبات، ڈنر، خدمتی منصوبہ، یا دیگر سرگرمیاں تعلقات کو قائم کرنے کے لئے خصوصی طور پر موثر ہو سکتی ہیں،“ بہن مہر کہتی ہے۔

تاہم، بھائی مہر خبردار کرتا ہے کہ ایک سب سے بڑی غلطی جو عوامی معاملات کے ماہرین کر سکتے ہیں وہ ”معاشرے کی ضرورتوں کو سوچے بغیر اور کہانتی رہنماؤں کی مشورت کے بغیر سرگرمیوں کی منصوبہ سازی کا آغاز کرنا ہے۔“

ایلڈر اور بہن مہر ایمان رکھتے ہیں کہ سالانہ منصوبہ جو سٹیک اور وارڈ کے کہانتی رہنماؤں کی ہدایت کی عکاسی کرتا ہے ایک ایسا مددی طریقہ ہے جو شروع سے ہی تقریب کی منصوبہ سازی میں رہنمائی کرتا ہے۔ ایسا سالانہ منصوبہ تیار کرنے کے لئے، بہن مہر ایسے معاون پروگراموں کا مشورہ دیتی ہے جو چار حصوں کی منصوبہ سازی کے مرحلے کو استعمال کرتی ہے جو حکمت عملی کے نتیجہ پر توجہ مرکوز کرتی ہے اور معاشرے کی ضرورتوں اور مقامی کہانتی مقاصد کے ساتھ جڑی ہوئی ہے۔

- ہمارے معاشرے میں عظیم ترین ضروریات کیا ہیں؟
- ہمارے علاقے میں کون سے منفی یا مثبت معاملات کلیسیا کی ترقی کو متاثر کرتے ہیں؟
- معاشرے میں کون سے رہنما ہیں جن کے ساتھ ہم ضروریات کے بارے بتانے اور ان معاملات کے حل کے بارے شراکت رکھ سکتے ہیں؟

کہانتی رہنماؤں کا پیغام

”ہم سٹیک اور ڈسٹرکٹ کے صدور اور علاقائی ستر کی اِس یقین دہانی کے لئے حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ سٹیک اور مختلف سٹیکوں کے عوامی معاملات کی بلاہٹ اور تربیت دی گئی ہے۔ کچھ ڈسٹرکٹوں اور کلیسیاء کے ترقی کرنے والے حلقوں میں، عوامی معاملات کی کوششیں شروع میں چھوٹی ہو سکتی ہیں اور ان کا اطلاق مکمل شناخت کی مجلس کے بغیر ہو سکتا ہے۔ آپ کے حلقے کا عوامی معاملات کا ڈائریکٹر تربیت کا بندوبست کر سکتا ہے اور آپ کے لئے اہم ذرائع کی نشان دہی کر سکتا ہے۔

”جب آپ معاشرے کے رہنماؤں کے ساتھ نیوز میڈیا، اور دوسرے اہم رہنماؤں کے ساتھ تعلقات تعمیر کرتے ہیں اور شراکت بناتے ہیں تو آپ جانیں گے کہ عوامی معاملات کا کام کہانتی مقاصد حاصل کرنے کے لئے کیسے ایک شاندار آلہ ہے۔“ اِس کام پر آپ کی توجہ چرچ کی شہرت کو بڑھائے گی لوگوں کی یہ سمجھنے میں مدد کے باعث کہ ہم یسوع مسیح کی پیروی کرتے ہیں۔“

ایلڈر ایل۔ ٹام پیری بارہ رسولوں کی جماعت سے، عوامی معاملات کی کمیٹی کے چیئرمین ہیں۔

فوٹوگراف کریگ ڈائمنڈ

- ہم اِن رہنماؤں کے ساتھ کس طرح سے تعلقات بنا سکتے اور جاری رکھ سکتے ہیں؟

اِن سوال وجواب کے ساتھ، کہانتی رہنما اور عوامی معاملات کی مجالس "سرگرمیاں برائے سرگرمیوں" کے انعقاد سے بچ جاتے ہیں، بہن مہر بتاتی ہے۔ اِس کی بجائے مجالس منصوبہ سازی کر سکتی ہیں اور پروگرام منعقد کر سکتی ہیں جو معاشرے اور کہانتی رہنماؤں کے درمیان اعتماد پیدا کر سکتی ہیں۔ یہ واقعات کلیسیائی ارکان اور معاشرے کے ارکان کو ایک دوسرے سے ملنے اور دوستی کرنے کا موقع دیتے ہیں۔

مثال کے طور پر ۲۰۱۰ء میں ڈومنیکین ریپبلک میں، کہانتی رہنماؤں، عوامی معاملات کی مجالس، اور معاشرے کے ارکان نے مورمن مددگار ہاتھ کی طرف توجہ مبذول کرانے کی کوششوں کے موقع پر اِس کے ساتھ اکٹھے مل کر کام کیا۔ بھائی اور بہن مہر نے قوم کے کئی رہنماؤں کو دعوت دی جن کے ساتھ وہ کام کرتے رہے ہیں۔

"بہت سارے نمایاں لوگ جو کئی اداروں اور تنظیموں کی نمائندگی کر رہے ہیں اُنہوں نے شرکت کی،" بھائی مہر اِس میں اضافہ کرتے ہوئے یاد کرتا ہے، کہ اِس میں کلیسیائی علاقائی صدارتی مجلس بھی آئی تھی۔

وہ رپورٹ کرتا ہے "یہ تقریب بہت ہی کامیاب تھی،" "جس قدر زیادہ ہم نے میئروں اور شہر کی تنظیموں کے ساتھ تجربہ پایا اُسی قدر ہم نے صفائی کی مدد کی درخواست پائی۔ اضافہ کے طور پر، بہت ساری تنظیموں کے لئے چرچ کا اچھا مظاہرہ تھا۔

کہانتی ہدایت میں شامل ہونا کسی بھی پروگرام کی منصوبہ سازی کی کامیابی کے لئے ایک اہم اور ٹھوس قدم ہے۔ یہ محض کچھ کرنے کے بارے غور وخوض کرنا نہیں۔ کیتھی مارلر سان ڈیاگو، کیلی فورنیا میں، مختلف سٹیکوں کی تعلقات عامہ کی خدمت کرتی ہے۔ اُس کی ایک دوست جو دوسرے عقیدہ کی تھی اُس نے کہا مقدسین آخری ایام دوسروں کو تو کلیسیائی مدد سے ہونے والی سرگرمیوں میں دعوت دینے کے معاملے میں بہت اچھے ہیں مگر دوسرے چرچوں کے پروگراموں میں ملنے جلنے میں ناکام ہیں۔

بہن مارلر اپنی دوست کو یہ کہتے ہوئے یاد کرتی ہے، "آپ دوسروں کو محض ساتھ چلنے کو کہتے ہو۔ لیکن کیسی شاندار بات ہو اگر آپ ہمیں یہ پوچھو کیا ہمیں کسی مدد کی ضرورت ہے۔ تو جواب کافی پائیدار ہو گا۔

بہن مارلر بتاتی ہے، دوسروں کی ضروریات کی شناخت کرتے ہوئے، تعلقاتِ عامہ کی مجالس بعض اوقات ایک معاشرے کی کسی بھی منعقدہ تقریبات سے زیادہ مدد کر سکتی ہیں۔

رابطے اور نظم وضبط کا بحران

اگرچہ تعلقات عامہ کے زیادہ تر کام معاشرتی زندگی کی روزمرہ صورتحال میں منعقد ہوتے ہیں، مگر یہ سٹیک، ملک، چرچ کے احاطہ کو بھی ہنگامی صورت حال میں جانچتے ہیں، جیسے کہ پچھلے سال جاپان میں ہوا۔

ستر کے ایلڈر گیری ای۔ سٹیونسن، ایشیا شمالی علاقہ کے صدر، یاد کرتے ہیں کہ کس طرح سے ۲۰۱۱ء کے زلزلہ نے رات ہی رات میں میڈیا کی فضا کو بدل دیا۔ وہ یاد کرتا ہے "زلزلہ اور سونامی پر پوری دنیا اور جاپان کی شمال مشرقی سمندری حد کی تباہی پر نظریں لگی ہوئی تھیں۔"

ایلڈر سٹیونسن بتاتا ہے کہ اِس تباہی میں "شدید قسم کی دلچسپی" نے انسان دوست مدد اور جاپان میں پیش کردہ رضاکارانہ سرگرمیوں کو پیش کیا تھا، جن میں چرچ کی طرف سے دی جانے والی مدد اور رضاکارانہ سرگرمیاں بھی شامل تھیں۔

سونامی کے دنوں کے اندر ہی، چرچ نے اِس مصیبت میں پھنسے ہوئے ارکان اور غیر ارکان کو ضروریات کی فراہمی شروع کر دی۔ "گھریلو اور بین الاقوامی میڈیا نے درج ذیل کہانی بتانی شروع کی،" ایلڈر سٹیونسن بتاتے ہیں۔

چرچ نے ۲۵۰ ٹن انسان دوست رسد مہیا کی اور ۲۴۰۰۰ رضاکاروں کی خدمت کی جنہوں نے کوئی ۱۸۰،۰۰۰ گھنٹے خدمت کی، ایسی امدادی کوششوں نے مقامی میونسپل رہنماؤں کی توجہ حاصل کی، ایلڈر سٹیونسن بتاتے ہیں۔ ایک ایسے ملک میں جہاں پر دو فی صد سے کم لوگوں کی آبادی مسیحی ہے، اُن میں سے چند رہنما اِن کوششوں میں کلیسیا کے کردار کے بارے جاننا چاہتے تھے۔ وہ بتاتے ہیں کہ اِس تجسس

جاپان میں ۲۰۱۱ء کے زلزلہ کے بعد، کہانتی رہنماؤں نے عوامی معاملات کے رہنماؤں کے ساتھ مل کر مورمن مددگار ہاتھ پروگرام کے ذریعے سے امدادی کوششوں کو چلانے کے لئے کام کیا۔ ان انسان دوست کوششوں میں ایک رپورٹر نے لکھا: "واحد چیز جو مورمن چرچ کی کلام کو پھیلانے کی اہلیت کو دوسرے سے بہتر بناتی ہے وہ اس کا ہنگامی حالات کا مقابلہ کرنے کی قابلیت ہے۔"

نے عوامی معاملات کے ماہرین کے لئے نہ صرف موقع فراہم کیا کہ وہ انتہائی ضرورت مندوں کی مدد کریں بلکہ اُسی وقت میں فہم کا پُل تعمیر کیا۔ مثال کے طور پر، جاپان میں سونامی کے ٹکرا جانے کے ایک ہفتہ بعد، ایک رپورٹر نے لکھا: ”صرف واحد چیز جو مورمن چرچ کی کلام کو پھیلانے کی قابلیت کی اچھائی کے بارے بتاتی ہے وہ اِس کا ہنگامی حالات سے نمٹنا ہے۔۔۔ چرچ صرف اپنے ہی لوگوں پر توجہ نہیں دیتا ہے۔“[1]

مثبت طور پر اہمیت دینا سالوں کے تعلقات کی تعمیر کرنے کی وجہ سے ہوا تھا۔ کونان اور سنڈی گریمز، جنہوں نے عوامی معاملات کے نمائندوں کے طور پر ایشیا کے شمالی علاقے میں بطور نمائندے اگست ۲۰۱۰ء میں خدمت کی، کہتے ہیں کہ ”جاپان میں عوامی معاملات کی مجلس نے کئی سالوں تک کام کیا تھا پورے ملک میں حکومت کے اہم نمائندوں کے ساتھ۔ اِس دوستی نے مقامی ایجنسیوں تک دروازے کھولے تھے، جو اُس وقت ہماری مدد کو قبول کرنے کے لئے راضی تھے۔“ ایلڈر یاسیو نیاما، جو اپنی بیوی کے ساتھ بطور ڈائریکٹر جاپان کے عوامی معاملات کی کلیسیائی مجلس میں کام کر رہا ہے، اُس نے یہ نکتہ اُٹھایا کہ ”جاپان کی قومی حکومت کے رہنماؤں نے بھی اِس بات کو سمجھا کہ چرچ کس قدر موثر ہے اور ہم کس قدر تیزی سے آگے ریلیف مہیا کر سکتے تھے۔“

ایک مثال جب جاپانی رہنماؤں نے چرچ کی وقتی معاونت کو سراہا جب مقامی کہانتی رہنماؤں نے ایک الگ تھلگ علاقہ میں مہاجروں کی پناہ گاہ کو قائم کرنے کے لئے فوری مدد کی۔ عوامی معاملات کی مجلس اور مقامی کلیسیائی فلاح و بہبود کے مینیجر سے مل کر، کہانتی رہنماؤں نے خوراک اور دوسری امدادی رسد کا انتظام کیا اُس پناہ گاہ تک پہنچانے کے لئے، جس میں تخمیناً ۲۷۰ سونامی سے تباہ شدہ لوگ تھے۔

اگر اُس پناہ گاہ میں لوگ مسیحی چرچ سے ملنی والی مدد سے بہت حیران تھے، دوسری مرتبہ مورمن مددگار ہاتھ تنظیم کے ارکان آئے، اپنی پیلی جیکٹیں پہنے ہوئے، ایک بچہ چلایا، ”وہ یہاں آئے ہیں! میں خوش ہوں کہ وہ اِس دفعہ کیا لائے ہیں!“

عطیات وصول کرنے کے بعد، اُس پناہ گاہ کے معاون نے ایلڈر اور بہن گریمز کو بتایا، ”زلزلے کے بعد آپ کے چرچ نے ہمیں پہلی مرتبہ گوشت اور تازہ سبزیاں مہیا کی تھیں۔“

”بہن گریمز بتاتی ہے، ”یہ ایک اچھا احساس تھا“ مددگار ہاتھ ہونے کا نہ صرف اُن پناہ گزینوں کے لئے بلکہ کہانتی رہنماؤں کے لئے بھی جو اُن ضرورت مندوں تک پہنچنے کے لئے بھی سخت کوشش کر رہے تھے۔“

ایلڈر نیاما مجلس کی کوششوں کا ایک اور مثبت نتیجہ مہیا کرتا ہے: ”ہم نے پایا کہ ارکان کے ساتھ اور باہر اہم رہنماؤں کے ساتھ چرچ کے امدادی کام کے بارے معلومات بیان کرنا واقعی ہمارے عوامی معاملات کے مقاصد کے لئے بہت اہم تھا۔ میں اب محسوس کرتا ہوں کہ اب چرچ کے باہر کے لوگوں کا بھی چرچ کے بارے اچھا تاثر ہے اور ارکان جاپان میں کلیسیا کو مضبوط کرنے کے لئے زیادہ بااعتماد ہیں۔“

مقامی کہانتی قیادت کے لئے عوامی معاملات بطور ہتھیار

عالم گیر تنظیم کے اہم حصے کے طور پر، کہانتی رہنما عوامی معاملات کی مجالس سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں جو مقامی ماحول کو جانتے ہیں اور معاشرے کی ضروریات کی خدمت کی مدد کے قابل ہیں۔ بہن سر ڈیوک، یوکرائن سے بتاتی ہے، ”یہ ایک قابل حاصل بات ہے کہ کیسے کہانتی رہنماؤں نے عوامی معاملات کو ہتھیار کے طور پر قبول کیا ہے اپنے کہانتی مقاصد حاصل کرنے کے ہتھیار کے طور پر۔ ایک ایسی مثال اپنی مددگار ہاتھوں کی کوششوں سے معاشرے میں خدمت ادا کرنا ہے، جس نے برانچوں اور وارڈوں کے درمیان اتحاد کو فروغ دیا ہے اور چرچ اور مقامی معاشروں کے درمیان قریبی تعلقات بھی قائم کئے ہیں۔“ ■

کلیسیا کی عوامی معاملات کی ویب سائٹ انگریزی میں publicaffairs.lds.org پر دستیاب ہے اور اضافی مددگار معلومات مہیا کرتی ہے۔

حوالہ جات

۱۔ Kari Huus, "In Japan, the Mormon Network Gathers the Flock," World Blog from NBC News, Mar. 18, 2011, http://worldblog.msnbc.msn.com/_news/2011/03/18/6292170-in-japan-the-mormon-network-gather-the-flock

فوٹوگراف کونان گریمز

عوامی معاملات سے متعلق کہانتی ہدایت

درج ذیل پیغامات کہانتی رہنماؤں کی، عوامی معاملات کی مجالس کی، اور دیگر ارکان کی بہتر فہم کے لئے مدد کر سکتے ہیں کہ کس طرح سے عوامی معاملات معاشروں کو مضبوط کرنے اور کہانتی مقاصد کی تکمیل کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

- ایل۔ ٹام پیری، "Perfect Love Casteth Out Fear," لیحونا، نومبر ۲۰۱۱، ۴۱–۴۴
- ایم رسل بیلرڈ، "The Importance of a Name," لیحونا، نومبر ۲۰۱۱، ۷۹–۸۲
- ایم رسل بیلرڈ، "Faith, Family, Facts, and Fruits," لیحونا، نومبر ۲۰۰۷، ۲۵–۲۷
- گورڈن بی۔ ہنکلی، "What Are People Asking About Us?" اینزائن، نومبر ۱۹۸۸، ۷۰–۷۲
- عزرا ٹافٹ بینسن، "May the Kingdom of God Go Forth," اینزائن، مئی ۱۹۷۸ء، ۳۲–۳۵

تصویر کی وضاحت کرک سٹیفل

کبھی بھی ترک مت کرو

ایک بیوی اور اُس کا شوہر ۳۵ سال قبل یسوع مسیح کی انجیل میں تبدیل ہونے کے بارے بتاتے ہیں۔

ایل اور ایوا فرائے

اُس کی کہانی

۳۵ سال قبل میں اپنے شوہر کا چرچ کا رکن بننے کی اُمید رکھتی تھی اور انتظار کرتی تھی۔ وہ طویل سال دل کو چھونے والی دعاؤں سے معمور تھے، مگر تین دعائیں ایسی قابل یادگار رہیں جو بدلنے کا تجربہ رکھتی ہیں۔

ایل اور میری شادی ۱۹۵۹ء میں ہوئی تھی۔ ایک عشرہ بعد، ہمارے تین بچے تھے اور ہم کینیڈا کے ایک چھوٹے سے قصبہ میں رہ رہے تھے۔ ایل ایک تعمیراتی کمپنی چلاتا تھا، اور میں گھر میں رہنے والی ایک بیوی تھی جو بعض اوقات کام میں بھی مدد کرتی تھی۔

ہفتہ کے اختتام پر، ایل اور میں دوسرے دوستوں کے ساتھ پارٹیاں کرتے، اِن پارٹیوں میں الکحل استعمال ہوتی تھی۔ میرا باپ الکحل پیتا تھا، اس لئے مجھے اِس سے نفرت تھی کہ یہ ہماری زندگیوں کا ایک بڑا حصہ پر مشتمل تھی، مگر یہ ہماری سماجی زندگی کا ایک حصہ بن چکی تھی۔

۱۹۶۹ء میں، میں نے محسوس کیا کہ ہماری زندگی بے معانی تھی اور جو کچھ ہم اپنے بچوں کو پیش کر رہے تھے وہ اُس سے کہیں زیادہ کے مستحق تھے۔ ایک کے بعد پینے کی دوسری پارٹی، آخر کار میں نے اپنے گھٹنوں کے بل ہو کر دعا کی، "پیارے خدا، اگر آپ موجود ہو، مہربانی سے میری زندگی بدلنے میں میری مدد کریں۔" میں نے اُس سے وعدہ کیا کہ میں دوبارہ کبھی بھی الکحل نہ پیوں گی، اور میں نے ہمیشہ اس وعدہ کی عزت کی۔

وہ پہلی قابل یاد دعا تھی، اور جلد ہی اِس کا جواب مل گیا۔ میرے بھائی کی بہو، میری بھتیجی، کو مقدسین آخری ایام دوست نے پرائمری میں شامل ہونے کی دعوت دی تھی۔ جب میری بھابی نے چرچ کے بارے مزید جانا، تو اُس نے چرچ کے رسالہ کی رکنیت کے لئے ایک رسالہ مجھے بھیجا، جو میری پہلی دعا کے ایک ماہ بعد پہنچا۔ میں نہیں جانتی تھی کہ مورمن کیا ہے، مگر میں رسالوں کے پیغامات سے پیار کرتی تھی اور شروع سے آخر تک اِس کا مطالعہ کرتی تھی۔ میں نے چرچ کے بارے تحقیق کرنے کا فیصلہ کیا اور اُس میں میرا جواب مجھے مل گیا۔ میں نے اپنی زندگی بدلی، اور ۱۹ جون ۱۹۷۰ء میں میرا بپتسمہ ہوا۔

ایل میری خواہشوں میں شامل نہ ہوا۔ وہ اپنی پہلی طرز زندگی کو پسند کرتا تھا اور اُسی کے مطابق زندگی جاری رکھی۔ وہ اچھا شوہر، باپ، اور ضروریات مہیا کرنے والا تھا، مگر اگلے ۳۵ برس تک، میں انجیلی معاملات میں اپنی زندگی گزارتی رہی۔

میں کلیسیا میں اپنے بچوں کی پرورش کر رہی تھی، مگر چند ہی سالوں میں، ہمارے بچوں نے فیصلہ کیا کہ اتوار کو میرے ساتھ چرچ جانے کی بجائے وہ اپنے باپ کے ساتھ کشتی رانی میں صرف کریں گے۔ میں تو ٹوٹ گئی تھی۔ ۱۹۷۵ء کے ایک دن، مَیں نے اپنے سٹیک کے صدر کو بتایا کہ میں نے چرچ کو چھوڑنے کا فیصلہ کیا ہے کیوں کہ اِس سے میرا خاندان ٹوٹ رہا تھا۔ اُس نے صبر سے سنا اور کہا، "جو لازمی ہے وہ کرو، مگر اِس بات کی یقین دہانی کرو کہ آپ کا آسمانی باپ اِس کی اجازت دیتا ہو۔" پس میں گھر گئی اور روزہ رکھا اور دعا کی۔ وہ دوسری یادگار دعا تھی۔ جواب جو مجھے ملا وہ انتہائی قابل اثر تھا کہ میں اپنے خاندان کے لئے انجیل کی زنجیر کی ایک کڑی تھی؛ اگر اُس کڑی کو میں نے توڑ دیا، تو سب کچھ ملیامیٹ ہو جائے گا۔ میں جانتی تھی کہ جواب خدا کی طرف سے تھا، پس میں نے کبھی بھی چرچ نہ چھوڑنے کا وعدہ کیا۔ اور پھر کبھی بھی نہ چھوڑا۔

وفاداری کے ساتھ رہنا کوئی آسان کام نہ تھا، مگر بہت ساری چیزوں نے ایمان کو قائم رکھنے میں اور صبر کے ساتھ اُمید کے دن کا انتظار کرنے میں میری مدد کی جب ایل انجیل کے بارے پھر سے غور کرے گا۔

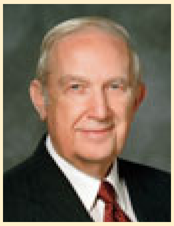

اِس کے لئے جیو، اِس کے لئے دعا کرو

”اپنی پوری زندگی میں، مثالی خاندان کے ذریعے اِس زندگی کے بنیادی مقاصد کی تکمیل کے لئے جانفشانی سے خواہاں ہوں۔ جب تک آپ اُس مثالی معیار تک پہنچ نہیں جاتے، وہ سب کچھ کریں جو آپ مستقل طور پر خداوند میں فرماں برداری اور وفاداری سے کر سکتے ہیں اور جہاں تک ممکن ہو اِس کے قریب ہو کر زندگی بسر کریں۔ کوئی بھی چیز آپ کو اِس مقصد سے ہٹانے نہ پائے۔۔۔اگر موجودہ وقت میں، ایک راست ساتھی کے لئے ہیکل میں سربمہریت شامل نہیں ہے، تو اِس کے مطابق زندگی گزاریں۔ ایمان کی مشق کریں کہ آپ اِس کو حاصل کریں گے۔ کوئی بھی ایسا کام نہ کریں جو آپ کو اِس کی اہلیت سے روک دے۔ اگر ابدی شادی کی آپ کی رویا معدوم ہو گئی ہے، تو اِسے پھر سے جگائیں۔ اگر آپ کے خواب کو صبر کی ضرورت ہے، تو صبر کریں۔ بھائیوں کے طور پر، ہم نے اپنی والدہ اور اپنے غیر رکن باپ کے لئے ہیکل میں سربمہر ہونے کے ساتھ ۳۰ برس تک دعا کی۔ زیادہ بے چین نہ ہوں۔ جو کر سکتے ہیں بہترین طور پر کریں۔ ہم کچھ نہیں کہہ سکتے کہ کیا وہ برکت پردہ کے اِس طرف حاصل ہو گی یا دوسری طرف، مگر خداوند اپنے وعدے پورے کرے گا۔“

ایلڈر رچرڈ جی۔ سکاٹ بارہ رسولوں کی جماعت سے، ”First Things First,“ لیحونا، جولائی، ۲۰۰۱، ۷

- میں ہمیشہ ایل سے پیار کرتی تھی اور اُس کی دیکھ بھال اچھے طریقے سے کرتی تھی اور مددگار اور وفادار بیوی تھی۔
- میں نے مستقل طور پر دعا کی۔ آسمانی باپ اور یسوع مسیح میرے انجیلی ساتھی بنے۔ جب ایل کے ساتھ اِس لئے رہنا مشکل ہو گیا کہ وہ انجیلی معیارات کے مطابق زندگی نہ گزارتا تھا، تو میں نے آسمانی باپ سے گفتگو کی اور اُسے اپنے نجات دہندہ کے طور پر جانا۔
- میں نے باقاعدگی سے اپنے صحائف کا اور چرچ کی دوسری اشاعت کا مطالعہ کیا جو میرے پاس ہوتے اِس میں اینزائن بھی شامل تھا۔ ۳ نیفی ۱۳:۳۳ اور تعلیم و عہد ۷۵:۱۱ صحائف کی خاص آیات، خاص طور پر میرے لئے اہم اور چھونے والی بن گئیں۔ اُنہوں نے اُس وقت قائم رہنے میں مجھے صبر دیا جب میں اپنے شوہر اور بچوں کے دلوں کی تبدیلی کا انتظار کر رہی تھی۔
- میں وفاداری سے اُس وقت تک چرچ گئی جب تک ہر ایک بچہ واپس چرچ نہ آ گیا۔ آج سب سرگرم رکن ہیں جب وہ بڑے ہوئے اور گھر چھوڑا، تو میں نے خود ہی چرچ جانا جاری رکھا۔
- ہم ایل کے بغیر خاندانی شام منعقد کرتے تھے یہ جانتے ہوئے کہ جو کچھ ہم کر رہے تھے وہ ایسے ہی تھا۔ کھانے کی میز پر میں ایک موضوع کو پیش کرتی، اور خاندان کے طور پر ہم اِس کے بارے بات کرتے۔
- میں ہمیشہ فرماں بردار رہنے کی اور درست کام کرنے کی کوشش کرتی۔
- میں نے کہانتی برکات کی درخواست کے باعث اضافی قوت تک رسائی پائی۔
- میں نے کہانتی رہنماؤں سے مشورت پائی۔
- میں نے اپنے کلیسیائی دوستوں سے بطور خاندان سلوک کیا۔
- میں ہیکل گئی اور اپنی اینڈومنٹ پائی۔ یہ فیصلہ کرنے میں مجھے کئی سال لگے؛ میں خوف زدہ تھی کہ اِس سے ایل کے ساتھ میرے تعلقات مزید مشکل میں پڑ جائیں گے۔ آخر میں، میں نے جانا کہ یہ میرے لئے بہترین فیصلہ تھا۔ ایل نے اِس میں میری ہمت افزائی کی، اِس سے میں خوش ہوئی، اور یہ پانے کے بعد، میں ہیکل میں گئی۔ جب میں نے ہیکل کی عبادت میں شرکت کی، تو اکثر میں نے دعا کی فہرست میں ایل کا نام رکھا۔

بنیادی طور پر، میں نے چرچ کی وفادار رکن کے طور پر زندگی جاری رکھی۔ میں نے چھوٹی چھوٹی باتوں میں اُس کے ساتھ انجیل بیان کرنا جاری رکھی، اگرچہ وہ اِس کو نہیں سننا چاہتا تھا۔ مگر میں نے پایا کہ روح القدس مجھے یہ کہنے کے لئے درست وقت میں درست چیزوں کے ساتھ تحریک دے گا جو میں اُن سے بیان کروں گی۔ بعد میں، مَیں نے جانا کہ میری وفاداری اور اُس کے ساتھ جانثاری کی وجہ سے، وقت بہ وقت ایل کو روح نے چھوا تھا۔ حتیٰ کہ اُس نے کئی بار مشنری سبق توجہ سے سننے کے لئے بھی رضامندی کا اظہار کیا۔ مگر ہر دفعہ، میرا دل ٹوٹا، کیوں کہ وہ ہر دفعہ اپنی پرانی زندگی کی طرف لوٹ گیا۔ حتیٰ کہ اِن شکستہ دل لمحات میں، آسمانی باپ نے میری نگرانی کی اور مجھے وہ برکات عطا کیں جو پہلے میرے پاس نہ تھیں۔ اِس کے ساتھ میں نے جانا کہ ایل کے اندر کوئی چیز مناسب وقت کا انتظار کر رہی تھی۔

آہستہ آہستہ ایل نے تبدیل ہونا شروع کیا۔ اُس نے قسم کھانا بند کی۔ اُس نے شراب نوشی بند کی۔ وہ میرے ساتھ پہلے سے کہیں بڑھ کر بہتر سلوک کرتا تھا۔ اُس نے چرچ جانا شروع کیا۔

اور میں دعا کرتی رہی

میری تیسری یادگار دعا کا ناقابل یقین جواب اپریل ۲۰۰۵ء میں ملا۔ میں حیران تھی کہ کیا ایل یسوع مسیح کی انجیل کو کبھی قبول کرے گا میں اِس بارے کچھ مایوس تھی۔ میں

نے آسمانی باپ سے اُس کی مدد کے لئے درخواست کی۔ آخر کار وہ درست وقت آ گیا جب ۹ جولائی کو ایل نے بپتسمہ لیا۔

اگرچہ اِس مقام تک پہنچنا کوئی آسان نہ تھا، میں خدا کی حیران کن قدرت کی گواہی کی شکر گزار ہوں کہ اُس نے ایک غیر ایمان دار دل کو ایمان دار دل میں بدلا۔ میں جانتی ہوں کہ اُس نے میری دعائیں سنی اور میری بہت ساری دعاؤں کا جواب دیا جو میں ۳۵ برس سے کر رہی تھی۔ اُس کے جوابات کے باعث، اب میں ایک تبدیل ہوئے انسان کے ساتھ زندگی بسر کر رہی ہوں، وہ جو آسمانی باپ سے اتنا ہی پیار کرتا ہے جتنا میں کرتی ہوں۔ اور ہم پہلے سے کہیں بڑھ کر ایک دوسرے سے پیار کرتے ہیں۔

میں جانتی ہوں کہ چرچ میں اور لوگ بھی ہیں جو انتظار کر رہے ہیں، امید رکھتے ہیں، اور اپنے عزیز کے لئے دعا کرتے ہیں کہ وہ بھی چرچ میں آئے۔ میں اِن بہن بھائیوں کی حوصلہ افزائی کروں گی کہ وہ نجات دہندہ کی دعوت "میرے پاس آؤ" (ایلما ۵:۳۴) کو اپنے لئے قبول کریں نہ کہ محض اپنے عزیزوں کے لئے۔ میں تجربہ سے جانتی ہوں کہ ایسا کرنے سے اُن کو وہ قوت ملے گی جو کوئی اور نہیں دے سکتا۔ آسمانی باپ کے قریب ہونے سے، اُس کے حکموں پر عمل پیرا ہونے سے، اور اُن جاری برکات سے لطف اندوز ہونے سے جو خوشی لاتی ہیں اور ہمارے ذریعے اُسے کام کرنے کی اجازت دیتی ہیں۔

میں گواہی دیتی ہوں کہ خدا ہماری دعاؤں کو سنتا ہے۔ خداوند کا انتظار کرنا اور اُس کے مقررہ وقت کو ایمان کے ساتھ قبول کرنا واقعی آسان ہے، مگر میں جانتی ہوں کہ اُس کا وقت ہمیشہ ٹھیک ہوتا ہے۔

اُس کی کہانی

۳۵ سال تک بہت سارے لوگوں نے میرے ساتھ انجیل کے بارے بات چیت کی۔ میری بیوی نے میرے ساتھ بات کرنے کا کوئی بھی موقع ضائع نہیں کیا، اور وہ بڑی ہوشیاری سے مورمن کی کتاب اور اینزائن رسالہ مجھے دکھاتی۔ بے شک، میں نے اُن کو کبھی نہ پڑھا۔ اُس نے کئی موقعوں پر مشنریوں کو دعوت دی؛ اُن میں سے تین یا چار مشنری ساتھی جوڑوں نے مجھے مشنری اسباق کی تعلیم بھی دی۔

پس کون سی چیز مجھے بپتسمہ کے پانیوں سے دور رکھ رہی تھی؟

ہمیشہ میرے پاس کوئی نہ کوئی بہانہ ہوتا تھا۔ میں کئی کئی گھنٹے کام کرتا تھا۔ مجھے نہیں لگتا کہ کبھی میرے پاس انجیل کے لئے وقت ہو گا۔ میں پیسے کمانے میں بہت مصرف تھا۔ پس میں نے ایوا کو بتایا، "جب ذمہ داریاں کم ہو جائیں گی اور میرے پاس زیادہ وقت ہو گا، تو میں مورمن کی کتاب کا مطالعہ کروں گا۔"

مگر میں نے کبھی بھی ایسا نہ کیا۔ اِس کے ساتھ، میں کبھی بھی مطالعہ نویس نہیں رہا تھا، اور جب میں نے بائبل کا مطالعہ کرنے کی کوشش کی، تو میری سمجھ میں کچھ نہ آیا۔ پس یہ قصہ تو یہی ختم ہو گیا تھا۔

ایک اور کام جو مجھے کلیسیا میں شامل ہونے سے روک رہا تھا، وہ کچھ زیادہ ہی سنجیدہ بات تھی، کہ میں ایک گناہ گار زندگی گزار رہا تھا۔ بنیامین بادشاہ ہمیں بتاتا ہے کہ "نفسانی آدمی خدا کا دشمن ہے۔۔۔ کہ وہ پاک روح کی ترغیب کے حوالے ہو جائے" (مضایاہ ۳:۱۹)۔ پس میں فیصلہ نہ کر سکا۔ نجات دہندہ نے کہا، "وہ جو میرے ساتھ نہیں وہ میرے خلاف ہے" (متی ۱۲:۳۰) میں اب محسوس کرتا ہوں کہ جو زندگی میں گزار رہا تھا، تو میں خدا کے خلاف تھا۔ مجھے بدلنے کی ضرورت تھی۔

انجیل کے اردگرد تو زندگی گزار رہا تھا مگر کبھی بھی حقیقی طور پر اِس کے مطابق زندگی نہ گزاری تھی، مگر جیسے جیسے وقت گزرتا گیا، میں نے روح کو محسوس کرنا شروع کیا۔ میں نے پارٹیوں میں جانا اور شراب نوشی بند کر دیئے۔ جب میں تبدیل ہوا، تو کثرت سے

جب میں نے اپنی بیٹی کے خط کو پڑھا تو، میں نے محسوس کیا کہ اب میرے پاس کوئی بہانہ نہیں ہے۔

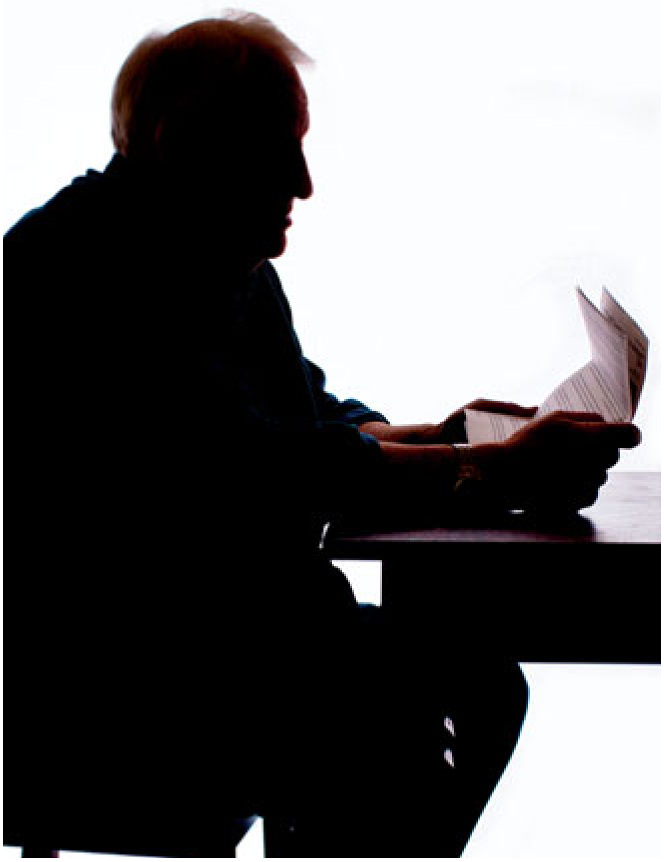

روح نے مجھ پر ظاہر ہونا شروع کر دیا۔ میں ابھی بھی وہاں پر نہ تھا، جہاں مجھے ہونا چاہیے تھا میری زبان اتنی اچھی نہ تھی اور کچھ اور بھی بری عادات تھیں جن پر مجھے قابو پانا تھا تاہم میں تبدیل ہو رہا تھا۔

پھر ایک دن مجھے ایک بنڈل ملا۔ یہ میری بیٹی لنڈا کی طرف سے تھا۔ اِس میں مورمن کی کتاب اور بائبل تھیں جس پر بہت سارے صحیفائی نشان تھے۔ اُس نے مجھے ایک خط بھی لکھا جس میں اُس نے مجھے بتایا کہ وہ مجھے کس قدر پیار کرتی تھی اور وہ چاہتی تھی کہ جو کچھ وہ جانتی ہے میں بھی جانوں۔

اُس نے لکھا، ”یسوع مسیح کی انجیل کی حقیقت کے بارے جاننے کا واحد راستہ یہ ہے کہ اپنے مخلص دل اور حقیقی توجہ سے پوچھا جائے۔“

پھر لنڈا نے سلسلہ وار صحائف بیان کئے جنہوں نے مجھے دعائیہ سفر اور صحیفائی مطالعہ پر ڈال دیا۔

”آسمانی باپ اور اپنے نجات دہندہ کو جاننے کا واحد راستہ،“ اُس نے لکھا، ”وہ صحائف کا مطالعہ کرنے اور دعا کرنے کے باعث ہے۔“

پھر اُس نے بیان کیا کہ فروتنی کس قدر اہم ہے اور اپنی زندگی میں خدا کے بغیر وہ کیسے اطمینان نہیں پاسکتی ہے۔ آخر کار، اُس نے لکھا، ”مزید تاخیر مت کریں۔ آپکو بہت کچھ دیا گیا ہے۔ اب وقت ہے کہ آسمانی باپ کو واپس دیں۔ حقیقی خوشی کا یہ واحد راستہ ہے۔“

اب میرے پاس کوئی بہانہ نہ تھا۔ کام کم ہو گیا تھا، اور میرے پاس کچھ فالتو وقت بھی تھا۔ پس میں نے صحائف کو پڑھنا اور اِن کا مطالعہ شروع کیا اُس نے میرے لئے صحائف میں نشانات لگائے، جنہوں نے مجھ میں پوری مورمن کی کتاب کا مطالعہ کرنے کی خواہش پیدا کر دی۔ مگر ابھی بھی بہت ساری باتیں تھیں جن کو میں نہ سمجھتا تھا۔

اِس وقت میں ساکرامنٹ میٹنگ میں شریک تھا کیوں کہ میری بیوی نے کہا تھا کہ اگر میں آکر اُس کے ساتھ بیٹھوں تو یہ اچھی بات ہوگی۔ اُس نے ہمیشہ مجھے تجویز دی کہ میں تعلیم و عہد کا مطالعہ کروں۔ میں نے ایسا ہی کیا، اور میں نے اِسے بہتر طور پر کیا۔ پھر، اپنی بیوی کی مدد کے ساتھ، میں نے مورمن کی کتاب کا مطالعہ کیا اور زندگی کی طرف آنے والے صحائف کا مطالعہ کیا۔ بہت ساری دعاؤں کے باعث، روح میرے اندر بھڑک اُٹھا۔

مجھ میں کس چیز نے فرق پیدا کیا؟ پاک روح اور صحائف کے مطالعہ نے۔ دونوں نے میری زندگی بدلنے میں میری حوصلہ افزائی کی خدا سے اپنے گناہوں کی معافی کے بارے کہنے کی، اور یہی وہ حقیقی وجہ تھے جنہوں نے اتنے سالوں تک مجھے چرچ میں شامل ہونے کے لئے روکے رکھا۔

کیوں کہ ہم انجیل میں اکٹھے ہیں اِس لئے ہماری زندگیوں میں عظیم خوشی آئی ہے۔

اِس بات کا اعتراف کرتے ہوئے کہ میرے گناہ بہت مشکل تھے۔ یہ میرے لئے اتنی تکلیف کا باعث تھا کہ میں غم کے باعث تین دن تک بستر میں پڑا رہا۔ مگر یسوع مسیح کے کفارے کے ذریعے، مجھے معافی دی گئی تھی۔ پھر آسمانی باپ نے مجھے اُٹھنے اور اپنی نئی زندگی گزارنے کی مضبوطی بخشی تھی۔

میرے بیٹے کیون نے مجھے ۹ جولائی ۲۰۰۵ء میں بپتسمہ دیا۔ اُن مشنریوں میں سے ایک نے میرے بپتسمہ میں شرکت کی جنہوں نے برسوں پہلے میری بیوی کو تعلیم دی تھی۔ دو سال بعد، میں اپنے خاندان کو وقتی طور پر اور ابدیت کے لئے سربمہر ہونے کے لئے سان ڈیاگو کیلی فورنیا ہیکل میں لے گیا۔

پچھلے سات سال میری زندگی کے خوش ترین سال ہیں۔ آخری کار بطور مبشر ہونے اور اپنے خاندان کا روحانی رہنما ہونے اور اپنے بیوی، بچوں اور ۹ پوتے، پوتیوں اور نواسے، نواسیوں کے ساتھ انجیل بیان کرنے کا مقام حاصل کر لیا ہے۔ اِس خاندانی اتحاد نے ہر ایک کو روحانی طور پر محفوظ کیا ہے۔ ایک داماد نے چرچ میں شرکت کی ہے، اور چار پوتے، پوتیاں، مشن کی خدمت کر چکے ہیں یا کر رہے ہیں۔ چرچ میں میری نئی زندگی ایک معجزہ ہے۔ مجھے کوئی اندازہ نہیں کہ یہ میرے لئے کیسی خوشی اور نشو و نما لائے گی۔

میں اِس دوسرے موقع کے لئے بہت شکر گزار ہوں۔ میں شکر گزار ہوں کہ میں اُن کھوئے ہوئے سالوں کے عوض خدا کا کام کر رہا ہوں۔ ■

ایلڈر جوزی اے۔ ٹیکسیریا
ستر کے

اُمید کے ساتھ مستقبل کا سامنا کرنا

اگر ہم خداوند کو، اُس کی سلطنت کو، اور اپنے خاندانوں کو مقدم رکھتے ہیں تو وہ ہمیں حال اور مستقبل کی چنوتیوں کا سامنا کرنے کی اُمید دے گا جس کی ہمیں ضرورت ہے۔

دوسری آمد، ہیری اینڈرسن ©IRI

بھائی آرنالڈو ٹیلسی گریلو میرا بہترین دوست بن گیا جب میں اپنے زندگی کے ۲۰ویں سال کے وسط میں تھا۔ ۶۲ سال کی عمر میں بھائی گریلو، ایک ریٹائرڈ انجینئر تھا، اُس نے اوئیریس پرتگال ڈسٹرکٹ میں صدارتی مجلس میں میرے مشیر کے طور پر بلاہٹ پائی، جہاں ہم نے کئی سال تک اکٹھے خدمت کی۔

اُس کی حکمت اور تجربے نے مجھے نوجوان کہانتی رہنما، بہت قابل قدر مشورت اور معرفت مہیا کی۔ وہ فطرتی طور پر پُر اُمید تھا؛ وہ ہر وقت کسی بھی صورتحال کے روشن پہلوں کو دیکھتا تھااور مزاح کی اچھی حس رکھتا تھا۔ اُس کا رویہ اُس کے گرد بہت سارے لوگوں کے لئے عظیم تحریک کا ذریعہ تھااور خاص طور پر میرے لئے کیوں کہ میں بہت ساری مشکل چنوتیوں کو جانتا تھا جن کا مجھے سامنا تھا۔

بطور انجینئر اُس کی گریجوایشن کے بعد، بھائی گریلو نے پرتگال میں دیہی معاشیات کی قومی ایجنسی میں بطور تحقیق دان ملازمت شروع کی اور بعد میں افریقہ کی ایک پرتگالی کالونی کی طرف سفر کیا ایک کاٹن ریسرچ منصوبے کی رہنمائی کے لئے۔ اِس منصوبے نے اُسے اُس ملک میں ایک بڑے بین الاقوامی بنک میں سینئر ایگزیکٹو کے طور پر ایک کامیاب پیشہ ور بنا دیا۔ افریقہ میں ۳۰ سال کے دوران، اُس نے

بھائی آرنالڈو ٹیلیسی گریلو کی دائیں طرف تصویر ۱۹۵۶ء میں لی گئی اور اوپر ۱۹۶۰ء میں لی گئی اُس کار کے ساتھ جو اُس نے اپنے دوست کو جنگ سے بھاگنے میں مدد کے لئے دے دی تھی اور اُسے وہ سب کچھ وہاں چھوڑنا پڑا جس کے لئے اُس نے کئی برس محنت کی تھی، مگر وہ ٹھوس اصولوں پر قائم رہا، اپنے خاندان سے پیار کرتا تھا، اور یسوع مسیح پر ایمان رکھتا تھا۔

خوبصورت خاندان پروان چڑھایا اور اچھی زندگی سے لطف اُٹھایا جب تک اُس کے خاندان کو جنگ اور اختلافی حادثہ کے باعث واپس پرتگال جانے پر مجبور نہ کر دیا گیا۔

جب بھائی گریلو اور اُس کے خاندان نے اپنی آنکھوں سے اُس عزیز ملک میں جنگ کے تباہ کن اثرات دیکھے تو اُنھوں نے اپنی ساری جائیداد جس کے لئے اُس نے کام کیا تھا اور ذاتی ملکیت کی چیزیں وہ سب کچھ پیچھے چھوڑ دیا۔

اِس ساری ابتری اور ہنگامے کے باوجود جو جنگ کی وجہ سے پیدا ہوا تھا اور جس نے آہستہ آہستہ سارے امن اور استحکام کو ختم کر دیا تھا، افریقہ میں اپنے آخری سال کے دوران، بھائی گریلو نے اپنی قیمتی گاڑی جو اُس نے جرمنی سے خریدی تھی وہ اپنے دوست کو دے کر اُس کی جان بچائی۔ اُس گاڑی کی وجہ سے اُس کا دوست اور اُس کی ماں جنگ سے بچنے میں کامیاب ہوئے۔

اِس طرح سے کثیر ملکیتی مواد جو سخت محنتی زندگی نے بھائی گریلو کو مہیا کیا تھا وہ بھی بھائی گریلو کی زندگی کی ترجیحات کو بدل نہ سکا۔ وہ ٹھوس اصولوں پر قائم رہا اور اپنے خاندان سے محبت کی۔

۵۲ سال کی عمر میں جب وہ پرتگال واپس آیا، تو حقیقت کا سامنا کیا اور نئے سرے سے اپنی زندگی کا آغاز کیا۔ اِس ساری مصیبت اور حادثہ کے بعد، اُس کی زندگی میں کس چیز نے فرق پیدا کیا؟ وہ حال اور مستقبل کے بارے اِس قدر مثبت کیوں تھا؟ وہ اِس قدر پُراعتماد کیوں تھا؟

بھائی گریلو پرتگال میں کلیسیا کے ابتدائی ایام میں سے تبدیل ہونے والوں میں سے ایک تھا اور اُس ملک میں ایک مضبوط ستون اور پیش رو بنا۔ کئی مرتبہ وہ اپنے خاندان کو سوئیٹزرلینڈ ہیکل میں لے کر گیا، ۲۸۰۰ میل (۴۵۰۰ کلومیٹر) کا آنے جانے کا سفر ایمان اور جانثاری کا اظہار ہے۔ اُس کی سالوں کی خدمت میں، بھائی گریلو اور اُس کی بیوی اپنے بچوں اور بہت سارے دیگر لوگوں کے لئے خوشی کا سبب بنے۔

بھائی گریلو کا ایمان یسوع مسیح پر مرکوز تھا اور اِس علم پر کہ آخر میں، یسوع مسیح سلطنت کرے گا۔ اور یہی بات اُسے حال اور مستقبل میں اُمید دیتی ہے۔

نیا عہد نامہ بڑی اُمید کے پیغام کے ساتھ ختم ہوتا ہے۔ انبیاء جس طرح سے یوحنا مکاشفہ بین نے چیزیں دیکھیں جو آنے والی ہیں اور ہمیں اُن برکات کے بارے بتایا جو ہم پائیں گے اگر ہم راستباز رہیں گے اور آخر تک برداشت کریں گے۔

یوحنا نے سات مہروں، یا سات ادوار کے ساتھ ایک کتاب دیکھی، اور اُس نے بیان کیا کہ کس طرح سے شیطان ہمیشہ راستبازوں کے خلاف لڑتا ہے (دیکھئے مکاشفہ ۵:۱–۶:۵)۔ مگر یوحنا نے یہ بھی دیکھا کہ شیطان باندھا جائے گا اور مسیح فتح مند ہو کر سلطنت کرے گا۔ (دیکھئے مکاشفہ ۱۹:۱–۹؛ ۲۰:۱–۱۱) آخر کار اُس نے دیکھا کہ راست باز آخری عدالت کے بعد خدا کے ساتھ رہیں گے (دیکھئے مکاشفہ ۲۰:۱۲–۱۵)

آج کی عظیم چنوتیوں میں سے ایک خوف اور مایوسی پر فتح پانا ہے دراصل آزمائشوں اور امتحانات پر غالب آنے کے بارے سیکھنا ہے۔ ایک اخبار کھولنے کے لئے، ویب پیج سکرول کرنے کے لئے، یا ریڈیو یا ٹیلی ویژن پر نشر شدہ خبروں کو سننے کے لئے ہمیں صرف چند ایک لمحے لگتے ہیں، اور ہمارا سامنا جرم کے تباہ کن بیانات اور قدرتی آفات سے ہوتا ہے جو ہر روز واقع ہوتی ہیں۔

صحائف میں موجود وعدہ کے بارے فہم اِس لئے ہے کہ ہم جانیں اور کس طرح سے خداوند بدی پر غالب آئے گا اور کس طرح سے

بائیں: فوٹوگراف کے لئے ایلڈر گلیسر کا خصوصی تعاون؛ دائیں: برن سوئٹزرلینڈ ہیکل کی تصویر

سچائی خطاؤں پر غالب آئے گی یہ اُمید اور اچھائی کے ساتھ مستقبل کا سامنا کرنے میں مدد کر سکتی ہے۔ آج کی دنیا میں ہم جنگ، قدرتی آفات، اور معاشی بحرانوں کو دیکھتے ہیں۔ اِس وقت یہ واقعات کوئی عام باتیں نہیں ہیں بلکہ جب ہم اِن کا تھوڑی دور سے مشاہدہ کرتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ یہ ذاتی طور پر ہمیں نقصان پہنچاتی ہیں۔

دنیاوی مال و دولت کے کھونے یا دنیاداری کی چیزوں پر توجہ دینے کی ضرورت نہیں، وہ چیزیں ہماری زندگی کی سادہ اور اعلیٰ چیزوں کی خوشی کو چھین سکتی ہے۔

میں بھائی آرنلڈ ٹیلیس گریلو کی مثال کا شکر گزار ہوں۔ وہ روحانی معاملات کو پہلے رکھتا ہے، 'جو آخری دنوں میں ہمارے لئے بڑی قدر والے ہیں" (۲ نیفی ۸:۲۵)، بشمول خاندانی تعلقات اور دوسروں کی خدمت کرنا۔

ہم سب کو مستقبل کا سامنا اُمید کے ساتھ کرنا چاہیے کیوں کہ ہم جانتے ہیں کہ بدی کی قوتیں مغلوب ہوں گی۔ جب ہم چنوتیوں کا سامنا کرتے ہیں تو ہمیں مثبت نکتہ نظر رکھنا چاہیے کیوں کہ آج ہمارے پاس صحائف ہیں، زندہ نبیوں کی تعلیمات ہیں، کہانتی اختیار ہے، ہیکلیں ہیں، اور کلیسیا کے ارکان کے طور پر ایک دوسرے کی معاونت ہے۔ ہم سب کو دعا کی وجہ سے "غالب آنا" چاہیے (تعلیم و عہد ۱۰:۵) اور سب سے اہم کام، ہم سب کو خداوند کے کامل کفارے کی قربانی کے باعث ابدی زندگی میں اُمید رکھنی چاہیے (دیکھئے مرونی ۴۱:۷)

جب ہماری ترجیحات درست ہیں، تو ہم زیادہ بہتر اور کثرت سے بھری زندگی گزاریں گے۔ خداوند کو، اُس کی سلطنت کو، اور اپنے خاندانوں کو مقدم رکھنے سے ہم حال اور مستقبل کی چنوتیوں کا سامنا کرنے کی ضرورت میں اُمید پائیں گے۔ ■

ہم سب چنوتیوں کا سامنا کرتے ہیں تو ہمیں مثبت نکتہ نظر رکھنا چاہیے کیوں کہ آج ہمارے پاس صحائف ہیں، زندہ نبیوں کی تعلیمات ہیں، کہانتی اختیار ہے، ہیکلیں ہیں، اور کلیسیا کے ارکان کے طور پر ایک دوسرے کی معاونت ہے۔

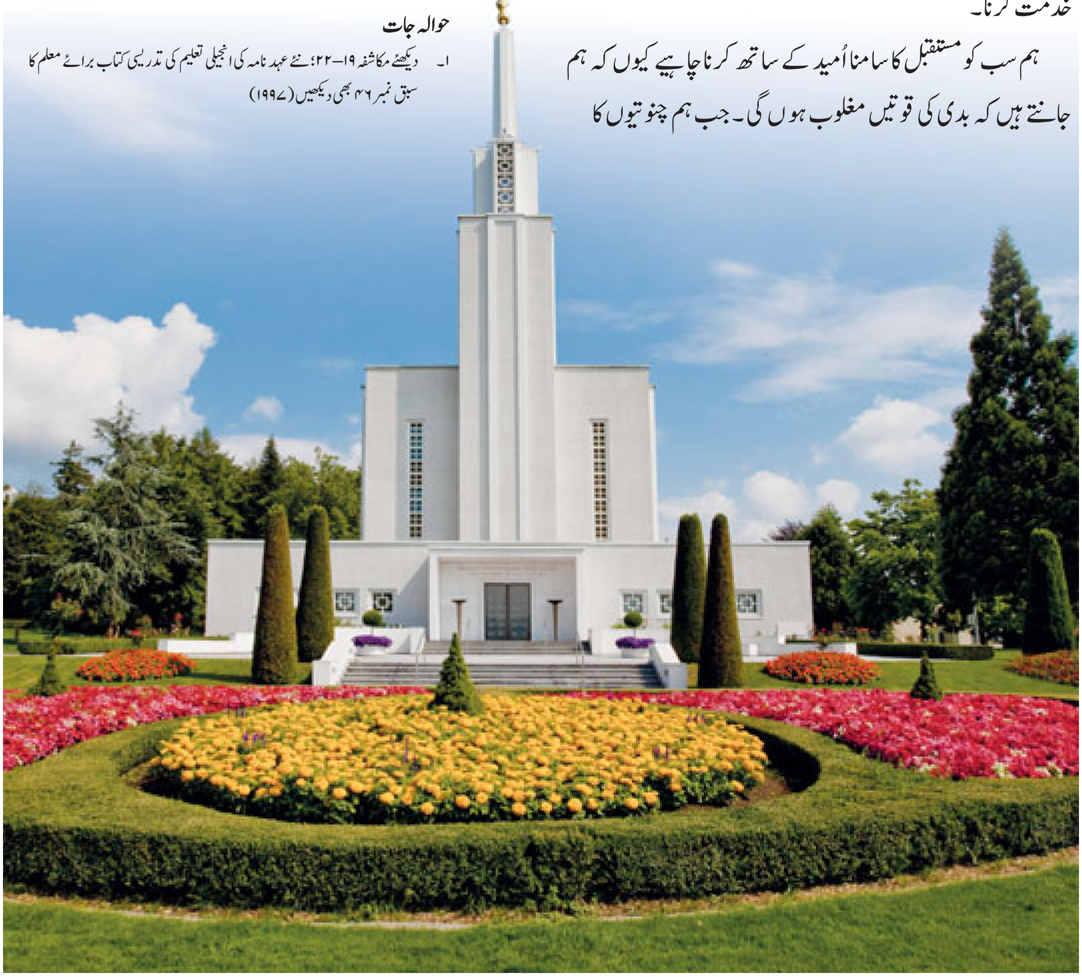

حوالہ جات

۱۔ دیکھئے مکاشفہ ۱۹—۲۲؛ نئے عہد نامہ کی انجیلی تعلیم کی تدریسی کتاب برائے معلم کا سبق نمبر ۴۶ بھی دیکھیں (۱۹۹۷)

یہ متن عبرانی ہے

بہت سال پہلے قدیم عہد نامہ پڑھنے کے بعد، مجھے اِس کی تعلیمات میں دلچسپی ہوئی، خاص طور پر یسعیاہ کی تعلیمات میں، اور اِس کا مطالعہ جاری رکھا۔ ۲۰۱۰ء میں، ایک فلائیٹ میں، مَیں نے ایک یہودی ربی کو اپنے سے اگلی سیٹ پر بیٹھے پایا۔ میں نے یسعیاہ کے کچھ پیروں کے بارے پوچھتے ہوئے اِس سے گفتگو کا آغاز کیا۔ جب ہماری گفتگو تھوڑی آگے بڑھی، تو ہم نے کہانتی اختیار کے بارے بات کی جیسے کہ پرانے عہد نامہ میں اِس کا فہم پایا جاتا ہے۔

ربی نے مجھ سے سوال کیا کہ آپ کے چرچ کے لوگ کہانتی اختیار کہاں سے پاتے ہیں۔ تو میں نے موقع جانا کہ اُس کو جوزف سمتھ کی پہلی رویا اور ہارونی اور ملک صدق کہانت کی بحالی کے بارے بتایا جائے۔ ہم نے مورمن کی کتاب کے ترجمہ اور ''یسوع مسیح کے ایک اور عہد نامہ'' کے طور پر اِس کے مقاصد کے بارے بات چیت کی۔

ربی تھوڑا سا حیران ہوا۔ اُس نے پوچھا جب جوزف نے پہلی رویا دیکھی تو اُس کی عمر کتنی تھی۔ جب میں نے اُسے بتایا کہ اُس کی عمر ۱۴ برس تھی، اُتنی ہی عمر جتنی پرانے عہد نامے میں سیموئیل کی ہے، تو اُس نے بتایا کہ بہت سارے نبیوں کو اُن کی جوانی میں بلاہٹ ملی۔ اُس نے کہا بالکل ایسے ہی خدا نے جوزف سمتھ کو اُس کی نوخیزی کے سالوں میں بُلاہٹ عطا کی ہوگی۔

میں نے اپنے صحائف کھولے، اور ہم نے مل کر تین اور پھر آٹھ گواہوں کی شہادتوں کو پڑھا۔ میں نے اُسے بتایا کہ بہت سارے گواہوں نے بعد میں چرچ تو چھوڑ دیا مگر کسی نے اِن سنہری اوراق کو دیکھنے کے بارے انکار نہیں کیا۔

اُس نے پوچھا، ''ایک فرشتے اور تختیوں کو دیکھنے کے بعد وہ کس طرح سے چرچ کو چھوڑ سکتے تھے؟''

میں نے جواب دیا ''مجھے یاد ہے کہ بحرہ احمر کے شق ہونے کی گواہی کے بعد جلد ہی اسرائیلیوں نے سنہری بچھڑا بنا لیا تھا۔''

اُس نے انیفی کو کھولا اور پڑھنا شروع کیا۔ وہ رُکا اور کہا، ''یہ متن عبرانی ہے۔''

پھر اُس نے واضح کیا کہ عبرانی کے انگریزی زبان کا متن کیسے دکھائی دیتا ہے۔ میں نے اُسے بتایا کہ کتاب اسرائیل کے ایک قبیلے نے لکھی تھی۔ میں نے حزقی ایل ۳۷:۱۵–۲۰ کا حوالہ دیا، جو یہوداہ اور جوزف کی چھڑیوں کی بابت بتاتا ہے۔ ہم اِس بات پر رضامند ہوگئے کہ یہوداہ کی چھڑی تو بائبل کو پیش کرتی ہے، اور میں نے واضح کیا کہ مورمن کی کتاب جوزف کی چھڑی ہے۔

ہماری تین چار گھنٹے کی گفتگو کے بعد ربی نے مورمن کی کتاب کی ایک جلد حاصل کرنے میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ جب میں گھر واپس آیا، میں نے اُسے ایک جلد بھیجی جس پر اپنی ذاتی گواہی تحریر کی۔ میں شکر گزار ہوں کہ پرانے عہد نامہ کے میرے مطالعہ کی کوششوں نے مجھے صحائف کے بارے بات چیت کرنے اور اپنی گواہی ربی، جیسے نئے دوست کے ساتھ بیان کرنے کے لئے مجھے تیار کیا۔ ■

ڈرک پال فرائی مین، یوٹاہ، یو ایس اے

ربی نے مجھ سے سوال کیا کہ آپ کے چرچ کے لوگ کہانتی اختیار کہاں سے پاتے ہیں۔ تو میں نے موقع جانا کہ اُس کو جوزف سمتھ کی پہلی رویا اور ہارونی اور ملک صدق کہانت کی بحالی کے بارے بتایا جائے۔

وضاحت: جیران تھو کیلسن

بہتر ہو گا کہ پہلے آپ دعا کرو

اپنے سٹیک کے صدر کے ساتھ رضامند نہ ہونے کے باعث میں تقریباً چرچ چھوڑ چکا تھا۔ میں محسوس کرتا تھا کہ اُس نے کچھ ایسا کیا تھا جو درست نہ تھا۔ اُس کے اعمال میری سوچ کے برعکس تھے، پس میں نے چرچ جانا بند دیا۔

میری بیوی نے مجھے بتایا، "تم دعا اور روزے کے بغیر ایسا سنجیدہ فیصلہ نہیں کر سکتے ہو۔"

وہ ٹھیک کہتی تھی۔ کچھ دیر دعا کرنے کے بعد، درج ذیل الفاظ واضح طور پر مجھے ملے اور ہدایت کی: "خدا کا خادم خدا سے بلاہٹ پاتا ہے۔"

اُس رات مجھے خواب آیا۔ اپنے خواب میں میرے دادا نے مجھے اپنے رہنما سے جھگڑا کرنے پر مجھے ڈانٹا۔ پھر میں اپنے خواب سے اُٹھا اور باقی کی ساری رات سو نہ سکا۔

رات بھر گہرے غور و خوض کے بعد، میں جانتا تھا کہ مجھے کیا کرنے کی ضرورت ہے۔ میں اپنی سٹیک کے صدر کے پاس گیا اور اُس سے معافی مانگی۔ اُس نے خوشی سے میری معافی کو قبول کیا، اور ہم نے مل کر دعا کی۔

فوری طور پر میں چرچ لوٹا۔ دو ہفتے بعد میری کمپنی نے میرا تبادلہ ابوجا کر دیا، جو نائیجریا کا دارالحکومت ہے۔ میں حیران تھا کہ ایسا کیوں ہے کہ اب جب میں نے اپنی کوششوں سے اپنے آپ کو بحال کیا ہے تو مجھے کیوں دھکیلا جا رہا ہے۔

جلد ہی میں جان گیا کہ خداوند مجھے تیار کر رہا تھا۔ ابوجا میں میرے قیام کے دوسرے مہینے میں، مجھے برانچ کے صدر کی بُلاہٹ ملی۔

مجھے یقین ہے کہ رہنما کی بُلاہٹ دینے کے طور پر وہ مجھے کلیسیائی رہنماؤں کی تائید کی اہمیت کی تعلیم دینا چاہتا تھا۔ اِس تجربہ سے میری گواہی مضبوط ہوئی۔ اب میں اپنے رہنماؤں کی مشورت توجہ سے سننے کے لئے اپنی بہترین کوشش کرتا ہوں کیوں کہ میں جانتا ہوں کہ وہ خُدا سے بُلاہٹ پائے ہوئے ہیں۔ اور جس کسی کو بھی وہ بُلاہٹ عطا کرتا ہے، وہ اُسے پہلے اِس قابل بناتا ہے۔[1]

ہمارے رہنما انسان ہیں۔ اگرچہ وہ الہام پائے ہوئے ہیں مگر وہ کامل نہیں ہیں۔ میں نے سیکھا، کہ اگر ہم اُن سے اتفاق نہیں بھی کرتے، تو بھی ہمیں اُن کی مدد کرنے، ان کی حوصلہ افزائی کرنے، اور اُن کے لئے اور اپنے لئے دعا کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ہم خدا پر بھروسہ کر سکیں اور اُن خادموں پر جنہیں اُس نے منتخب کیا ہے۔ ■

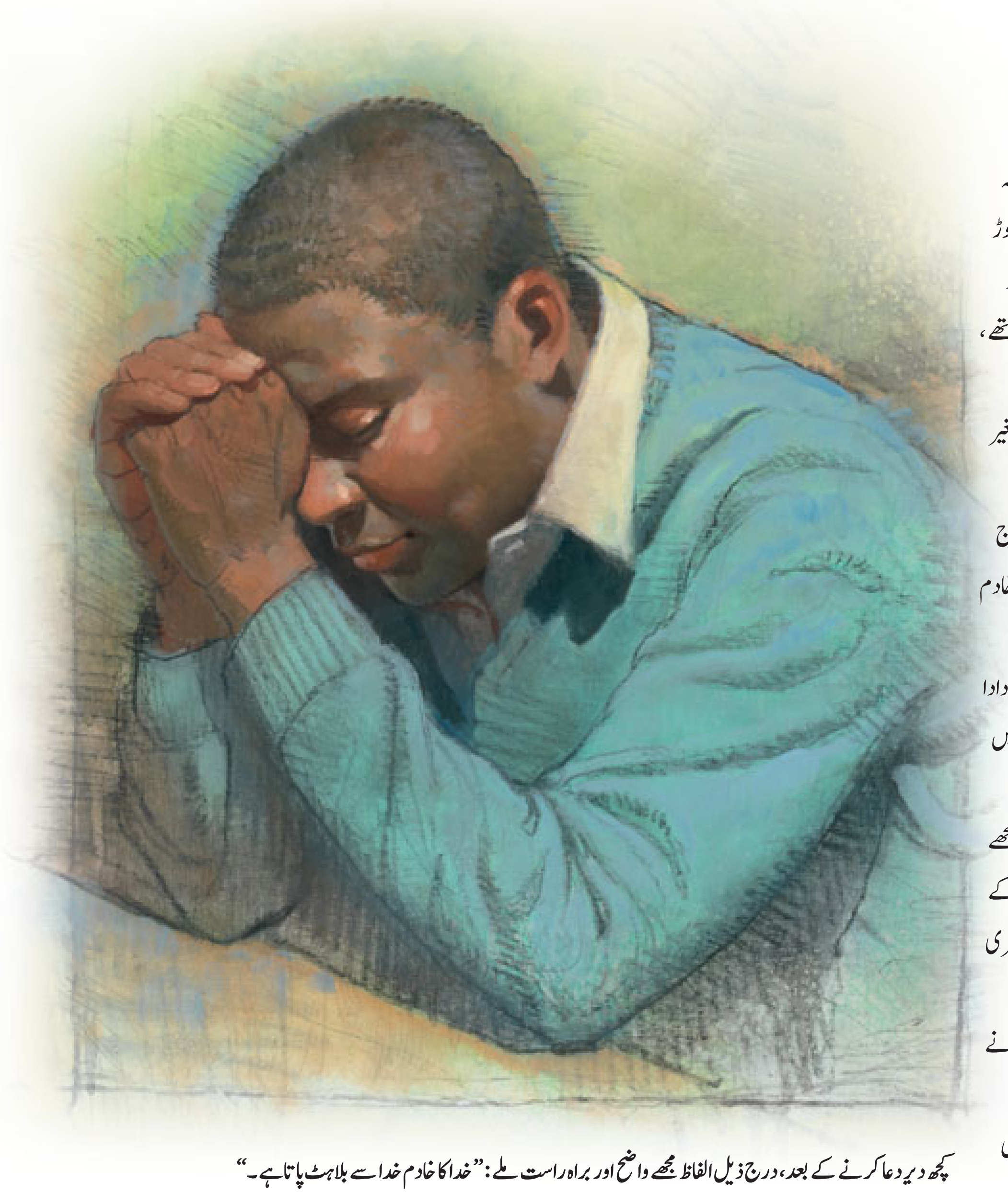

کچھ دیر دعا کرنے کے بعد، درج ذیل الفاظ مجھے واضح اور براہ راست ملے: "خدا کا خادم خدا سے بلاہٹ پاتا ہے۔"

حوالہ جات

۱۔ دیکھئے تھامس ایس۔ مانسن "Duty Calls," اینزائن، مئی ۱۹۹۶، ۴۴۔

میں نے اُس سے پوچھا جب وقت آئے گا کیا وہ گواہی دینے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اُس نے کہا ہاں اور پھر پوچھا، "کیا تم بھی؟"

کیا آپ اپنی گواہی کے بارے بتانے جا رہے ہیں؟

حال ہی میں مجھے ایک دوسری ریاست میں کلیسیا کے اُن ارکان کے ساتھ ساکرامنٹ میٹنگ میں شریک ہونے کا موقع ملا جنہیں میں نہیں جانتی تھی۔ میں نے اپنے سے اگلی سیٹ پر بیٹھے بھائی سے بات چیت کی، اُس سے پوچھا جب وقت آئے گا تو کیا وہ اپنی گواہی بتانے کا کوئی ارادہ رکھتا ہے۔ اُس نے ہاں میں جواب دیا اور پھر پوچھا، "کیا تم بھی؟"

"نہیں، غالباً نہیں،" میں نے جواب دیا۔ پھر میں نے اِس میں اضافہ کیا، "مگر کلیسیا سچی ہے اور انجیل بھی سچی ہے۔"

میں جلد ہی اپنی مختصر گفتگو کے بارے بھول گئی۔

جب گواہیاں دینے کے وقت کا آغاز ہوا، تو ہمیں بتایا گیا کہ اپنی گواہیاں بتانے کے وقت کو مختصر رکھیں تاکہ زیادہ لوگ اپنی گواہیاں بیان کر سکیں۔ جس بھائی سے میں نے بات کی تھی جب اُس نے اُٹھ کر گواہی دی، تو اُس نے کہا جو کچھ وہ انجیل اور جو خوشی یہ دیتی ہے اُس کے بارے بیان کرنا چاہتا ہے اُس کے لئے وقت کافی نہیں ہے۔ اِس کی بجائے، اُس نے میرے ساتھ ہونے والی گفتگو کے الفاظ بیان کئے۔ وہ کسی سے ابھی ملا ہے، اور اُس نے انتہائی سادہ الفاظ میں ہر چیز کو بیان کر دیا ہے کہ کلیسیا سچی ہے، اور انجیل سچی ہے۔ یہی سب سے اہم ہے۔

اُس تجربے پر روشنی ڈالتے ہوئے، میں نے جانا کہ ہم کئی طریقوں سے اپنی گواہیوں کو بیان کر سکتے ہیں، اور ہم انتہائی مختصر وقت میں دوسروں پر مثبت اثر ڈال سکتے ہیں۔ اِس سے کوئی غرض نہیں کہ ہم کتنے مختصر عرصے کے لئے کسی سے ملتے ہیں، اور انجیل کا اور اپنے آپ کا مثبت تاثر چھوڑ سکتے ہیں۔

اُس روز کھڑے ہو کر میں نے اپنی گواہی تو نہ دی، مگر میں نے اپنی گواہی بیان کی تھی اور میری گواہی کا اثر اُس بھائی نے جس سے میں نے بات کی تھی اور اُن لوگوں نے جنہوں نے اُس کی گواہی سنی تھی محسوس کیا تھا۔ ■

لارینا ہنگسن، انڈیانا، یو ایس اے

میں یسوع کی گود میں بیٹھنا چاہتا ہوں

ہمارا پوتا صرف چار سال کا تھا جب ایک پولیس والے نے اُس کو ہائی وے سے اُٹھالیا۔ اُس نے کہا وہ دادی ماں کے گھر جا رہا ہے، جو تقریباً ۵ میل (۸ کلومیٹر) دور تھا۔

یہ دوسری مرتبہ ایسا ہوا تھا کہ وہ خوش نہ ہونے کی وجہ سے گھر سے بھاگا، مجھ تک پہنچنے کی کوشش میں۔ اگلے چند مہینے، میں نے محسوس کیا کہ میرے پوتے اور دو چھوٹی پوتیوں کی پرورش کی ذمہ داری شائد مجھ پر آن پڑی تھی، یہ ایک سوچ تھی جسے ابھی تک میں نے قبول نہ کیا تھا۔

میں نے اور میرے شوہر نے اپنے بچوں کی پرورش انجیلی اصولوں کے ساتھ کرنے کی بہترین کوشش کی تھی، مگر اُنہوں نے آخر کار ان اصولوں کو رد کر دیا۔ میں اپنے پچاس کے عشرے میں تھی اور محسوس کرتی تھی کہ اپنی دلچسپیوں کے تعاقب میں، مَیں نے آخر کار راستی کو پا لیا تھا۔ میں نے اپنے شوہر کے ساتھ یہ منصوبہ بنایا تھا کہ جب وہ ریٹائرڈ ہو جائے گا تو ہم اکٹھے مشن کی خدمت پر جائیں گے۔ چھوٹے بچوں کے لئے اشیائے خورد و نوش کی خریداری، کھانے کے وقت کا انتظام کرنا، لانڈری کے کام کا بندوبست کرنا، اور پھر دوبارہ نوخیزوں کی ماں کی طرح خدمت کرنے سے میرے آنسو نکل پڑے۔

تاہم، ایک دوپہر، کسی چیز نے میرے دل کو بدل دیا۔ ایک چھوٹی سے چیز نے میرے پوتے کو پریشان کر دیا، پس میں نے اُسے اپنی گود میں لیا اور اُس کے آنسو پونچھے۔

جب میں نے اُسے پکڑا، تو ہم نے بات کی کہ یسوع ہم سے کتنا پیار کرتا ہے۔ میرے قریب ہی دیوار پر ایک کیلنڈر لگا ہوا تھا جس پر نجات دہندہ کی پینٹنگ بنی ہوئی تھی، پس ہم نے اُن خوبصورت تصاویر کو ایک ایک کر کے دیکھا۔

میرا پوتا خاص طور پر اُس تصویر میں دلچسپی رکھتا تھا جہاں پر نجات دہندہ دروازے کے پتھریلے راستہ میں بیٹھا ہوا تھا اور اُس کی گود میں بھورے بالوں والی ایک لڑکی تھی۔ پینٹنگ میں، نجات دہندہ اور بچہ امن کی عکاسی کرتے تھے۔ میرے پوتے نے قریب سے دیکھا، لڑکی کی طرف اشارہ کیا، اور اُسے اپنی بہن کے نام سے پکارا۔

”کیٹی یسوع کی گود میں کیسے بیٹھ سکتی ہے، دادی ماں؟“ اُس نے کہا، ”میں بھی اُس کی گود میں بیٹھنا چاہتا ہوں!“

”آپ ابھی یسوع کی گود میں نہیں بیٹھ سکتے ہو، میری جان، مگر آپ میری گود میں بیٹھ سکتے ہو،“ میں نے کہا۔ یسوع نے چھوٹے بچوں کو دادیاں دی کہ وہ اُن سے پیار کریں اور اُن کو پاس رکھیں اور اُن کی دیکھ بھال کریں جب اُنہیں اِس کی ضرورت ہو۔“

اچانک میرا دل پیار بھرے مستقبل سے بھر گیا جیسے یسوع نے تین پیارے بچوں کو پیار کیا ہو جن کو میری ضرورت تھی۔ وہ اب مزید بوجھ نہیں تھے مگر شاندار برکت اور موقع تھے خداوند کی خدمت کرنے کا۔

میں ہمیشہ کے لئے خداوند کے اُس نرم رحم کے لئے شکر گزار ہوں گی جو اُس نے اُس دوپہر کو مجھے دیا۔ اِس نے میری زندگی بدل ڈالی اور ہمارے گھروں کو مضبوط کرنا اور برکت دینا جاری رکھا۔ ■

نام نہیں دیا گیا

جب میں نے اپنے پریشان پوتے کو دیکھا، تو ہم نے بات کی کہ یسوع اِسے کس قدر پیار کرتا تھا۔

جب اچھے منصوبے ناکام ہو جائیں

مستقبل کے لئے منصوبہ سازی اہم ہے، خاص طور پر نوجوان بالغوں کے لئے۔ مگر جب بہترین منصوبہ سازی بھی کام نہ کرے تو کیا ہوتا ہے؟

سٹیفنی جے۔ برنس

کوریا سے جنگ سنگ یون نے معلّمہ بننے کے لئے اہل امتحان کو پاس نہ کیا۔ یوٹاہ، یو ایس اے کی ٹینا روپر نے، اپنی ملازمت کھو دی حالاں کہ وہ اسی کو پیشہ کے طور پر اپنانے کی توقع کرتی تھی۔ اوہائیو، یو ایس اے کی ٹوڈ شیلنسکر، شادی کے لئے روحانی استحکام پایا مگر اُس کی منگنی پروان نہ چڑھ سکی۔ اٹلی سے، ایلسیا میزلاری (نام بدلا گیا ہے) نے اُس رشتہ کو ختم کر دیا جو کامل دکھائی دیتا تھا۔

کوئی بھی اپنے پہلے منصوبے کی ناکامی کے بعد ”منصوبہ ب“ کو اپنانا نہیں چاہتا۔ لیکن ہمارے منصوبے کی ناکامی کے باوجود، آسمانی باپ اپنے بچوں کو نہیں چھوڑتا ہے۔ کام کرنے کے لئے زندگی میں مختلف قسم کی راہیں ہیں۔ وقتی طور پر ہم دیکھتے ہیں، حتیٰ کہ وہ رکاوٹیں جو ہمارے منصوبے کو بدل دیتی ہیں وہ ہمیں ضرورت کردہ معرفت اور تجربہ مہیا کرتی ہیں (دیکھئے تعلیم و عہد ۱۲۲:۷) اور کسی بہتر چیز کی طرف رہنمائی کرتی ہیں۔

کردار کی تعمیر، نہ کہ کام کے تجربہ اور تعلیمی اسناد کے خلاصہ کی

سنگ یون نے ایک معلّمہ بننے کے لئے اپنے دیرپا خوابوں کو پانے کے لئے بہت سخت محنت کی تھی۔ وہ واضح کرتی ہے، کیوں کہ جو کچھ میں بہترین طور پر کر سکتی تھی میں نے وہ کرنے کی کوشش کی، تو اِس کے بدلے میں ہمیشہ وہ حاصل کرنے کے قابل ہوئی جس کی میں اُمید کرتی تھی اور اُس کے لئے دعا بھی کی۔“ مگر جب اُس نے معلّمہ بننے کے لئے امتحان کو ایلفائی کرنے کی کوشش کی تو ایسا نہ ہو سکا۔ وہ بتاتی ہے، ”جب میں اِس میں ناکام ہوئی تو میں نے محسوس کیا تھا کہ ایک ہی دن میں، مَیں نے اپنے خوابوں کو کھو دیا تھا۔“

جب ایک دوسری کمپنی نے ٹینا کی کمپنی کو خرید لیا تو ٹینا بنیادی طور پر پریشان نہ تھی۔ اِس نئی تنظیم نے اُس کو طویل مدتی پوزیشن دینے کا وعدہ کیا، پس وہ اِس نئی ملازمت کے لئے اعلیٰ اُمیدوں کے ساتھ اپنے کام کے اور بھی قریب ہو گئی۔ لیکن کچھ ماہ بعد جب کمپنی نے اُس کی ملازمت ختم کر دی، تو اُس نے ”کھوئے جانے، پریشانی، غمگینی اور کافی حد تک خوف کا“ احساس پایا۔

بجائے اِس کے کہ وہ مکمل طور پر اپنے کام کے تجربہ اور تعلیمی اسناد کی تعمیر سازی کی طرف توجہ دیتی، سنگ یون اور ٹینا نے محسوس کیا اُن کو اپنے کردار کی تعمیر پر بھی توجہ دینی چاہیے۔ دونوں خواتین نے انجیلی مطالعہ اور دعا کے ذریعے تسلی پائی۔

”پولوس رسول میرا بہت شاندار دوست تھا، جس نے صبر کرنے میں اور مسلسل چنوتیوں کا سامنا کرنے میں میری مدد کی،“ سنگ یون بتاتی ہے۔ ”اُس کا رویہ ہمیشہ مثبت ہوتا تھا اور صبر سے اُس کا انتظار کرتا تھا جو خدا اُس کے لئے رکھتا تھا، نہ کہ وہ اپنے مقررہ وقت کی اُمید رکھتا تھا۔

”میں نے اُس کی مثال سے کچھ سیکھا: انتظار کا دورانیہ محض ایک مرحلہ نہیں کہ جو کچھ ہم چاہتے ہیں اِسے حاصل کرنے کے لئے ہم لازمی طور پر اِس میں سے گزریں، بلکہ یہ ایک ایسا مرحلہ ہے جس کے وسیلے سے ہم وہ بن جاتے ہیں جو ہمارا آسمانی باپ تبدیلیوں کے ذریعے ہمیں بنانا چاہتا ہے۔“

ٹینا نے جانا کہ جس تبدیلی کی اُسے ضرورت تھی وہ اُس کے نظریہ میں ایک تبدیلی تھی۔ ”میں یہ جان کر حیران ہو گئی کہ میں نے اپنی ذاتی اہلیت کو دنیاوی تجاویز کی قدر سے ماپا،“ وہ یاد کرتی ہے، ”میں نے اپنی ملازمت اور حیثیت سے قابل قدر احساس پایا، جو میرے سے

چھن چکے تھے۔ اب میں اپنی ذاتی اہلیت کو ابدی سچائیوں میں ڈھونڈتی ہوں کہ میں اپنے آسمانی باپ کی بیٹی ہوں اور مجھ میں الٰہی قوت ہے۔ یہ سچائیاں کبھی بھی چھینی نہیں جا سکتی ہیں۔“

ٹینا اور سنگ یون دونوں نے اِس بات کا اقرار کیا کہ کردار کی تعمیر سازی ہمیشہ خوشگوار کام رہا ہے، مگر ذاتی ترقی کے پھل شیریں ہیں۔ سنگ یون بتاتی ہے، ”جب میں ناکام ہوئی اُس کے ایک سال بعد معلّمہ کی کوالفیکشن کا امتحان نہ تو اِس قدر پر درد تھا اور نہ ہی مایوس وقتی دورانیہ، مگر یہ بھی انتہائی قیمتی تھا۔ میں دوسرے لوگوں کی مشکلات کو سمجھنے کے حقیقی طور پر قابل ہو گئی تھی اور خواہش تھی کہ دوسروں کی مدد حقیقی ارادے اور احتیاط سے کروں۔“

مورمن کی کتاب میں عمون اور اُس کے بھائیوں کی مثالوں نے ٹینا کو دکھایا ہے کہ کس طرح سے خداوند اُن کو پوری توانائی تک پہنچنے کے لئے اُن کی مدد کے واسطے ایمان کو پھیلا رہا تھا۔ ”خداوند کا منصوبہ نفیوں کے لئے تھا کہ وہ اپنے لامنی بھائیوں کو بچا سکیں بجائے اِس کے کہ وہ مسائل کو حل کرنے کے لئے تلوار کا استعمال کریں،“ وہ واضح کرتی ہے۔ ”مضایاہ کے بیٹوں کو ایک ایسا کام دیا گیا جس کے لئے عظیم ایمان کی ضرورت تھی، مگر اُن کو وعدہ بھی دیا گیا کہ اگر وہ اپنی تکلیفوں کو صبر سے برداشت کریں گے، وہ کامیابی پائیں گے (دیکھئے ایلما ۲۶:۲۷)۔ صبر کرنا میری زندگی کے مشکل ترین امتحانات میں سے ایک رہا ہے میں اپنے پورے منصوبے کو سمجھنا چاہتی تھی مگر میں نے محسوس کیا کہ ہمارے لئے آسمانی باپ کے منصوبے اور وقت ہمیشہ بہترین ہیں۔“

حکموں پر قائم رہیں کوئی مسئلہ نہیں وہ کیا ہیں

اپنے مشن سے آنے کے بعد ٹوڈ کے سامنے ایک روشن مستقبل تھا۔ جب وہ سکول میں تھا، تو وہ ایک شاندار نوجوان عورت سے ملا۔ روحانی استحکام اور رومانس کے چند

مہینوں کے بعد، ٹوڈ نے اُسکو شادی کی پیش کش کی اور اُس نے قبول کر لی۔ موسم گرم کے آخر میں اُنہوں نے شادی کا پروگرام بنایا، اور دونوں تیاری کے لئے سکول سے گھر چلے گئے۔

"ہمارے سکول کو خیر باد کہنے کے تین ہفتے بعد، اُس نے ہماری منگنی کو ختم کر دیا،" ٹوڈ یاد کرتا ہے۔ "اِس شکستہ دلی کے باعث میں اپنے مضبوط احساسات کا اچھے طریقے سے اظہار نہ کر سکتا تھا۔ میرے ذہن میں بہت سارے سوالوں کے جواب نہ تھے؛ مجھے کچھ سمجھ نہ آتی تھی۔ مجھے خداوند کے گھر میں استحکام ملا تھا، اور اب ہمارے تعلقات ختم ہو گئے تھے۔ اِس سے بڑھ کر میری گواہی کی کبھی بھی آزمائش نہ ہوئی تھی۔

"بد قسمتی سے، میرا تعلق ختم ہونے کے کئی سال بعد، میں اِسے بھول نہ سکا، میں نہیں جانتا تھا کہ میں پھر کبھی دوبارہ استحکام کے احساس پر بھروسہ کر سکتا تھا۔ میں نے ہمیشہ خداوند پر بھروسہ کیا تھا اور اُس کے حکموں پر قائم رہنے کی بہترین طور پر کوشش کی تھی، وہ جاری رکھتا ہے۔ "بظاہر یہ سب کچھ خواہ مخواہ لگتا تھا۔"

ایلیسیا نے بھی سوچا کہ اُس خاص نوجوان شخص کے ساتھ اُس کے تعلقات خاص معانی رکھتے تھے۔ "ہماری کہانی اتنی خوبصورت تھی کہ، اگرچہ ہماری مشکلات عمومی تھیں جو ہر ایک جوڑے کو پیش آتی ہیں، مگر ہم سوچتے تھے کہ تعلق کبھی ختم نہ ہوگا،" وہ یاد کرتی ہے۔

جب ایلیسا کا دوست لڑکا مشن کے لئے گیا، تو علیحدگی مشکل تھی مگر ایلیسیا جس کی توقع کرتی تھی یہ اُس کے برعکس تھا۔ "جب وہ جا رہا تھا، تو میں نے اپنے آپ کو بہتر طور پر محسوس کرنا شروع کیا۔ میں نے محسوس کیا کہ میری زندگی میں بہت ساری چیزیں ابھی تک درست نہیں تھیں اور کئی دفعہ احمقانہ خیالات نے مجھ پر غلبہ پایا تھا بجائے اِس کے کہ میں اپنے آپ کو فروتن بناتی اور حقیقت کا سامنا کرتی،" وہ بتاتی ہے۔ "میں افسانوی کہانیوں کی مانند زندگی گزار رہی تھی، جیسے کہ محبت میں سب چیزوں کا نتیجہ درست نکلے گا، اور اکثر یہ چیز کئی اہم چیزوں پر غور کرنے کی وجہ بنی۔"

ابھی تک، ایلیسیا اپنے دوست لڑکے کے مشن کے بعد خوش حال اتحاد اور جاری تعلقات کی توقع کرتی تھی۔ تاہم، اُس کی واپسی پر، وہ جوڑا تعلق ٹوٹنے سے پہلے مختصر وقت کے لئے ہی ملاقات کے لئے گیا۔ ایلیسیا بتاتی ہے، "میں یاد کر سکتی ہوں کہ یہ مشکل ترین لمحات میں سے ایک تھا۔"

اُن کے متعلقہ تجربے میں، ٹوڈ اور ایلیسیا دونوں نے آخر کار اِس بات کو جانا کہ اگرچہ اُن کی زندگی میں اہم تعلق بدل گیا تھا، وہ خداوند کے لئے اپنی فرماں برداری اور تعلق کو نہیں چھوڑ سکتے تھے۔ جب ہر چیز بدل گئی تھی اور غیر یقینی تھی تو وہ اُن کا لنگر بن گیا تھا۔

"میرے پاس سارے سوالوں کے جوابات نہ تھے کہ میں نے کسی سے شادی کے لئے کیوں استحکام پایا، اور ایسا نہ ہوا،" ٹوڈ یاد کرتا ہے۔ "مگر میں نے یہ احساس ضرور پایا کہ یہ کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ اور جو اصل بات ہے وہ یہ ہے کہ میں ابھی تک مسیح پر ایمان رکھتا تھا، اور میں اُس ایمان کو استعمال کرنے جا رہا تھا اُس بات پر بھروسہ کرنے کے لئے جو کچھ خداوند نے میرے لئے ذخیرہ کر رکھا تھا۔"

ایلیسیا جانتی تھی کہ مکمل طور پر خداوند کے ساتھ وعدہ نبھانے سے اُس کو وہ قوت ملے گی جس کی اُسے ضرورت تھی۔ وہ بتاتی ہے "میں سمجھتی تھی کہ جب یہ فیصلہ کرنے کا لمحہ آیا تھا کہ میں کس طرح کے شخص کو چاہتی ہوں، "کیا میں اِسے آدھی زندگی تک بھی جاری رکھ سکوں گی، یا کیا میں یسوع مسیح کی حقیقی شاگرد بننے کا آغاز کروں گی؟ میں اُسے گہرے طور پر جاننا چاہتی تھی، اُس سے حقیقی طور پر پیار کرتی تھی، اور اُس کے سارے حکموں پر عمل کرتے ہوئے نہ محض ظاہری بلکہ اپنے دل میں دیانتداری کے ساتھ ایک بہتر شخص بننے کی کوشش کر سکتی ہوں۔"

مستقبل میں اُمید کو اور مسیح پر ایمان کو فروغ دیتے ہوئے

ایسے غیر پیش بین دھچکوں کا سامنا کرنے کے بعد، اِن سارے چاروں نوجوانوں نے حال میں رہنے کے لئے ہمت پائی اور پھر سے مستقبل کے لئے منصوبہ بندی کی۔ مگر اُنہوں نے پایا کہ خداوند میں اُن کا ایمان بڑھا ہے۔

سنگ یون یاد کرتی ہے کہ اپنے امتحان میں ناکام ہونے کے بعد، نئی چیزوں کی کوشش مشکل ہو گئی۔ مگر پھر ایک بڑی ہی تلخ بات سامنے آئی: میں نے محسوس کیا کہ اصل ناکامی ماضی کی چیزوں پر بھروسہ کرنا ہے اور تھوڑی کوشش کرنے سے چیزوں کا حل نکل سکتا ہے۔ میں نے فیصلہ کیا کہ اِس مسئلہ کے لئے اُداس ہونے کی بجائے، مجھے اِس مشکل وقت کو سیکھنے کے موقع میں بدلنا چاہیے۔ عمومی طور پر زندگی کو سیکھنے کی میری قابلیت کشادہ اور گہری ہوئی، اور میں نے جانا کہ ایک چیز کا اختتام ہمیشہ کسی دوسری چیز کا آغاز ہوتا ہے۔" پس اُس نے پھر سے امتحان دیا اور پاس کیا اور اب "ایک خوشحال معلّمہ ہے جو ہر ایک دن طالبعلموں کے ساتھ وقت صرف کرنے میں لطف اندوز ہوتی ہے۔"

ٹینا نے اِس بات پر اعتماد کا انتخاب کیا کہ کوئی چیز اُس کا انتظار کر رہی تھی، اگرچہ ایک غیر یقینی مستقبل کا سامنا کرنا مشکل تھا۔ "میں نے پھر سے سکول میں داخل ہونے کا فیصلہ کیا، اور میں نے وہاں پر آرٹ اور ٹیکنالوجی کے میدان میں مطالعہ کیا، ایک ایسا میدان جس میں شامل ہونے کی میری خواہش تو تھی مگر ضرورت کردہ مہارت نہ ہونے کے باعث میں نہ کر سکتی تھی،" وہ واضح کرتی ہے۔ "میں ایک اور مہم کا آغاز کرنے کے لئے تیار تھی، جو بہت بہتر تھی، میں اپنے آسمانی باپ کی حکمت کی شکر گزار ہوں۔"

ٹوڈ نے چھ سال تک ملاقات کرنے کی کوشش جاری رکھی اور خداوند پر بھروسے کو فروغ دینے کے لئے کام کیا۔ تاہم جب اُس کی ملاقات اُس سے ہوئی جسے وہ بہت پسند کرتا تھا، تو اُسے اپنے ماضی کے شکوک سے لڑنا پڑا تاکہ اُس کی مستقبل کی اُمیدیں تباہ نہ ہو سکیں۔ "اِس بات کا پکا ارادہ کرنا کہ میرے چھ سال کے شکوک مجھ پر غالب نہ آئیں کوئی آسان تو نہ تھا،" وہ بتاتا ہے۔ "مگر میں اپنے آپ کو ثابت کرنے کی کوشش کرنے کے لئے پکا تھا کہ میں نے واقعی خداوند پر اور اُس کی ترغیبات پر بھروسہ کیا تھا، اگرچہ میں پہلے اُس سے ناراض رہا تھا۔" "تاہم ایک نئے رشتہ نے ہماری رہنمائی ہیکل کی شادی کی طرف کی۔

ٹوڈ بتاتا ہے "میں اکثر حیران ہوتا ہوں کہ خداوند نے مجھے ایسی عظیم بیوی کی برکت اِس لئے دی ہے کیوں کہ میں نے روح کے احساسات پر کلی طور پر بھروسہ کرنے کی بڑی دیر تک کوشش کی ہے۔" یہ میری گواہی ہے کہ خداوند ہمیں برکت دینے کے لئے منتظر ہے، مگر یہ ہمیشہ اُس کے ٹائم ٹیبل کے مطابق ہوتا ہے۔"

ایلیسیا، اپنے آپ کو پھر سے خداوند میں مخصوص کرنے کے باعث، اُس نے گہری اور ذاتی گواہی میں فروغ پایا ہے۔ "میرے لئے نجات کا منصوبہ حقیقی بن گیا ہے، اور میرے عہود میرے لئے زیادہ واجب اور گہرے ہوئے ہیں۔ مسیح کا کفارہ مزید کوئی نظریہ نہ تھا یا کوئی ایسی چیز جس کے بارے میں نے پڑھا تھا، شاید بے ارادہ بھی۔ دل کی تبدیلی اندر وقوع پذیر ہو رہی تھی، اور میرے پاس یقینی گواہی تھی۔" آج وہ بتاتی ہے، وہ ایک نئے شخص کی طرح محسوس کرتی ہے۔

اُن سارے چکروں سے قطع نظر جو زندگی لے سکتی ہے، ابدی زندگی کی حقیقی منزل وہ ہے جو آسمانی باپ اپنے بچوں کے لئے منصوبہ بناتا ہے (دیکھئے موسیٰ ۱:۳۹)۔ کچھ یہ بھی پا سکتے ہیں کہ "منصوبہ ب" اُس کے "منصوبہ الف" کو حقیقت بنانے کا سادہ طریقہ تھا۔ ■

ابھی بہترین آنا ہے

"ہم ماضی میں دیکھ کر بہترین سیکھنے کے لئے اچھے تجربات سے سیکھتے ہیں نہ کہ اُن تجربات کو چھوڑ دیتے ہیں۔ اور جب ہم وہ سیکھتے ہیں جنہیں سیکھنے کی ضرورت ہے، اور اپنے تجربات سے بہترین کرتے ہیں، پھر ہم آگے دیکھتے ہیں اور یاد کرتے ہیں کہ ایمان ہمیشہ مستقبل کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔"

ایلڈر جیفری آر۔ ہالینڈ بارہ رسولوں کی جماعت سے، "The Best Is Yet to Be," لیحونا جنوری۔ ۲۰۱۰، ۱۸

اِس مضمون پر مزید دیکھئے، بوائیڈ کے پیکر، "The Least of These," لیحونا، نومبر ۲۰۰۴، ۸۶–۸۸؛ رابرٹ ڈی۔ ہیلز، "Waiting upon the Lord: Thy Will Be Done," لیحونا، نومبر ۲۰۱۱، ۷۱–۷۴؛ این۔ ایم۔ ڈب "Be of a Good Courage," لیحونا، مئی ۲۰۱۰، ۱۱۴–۱۶

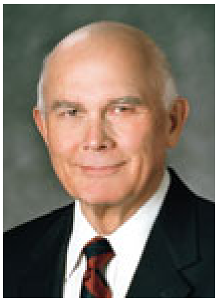

ایلڈر ڈیلن ایچ۔ اوکس
بارہ رسولوں کی جماعت سے

کہانتی برکات کی اہمیت

کہانتی برکت روحانی چیزوں پر عطا کی جانے والی برکت ہے۔

کہانتی برکات میں خداوند کا خادم کہانتی برکات کی مشق کرتا ہے، روح القدس کی تحریک کے وسیلے سے، جس شخص کو برکت دی جا رہی ہے اُس کے فائدے کے لئے آسمانی طاقتوں کو بلانے کے لئے۔ ایسی برکات ملک صدق کہانت کے حاملین عطا کرتے ہیں، جو کلیسیا کی ساری روحانی برکات کی کنجیاں رکھتے ہیں (دیکھئے تعلیم و عہد ۱۰۷:۱۸، ۶۷)

کہانتی برکات کے کئی نمونے ہیں

کہانتی برکات کی کئی اقسام ہیں۔ جب میں مختلف مثالیں دیتا ہوں، مہربانی سے یاد رکھیں کہ کہانتی برکات سب ضرورت مندوں کے لئے دستیاب ہیں، مگر وہ صرف درخواست کے ذریعے دی جاتی ہیں۔

بیماروں کے لئے برکات مسح کئے ہوئے تیل سے دی جاتی ہے، صحائف کی ہدایت کے مطابق (دیکھئے یعقوب ۵:۱۴–۱۵؛ مرقس ۶:۱۳؛ تعلیم و عہد ۴۲:۱۳–۱۴؛ ۴۴:۴۲–۴۸؛ ۶۶:۹) مبشرانہ برکات مقرر کردہ مبشر ہی عطا کرتے ہیں۔

کسی اہم فیصلے میں راہنمائی کے خواہاں اشخاص وہ کہانتی برکت پا سکتے ہیں۔ وہ لوگ جن کو ذاتی چنوتیوں پر غالب آنے کے لئے اضافی روحانی قوت کی ضرورت ہے وہ برکت پا سکتے ہیں۔ کہانتی برکات کی التجا بچوں کے گھروں کو مختلف مقاصد کے لئے چھوڑنے سے پہلے اکثر والدوں سے کی جاتی ہے، جیسے کہ سکول، ملٹری میں خدمت، اور زیادہ لمبے دورے کے لئے۔

اِن حالات میں دی جانے والی برکات جن کا میں نے ابھی تذکرہ کیا ہے بعض اوقات تسلی یا مشورت کی برکات کہلاتی ہیں۔ یہ برکات اکثر باپ یا شوہر یا خاندان میں اور بڑے لوگ دیتے ہیں۔ برکت پانے والے لوگوں کی ذاتی راہنمائی کے لئے اِن کا اندراج خاندانی ریکارڈ میں کیا جا سکتا ہے۔

کہانتی برکات کہانتی رسم کے ساتھ یا کسی مرد یا عورت کو مخصوص کرنے کے ساتھ بھی دی جا سکتی ہے۔ غالباً یہ کہانتی برکات کے لئے انتہائی کثیر واقعات ہیں۔

ہم میں سے بہت ساروں نے اُس وقت کہانتی برکات کی درخواست کی ہے جب ملازمت میں ہم نئی ذمہ داری کا آغاز کرنے والے ہوتے ہیں۔ میں نے ایسی برکات کئی سال پہلے حاصل کی ہیں اور فوری طور پر اِس کی تسلی اور طویل عرصے تک رہنمائی کو محسوس کیا ہے۔

کہانتی برکات کی اہمیت

کہانتی برکات کی اہمیت کیا ہے؟ ایک نوجوان کے بارے سوچیں جو دنیا میں کمائی کرنے کی خاطر گھر سے جانے کی تیاری کر رہا ہے۔ اگر اُس کا باپ اُس کو ایک قطب نما دیتا ہے، ہو سکتا ہے کہ وہ اِس دنیاوی آلہ کو اپنی راہ پانے کی مدد کے لئے استعمال کر سکے۔ اگر اُس کا باپ اُس کو دولت دیتا، تو وہ دنیاوی چیزوں پر طاقت حاصل کرنے کے لئے اِسے استعمال کر سکتا تھا۔ ایسے ہی ایک کہانتی برکت روحانی چیزوں پر عطا کی جانے والی قوت ہے۔ اگرچہ اِس کو چھوا یا اُٹھایا تو نہیں جا سکتا ہے، مگر ابدی زندگی کی راہ میں رکاوٹوں پر غالب آنے میں مدد کے لئے اِس کی بڑی اہمیت ہے۔

ملک صدق کہانت کے حامل کے لئے یہ انتہائی پاک ذمہ داری ہے کہ وہ کہانتی برکت دیتے ہوئے خداوند کے لئے بولے۔ جیسے خداوند نے ہمیں جدید مکاشفہ میں بتایا

وضاحت کیتھ لارسن

ہے، ”میرے کلام کی۔۔۔ تکمیل ہو گی، خواہ میری آواز سے یا میرے خادموں کی آواز سے، یہ ایک ہی بات ہے“ (تعلیم و عہد ۱:۳۸)۔ اگر خداوند کا ایک نوکر روح القدس کی تحریک کے باعث بولتا ہے، تو اُس کے الفاظ ”خداوند کی مرضی ہے،۔۔۔خداوند کی سوچ ہیں،۔۔۔ اور خداوند کا کلام ہیں،۔۔۔[اور] خداوند کی آواز ہیں“ (تعلیم و عہد ۶۸:۴)

لیکن اگر الفاظ کہانتی حامل کی اپنی خواہشات اور تجاویز کی نمائندگی کریں، جو روح القدس سے تحریک نہ پائے ہوئے ہوں، تو پھر برکات اِس بات سے مشروط ہیں خواہ یہ خداوند کی مرضی کو پیش کرتی ہیں یا نہیں۔

اہل ملک صدق کہانت کے حامل اپنی نسل کو برکات دے سکتے ہیں۔ ایسی کئی برکات صحائف میں قلم بند ہیں، جس میں آدم کی برکات بھی شامل ہیں (دیکھئے تعلیم و عہد ۱۰۷:۵۳–۵۷)، اضحاق کی (دیکھئے پیدائش ۲۷:۲۸–۲۹؛ ۳۹–۴۰؛ ۲۸:۳–۴؛ عبرانیوں ۱۱:۲۰)، یعقوب کی (دیکھئے پیدائش ۴۸:۹–۲۲؛ ۴۹؛ عبرانیوں ۱۱:۲۱)، اور لحی کی (دیکھئے ۲ نیفی ۱:۲۸–۳۲؛ ۴)

جدید مکاشفہ میں، وہ والدین جو کلیسیا کے ارکان ہیں

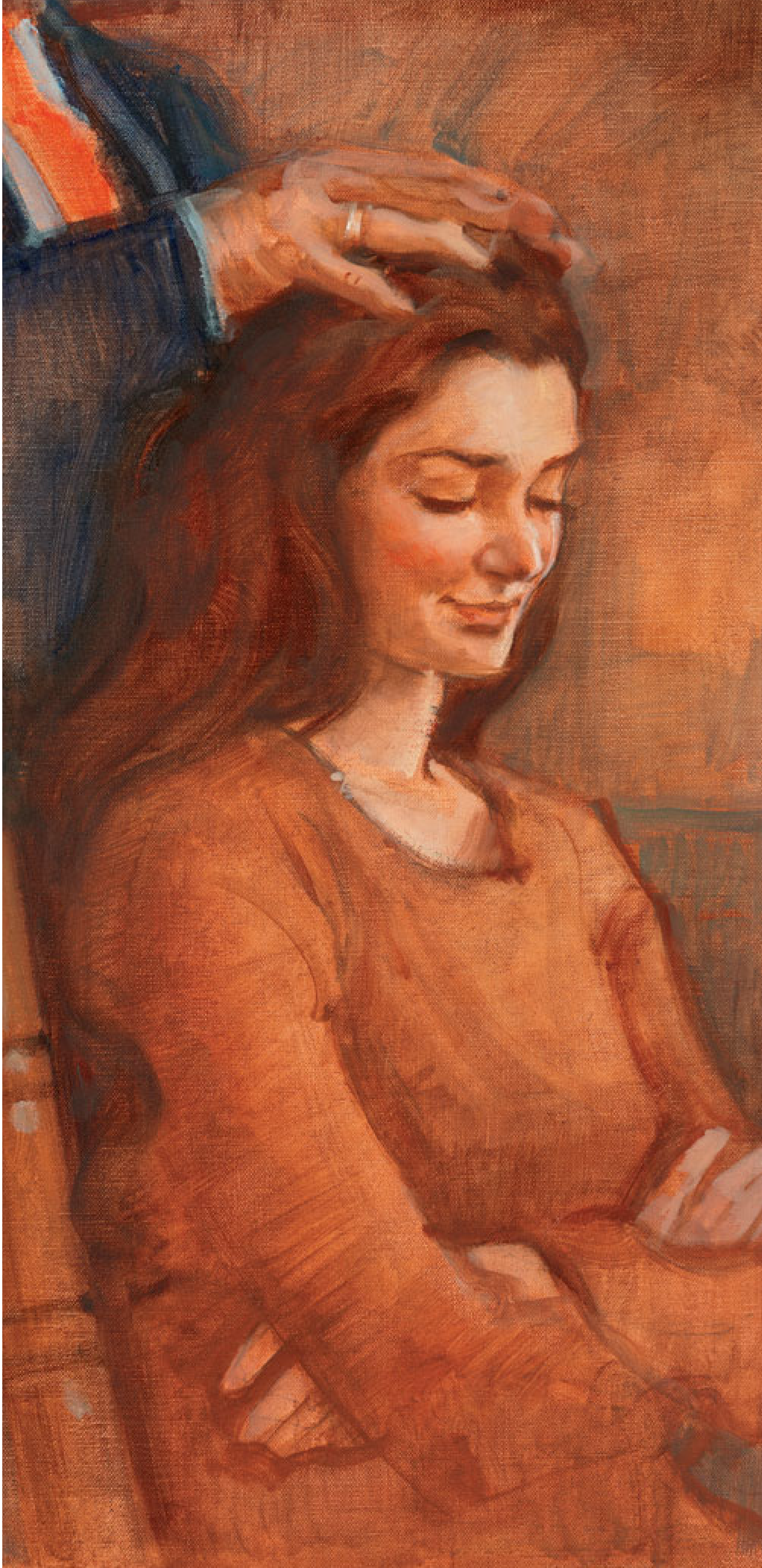

اُن کو حکم دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے بچوں کو ''کلیسیا کے پاس'' بھیجیں جہاں ایلڈر اُن کے سر پر ''ہاتھ رکھ کر اُن کو یسوع مسیح کے نام، اور اُن کو اُسی کے نام میں برکت دیتے ہیں'' (تعلیم و عہد ۲۰:۷۰)۔ اِسی لئے والدین بچوں کو ساکرامنٹ میٹنگ میں لاتے ہیں، جہاں پر ایک ایلڈر عام طور پر باپ اُن کو نام اور برکت دیتا ہے۔

کہانتی برکات اُن لوگوں کے لئے محدود نہیں ہیں جو کسی کے سر پر ہاتھ رکھ کر بولتے ہیں۔ بعض اوقات برکات لوگوں کے ایک گروہ کو دی جاتی ہیں۔ موسیٰ نبی نے اپنی موت سے پہلے اسرائیل کے سارے بچوں کو برکت دی۔ (دیکھئے استثنا ۳۳:۱) نبی جوزف سمتھ نے ''بہنوں کو برکت دی'' وہ کرٹ لینڈ ہیکل میں کام کر رہی تھیں۔ اُس نے ''جماعت کو بھی'' برکت دی۔''[1]

کہانتی برکات مقامات پر بھی دی جاتی ہیں۔ قوموں کو برکت دی جاتی ہے اور انجیل کی تبلیغ کے لئے اُن کی تقدیس کی جاتی ہے۔ ہیکلیں اور عبادت کے گھر خداوند کے لئے اِن کی تقدیس کی جاتی ہے خداوند کی کہانتی برکات کے سبب۔ دوسری عمارتوں کی بھی تقدیس ہوتی ہے جب خداوند کی خدمت میں اُن کا استعمال ہوتا ہے۔ ''کلیسیائی ارکان اپنے گھروں کی ایسی عمارتوں کے طور پر تقدیس کرتے ہیں جہاں پاک روح رہ سکتا ہے۔''[2] مشنری اور دیگر کہانتی حاملین گھروں پر کہانتی برکت دے سکتے ہیں جہاں وہ وصول کیے جاتے ہیں (دیکھئے ایلما ۱۰:۷–۱۱؛ تعلیم و عہد ۷۵:۱۹)۔ ینگ مین، تھوڑے ہی عرصہ میں آپ کو ایسی ہی برکات دینے کو کہا جائے گا۔ میں اُمید کرتا ہوں آپ اپنے آپ کو روحانی طور پر تیار کر رہے ہیں۔

کہانتی برکات کے ساتھ تجربہ

میں کہانتی برکات کی چند دوسری مثالوں کا ذکر کروں گا۔

ابدی زندگی کی راہ میں رکاوٹوں پر غالب آنے کی مدد کے واسطے کہانتی برکات عظیم اہمیت کی حامل ہیں۔

تقریباً سو سال پہلے، سارہ ینگ وانسی نے بطور مڈوائف کے لئے کوالیفائی کیا۔ ایری زونا کی خواتین کی خدمت کا آغاز کرنے سے پہلے، ایک کہانتی رہنما نے اُس کو برکت دی کہ ''وہ ہمیشہ راست کام کرے گی اور مریضوں کی فلاح کے لئے بہترین کام۔'' ۴۵ سالوں کے عرصہ میں سارہ نے تقریباً ۱۵۰۰ بچوں کی زچگی کی اور ان میں سے ایک بھی ماں یا بچہ فوت نہ ہوا تھا۔ ''جب کبھی بھی میں مشکل کا سامنا کرتی ہوں،'' وہ بتاتی ہے، ''تو ہمیشہ کئی چیزیں مجھے تحریک دیتی ہے اور میں جان لیتی ہوں کہ درست کام کیا ہے۔''[3]

۱۸۶۴ء میں، جوزف اے، ینگ کو ایک خاص مشن کے لئے بھیجا گیا کہ وہ مشرق میں چرچ کے کام کو سر انجام دے سکے۔ اُس کے باپ صدر ینگ نے، اُسے برکت دی کہ وہ جائے اور سلامتی سے واپس لوٹے۔ جب وہ واپس آ رہا تھا، تو اُسے ٹرین کے انتہائی شدید حادثہ کا سامنا کرنا پڑا۔ ''ساری ٹرین تباہ ہو گئی،'' اُس نے رپورٹ دی، ''بشمول اُس ڈبے کے جہاں پر میں بیٹھا تھا [لیکن] صرف وہی سیٹ بچی جہاں میں بیٹھا ہوا تھا۔''[4]

جب میں کہانتی برکات کے بارے بات کرتا ہوں، تو میرے پاس یادوں کا سیلاب ہے: میں اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو یاد کرتا ہوں جب وہ مجھے اپنی زندگی کے انتہائی پریشان کن تجربات سے گزرنے کے لئے مدد کے واسطے برکت دینے کے لئے کہتے تھے۔ میں خوش ہوتا ہوں جب میں الہام شدہ وعدوں اور ایمان کی مضبوطی کو پکارتا ہوں جو اُس وقت آتے جب اُن کو پورا کیا جاتا۔ میں نئی نسل کے ایمان پر فخر محسوس کرتا جب میں ایک بیٹے کے بارے سوچتا، جو پیشہ وارانہ امتحان کے بارے سمجھتا تھا اور اپنے دور گئے ہوئے باپ تک نہ پہنچ سکتا تھا، اُس کے خاندان میں کہانتی برکت پانے کے لئے کہانتی حامل صرف، اُس کی بہن کا شوہر تھا۔ میں ایک پریشان حال تبدیل ہونے والے کے بارے یاد کرتا ہوں جو اپنی زندگی کے ذاتی تباہ کن نمونے کو بدلنے کے واسطے برکت کا خواہاں تھا۔ اُس نے غیر عمومی طور پر برکت پائی کہ جب میں نے وہ الفاظ جو بولے تھے سنے تو میں حیران ہو گیا۔

جب بھی آپ کو روحانی طاقت کی ضرورت ہو کہانتی برکات پانے کا کہنے کے لئے کبھی بھی مت ہچکچائیں۔ ■

حوالہ جات

۱۔ جوزف سمتھ، کلیسیائی تاریخ میں، ۲:۳۹۹
۲۔ ہینڈ بک ۲: کلیسیائی نظم و نسق (۲۰۱۰) ۲۰ء۱۱
۳۔ دیکھئے لیونارڈ جے۔ آرنگٹن اور سوزن اے۔ میڈ سین، سن بونٹ سسٹرز: True Stories of Mormon Women and Frontier Life (۱۹۸۴)، ۱۰۵
۴۔ جوزف اے۔ ینگ، بریگم ینگ کے اپنے بیٹوں کے لئے خطوط میں۔ ed ڈین سی۔ جیسی (۱۹۷۴)، ۴

گواہی

اسے بیان کریں

"پس اپنی روشنی اُونچی رکھنا تاکہ یہ دُنیا پر چمکے"

(۳ نیفی ۱۸:۲۴)

فوٹوگراف جان لوق

دعا میں قوت

جوشوا جے۔ پرکی
کلیسیائی رسالے

فلپائن سیبو جزیرے سے نوجوان اپنی دعاؤں کے جوابات پانے کے بارے بتاتے ہیں۔

بائیں سے: روساجوہانا، جولیٹو، ثانیا، اور کین اکٹھے سیبو سٹی فلپائن ہیکل کے سامنے ہیں۔

زمین پر ہزاروں جزائر میں سے، 7,107 جزائر کا مجموعہ جنوب مشرقی ایشیا میں فلپائنی قوم کا جزیرہ بناتے ہیں۔ فلپائن میں ایک مذاق جو بالکل عام ہے وہ قابل غور ہے کہ 7,107 جزائر صرف نچلے مدوجزر میں ہوتے ہیں۔ اصل میں جزائر کی تعداد اونچے مدوجزر میں کم ہو کر 7,100 رہ جاتی ہے، جب کہ چند ایک سمندر کی سطح میں ڈوب جاتے ہیں۔ پس فلپائن کی ینگ وومن اور ینگ مین اُس وقت اپنے سر پانی سے کیسے باہر رکھتے ہیں جب وہ احساسات سے بھرپور ہوتے ہیں؟ وہ آسمانی باپ سے دعا کرنے کے لئے رجوع کرتے ہیں۔

ہماری زندگیوں میں بعض وقت ایسے آتے ہیں کہ ہم تنہا محسوس کرتے ہیں، لیکن اگر ہم یاد کریں کہ آسمانی باپ ہمیشہ ہمارے لئے موجود ہے اور ہماری دعاؤں کے جواب دینے کے لئے تیار ہے تو ہم اِس حقیقت میں کشش پاتے ہیں اور اُس اُمید اور اعتماد کو پاتے ہیں جو علم پیدا کرتا ہے۔

دعا علم پیدا کرتی ہے

جوز لیٹو بی۔ جب ۱۲ برس کی تھی تو کہانی سنانے کے ایک مقابلے میں حصہ لینے کے بارے محسوس کرتی ہے جو اُس کو کرنے کو کہا گیا تھا۔ اُس کے معلم نے اُسے ۱۰ صفحات کا ایک مسودہ یاد کرنے کو دیا جو اُسے ہزاروں دیگر طالب علموں اور فیکلٹی کے سامنے پیش کرنا تھا۔ یہ کسی کے لئے بھی مشکل کام ہو سکتا ہے، نہ صرف اکیلی جوز لیٹو کے لئے جو سٹیج سے خوفزدہ ہوتی تھی۔

جوز لیٹو بتاتی ہے، ”پہلا کام جو میں نے کیا وہ ہدایت پانے کے لئے دعا کرنے کا تھا۔“ اپنی دعا کے دوران میں نے پوچھا کہ اگر میں مسودے کا کوئی حصہ بھول گئی، تو میں اِسے جاری رکھوں گی اور ایسی سطور شامل کروں گی جو میری کہانی کے لئے موزوں ہوں۔ میرے دعا کرنے کے بعد، میں نے پرانے عہد نامے سے اپنے پسندیدہ ترین صحیفہ کو یاد کیا۔ یہ امثال ۶:۳ میں ہے، جو بتاتا ہے، ”اپنی ساری راہوں میں اُس کو پہچان اور وہ تیری راہنمائی کرے گا۔“

جوز لیٹو کچھ پریشان تھی۔ مگر مسودہ یاد کرنے میں اُس نے تقریباً پورا ایک ہفتہ لگایا۔ اور اُس نے ہر ہفتے بہت زیادہ دعا کی۔ آخر کار مقابلہ کا دن آ پہنچا۔

مضمون کے آغاز میں خوش آمدید کے دوران، جوز لیٹو ابھی تک بہت پریشان تھی۔ وہ بتاتی ہے، ”مگر کہانی کے دوران میں بہت اچھی تھی۔“ ”میں نے تو اپنی طرف سے بہترین کیا تھا، اور میں جانتی تھی کہ خدا میری مدد کرے گا۔ میں کافی تذبذب کا شکار تھی اور ڈری ہوئی بھی تھی کیوں کہ بہت سارے طالب علم تھے، مگر خداوند نے صرف میری دعاؤں کا جواب دیا تھا۔“

نہ صرف جوز لیٹو کہانی کے اپنے مسودے کو یاد رکھنے کے قابل تھی، بلکہ اُس نے اِس قدر شاندار طریقے سے ادا کیا کہ اُس نے اِس مقابلے میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ جوز لیٹو بتاتی ہے، ”دعا اُس وقت جواب دیتی ہے جب آپ کے آس پاس کوئی اور تسلی دینے والا نہیں ہوتا ہے۔ خدا ہمیشہ آپ کی مدد کے لئے ہوتا ہے۔

دعا مضبوطی لاتی ہے

ایک نوجوان کے طور پر ایک سرگرم مقدسین آخری ایام کے خاندان کین۔ جی میں پلا رہا تھا اور کبھی بھی اپنے معیارات کو اعلیٰ رکھنے کے لئے مشکل میں نہ رہا تھا۔ مگر جب اُس نے ہائی سکول کا آغاز کیا، تو چیزیں مشکل ہو گئیں اور بعض اوقات کین نے اپنے خاندان کے اچھے اثر سے تنہائی محسوس کی خاص طور پر سکول میں۔

”میرے ہائی سکول کے دوست واقعی میرے بہت قریب تھے اگرچہ وہ چرچ کے ارکان نہ تھے،“ کین بتاتا ہے۔ ”ابھی تک ہمارا تعلق بہت مضبوط تھا۔ مسئلہ یہ تھا کہ اُنہوں نے ایسے کام شروع کر دیئے تھے جو کلیسیا کے معیارات پر پورا نہ اُترتے تھے۔“

گھر میں کین کو راستی کا انتخاب کرنے میں کبھی مشکل پیش نہ آئی تھی، مگر وہ بتاتا ہے کہ جب وہ سکول گیا اور اُس کا خاندان رہنمائی کے لئے مدد کے واسطے اُس کے قریب مزید نہ رہا، تو اُس نے غلط چیزوں کے انتخاب کا آغاز کر دیا۔ ”میں مانتا ہوں کہ میں نے ایسے کام کئے تھے جو کلیسیائی معیارات پر پورا نہ اُترتے تھے، پس سیمنری میں ہمیشہ یہی محسوس کرتا تھا کہ میں ہی وہ شخص ہوں جس کے بارے سبق میں بات کی جا رہی تھی۔“

اور یہی وہ وقت تھا جب کین نے محسوس کیا کہ اُسے تبدیل ہونے کی ضرورت تھی، مگر اُس نے اپنے طور زیادہ مضبوطی سے ایسا محسوس نہ کیا۔ ”پس میں نے خدا سے دعا کرنے کا ارادہ کیا کہ مجھے ہمت ملے کہ میں اپنے دوستوں کو غلط کام کرنے کے لئے انکار کر سکوں،“ وہ واضح کرتا ہے۔ ”اور میں نے محسوس کیا کہ خدا نے میری دعاؤں کا جواب دیا تھا۔ اور اِس کے بعد جب بھی میرے دوست غلط کام کرنے کو کہتے یا آزمائش میں مبتلا کرتے تو میں اُن کو انکار کر دیتا۔ میرے پاس علم تو پہلے سے تھا کہ درست اور غلط کیا تھا۔ مگر پھر، دعا کے ذریعے، میں نے محسوس کیا کہ میرے پاس طاقت اور انکار کرنے کا تحفہ تھا اور وہ کام کرنے کا جو درست تھا۔“

بائیں: فوٹوگراف انڈیون ریڈرینڈوا، بیں: فوٹوگراف ©iStockphoto.com/سٹیگر جوزف لوہانک

کین بتاتا ہے کہ انتہائی اہم بات جو اُس نے اپنے تجربہ سے سیکھی وہ یہ تھی ”دعا فروتنی کی علامت ہے، کیوں کہ آپ اِس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ آپ کمزور ہیں اور صرف خدا ہی مضبوط ہونے میں آپ کی مدد کر سکتا ہے“ (دیکھئے تعلیم و عہد ۱۱۲:۱۰)

دعا برکات لاتی ہے

بعض اوقات ہم اطمینان اور طاقت سے زیادہ کی ضرورت رکھتے ہیں؛ بعض اوقات وہ برکات جن کی ہمیں ضرورت ہوتی ہے زیادہ محسوس کیا جا سکتا ہے۔ تانیا ڈی۔ ایسے وقت کو یاد کرتی ہے۔ جب اُس کا خاندان خاص طور پر معاشی مشکل سے نبرد آزما تھا۔ ”یہ ہفتے کی شام تھی، اور ہمارے پاس صرف چالیس پیسو [تقریباً ایک امریکی ڈالر] ہفتہ بھر کے لئے رہ گئے تھے، اور ہمارے پاس رات کے لئے کھانا حتیٰ کہ ہمارے گھر میں چولہے میں جلانے کے لئے کوئلے بھی نہ تھے۔ تانیا بتاتی ہے۔ ”میری ماں نے مجھے ضرورت کی اِن تمام چیزوں کی فہرست دی، اور یہ سب خریدنے کے لئے ہمیں ۲۵۰ پیسو کی ضرورت تھی۔ پہلی چیز جسے خریدنے کی ہمیں ضرورت تھی وہ کوئلے تھے تاکہ ہم ڈنر پکا سکتے۔“ تانیا دیکھ سکتی تھی کہ اِس سارے سامان کے لئے رقم کافی نہ تھی۔ ”میں نے اپنی والدہ کو بتایا کہ ہمارے پاس چرچ جانے کے لئے کرایہ بھی کافی نہ تھا۔ مگر میری ماں واقعی وفادار تھی، اور اُس نے بڑی سادگی سے مجھے بتایا کہ ’خدا مہیا کرے گا۔‘

”اپنے سٹور جانے کے راستے پر میں روتی جا رہی تھی کیوں کہ ہمارے پاس سب کچھ خریدنے کے لئے کافی رقم نہ تھی، اور میں نہیں جانتی تھی کہ کیا کرنا تھا،“ تانیا بتاتی ہے۔ جب اُس نے ۲۰ پیسو کا نوٹ رول کیا اور اِسے اپنی جیب میں ڈالا، تو ایک کام جسے کرنے کے بارے وہ سوچ سکتی تھی وہ مدد کے لئے دعا کرنا تھی۔ ”میں نے آسمانی باپ سے دعا کی تاکہ ہم کسی طرح سے اپنی ضروریات پوری کرنے کا کوئی طریقہ ڈھونڈ سکیں۔“

مگر جب وہ پہلے سٹور پر گئی، تو اُس کو معلوم ہوا کہ کوئلوں کی قیمت ۵ سے ۲۰ پیسو تک بڑھ گئی تھی۔ تانیا بتاتی ہے، ”وہ خریدنے کے لئے میں ہچکچائی“ مگر میں روح القدس کی ترغیب کو محسوس کر سکتی تھی جو مجھ سے مخاطب ہوا کہ کچھ بھی ہو میں اِسے خریدوں، پس میں نے ایسے ہی کیا۔ اب میرے پاس صرف ۲۰ پیسو رہ گئے تھے، مگر ابھی مجھے بہت ساری چیزیں خریدنی تھیں، جس میں اپنے بھائی کے لئے ڈائپرز اور پینے کے لئے صاف پانی بھی شامل تھا۔ پس میں اگلے سٹور پر اپنے کھانے کے لئے خوراک خریدنے گئی، اور یہ بہت مہنگی تھی۔ میں نے اپنی جیب میں ہاتھ ڈالا جہاں ۲۰ پیسو رکھے تھے، اور وہاں پر ۲۰ پیسو کے ۵ نوٹ تہہ کئے ہوئے تھے۔ تو میں نے سٹور کے مالک کے سامنے چلانا شروع کر دیا۔

تانیا بتاتی ہے، ”آخر میں، مَیں اپنی ضرورت کی ساری چیزوں کو خریدنے کے قابل تھی،“ اور ہمارے پاس اگلے دن چرچ جانے کے لئے بھی کافی کرایہ تھا۔ جب میں گھر پہنچی، تو میں اپنے کمرے میں گئی اور خدا کے سامنے دعا کی اور اُن برکات کے لئے اُس کا شکریہ ادا کیا جو اُس نے ہمیں دی تھیں۔ میں جانتی ہوں کہ خدا واقعی موجود ہے اور ہماری دعاؤں کا جواب دیتا ہے، خاص طور پر اُن اوقات میں جب ہمیں اُس کی بہت زیادہ ضرورت ہوتی ہے اور ہم مخلص دعا کرتے ہیں۔ وہ واقعی اُس دعا کا جواب دے گا۔“

دعا ہمیں ہمارے آسمانی باپ کے قریب رکھتی ہے۔

جب ہمیں یقین ہوتا ہے کہ ہمارا آسمانی باپ ہماری دعاؤں کا جواب دیتا ہے، تو ہمیں یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ ہماری دعاؤں کا جواب ہمیشہ فوری طور پر نہیں ملتا ہے اور نہ ہی اُس طرح سے جس طرح ہم اپنا جواب چاہتے ہیں۔ ہماری دعاؤں کا جواب وہ اپنی مرضی اور وقت کے مطابق دیتا ہے۔

فلپائن کے جزیرے سیبو سے یہ نوخیز جنہوں نے یہ سیکھا کہ اچھے یا برے وقتوں میں، جب ہم ہجوم میں ہوتے ہیں یا تنہا، مدوجزر خواہ اونچا ہو یا نیچا، ہمارا آسمانی باپ ہمیشہ ہمارے لئے موجود ہے۔ اور اگر ہم اُس کی طرف مخلص دعا کے ساتھ رجوع کریں، تو وہ برکت دینے کے لئے تیار ہے۔ ■

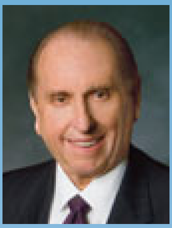

ایک تعلق جس کی ہم پرورش کرتے ہیں۔

”کوئی ایک دن بھی ایسا نہیں گزرا کہ میں نے دعا کے ذریعے اپنے آسمانی باپ سے رابطہ نہ کیا ہو۔ اِس تعلق کی پرورش کرنی پڑتی ہے اِس کے بغیر میں واقعی کھو جاؤں گا۔ اگر ابھی آپ کا اپنے آسمانی باپ کے ساتھ ایسا تعلق نہیں ہے، تو میں آپ کو ہمت دیتا ہوں کہ اِس مقصد کے لئے کام کریں۔ جب آپ ایسا کرتے ہیں، تو آپ کو اُس کا الہام اور اپنی زندگی کی رہنمائی ملے گی۔“

صدر تھامس ایس۔ مانسن، ”Stand in Holy Places,“ لیحونا، نومبر ۲۰۱۱، ۸۴

ویڈیو دیکھیں

تانیا کی کہانی کی ویڈیو دیکھنے کے لئے (انگریزی، پرتگیزی، اور ہسپانوی میں) youth.lds.org کو وزٹ کریں اور ویڈیو ”Pure and Simple Faith“ کو یوتھ کے مضمون، ۲۰۱۲ میں دیکھیں۔

ایک وعدہ اور دعا

پیبلو میرلیس بیٹس

مورمن کی کتاب کے بارے مجھے جو چیز حیران کرتی ہے وہ عظیم اور ابدی تبدیلی ہے جو لوگوں میں پیدا ہوتی ہے خواہ وہ پہلے سے ہی کلیسیا کے ارکان ہوں۔ میکیسکو کیورناواکا مشن کے مشنری کے طور پر، میں نے اِس عظیم تبدیلی کو پہلی فرصت میں دیکھا۔

جب میں چھ ماہ سے اپنے مشن پر تھا، تو برانچ کے ایک رکن نے مجھے اور میرے ساتھی کو ایک بیس سالہ خاتون اور اُس کے خاندان کو تعلیم دینے کے بارے بتایا۔ وہ ینگ وومن نہ جانتی تھی کہ مقدسین آخری ایام کا ایمان کیا ہے اور اس نے بہت سارے سوالات پوچھے۔ یہ جانتے ہوئے کہ کیا مورمن کی کتاب ہماری زندگیوں کے سوالات کے جوابات دیتی ہے، ہم نے اُسے کتاب دی اور جو وعدہ اِس میں تھا اُسے بیان کیا اور اِس کی سچائی کے بارے جاننے کے لئے مخلصی سے دعا کرنے کے بارے کہا۔

تین ہفتوں تک وہ چرچ آئی، اور ہم نے اُس کے ساتھ ملاقات جاری رکھی۔ ہم نہیں جانتے تھے کہ اُس نے پہلے سے ہی ایک اہم قدم اٹھالیا تھا۔ وہ مورمن کی کتاب کے بارے دعا کر چکی تھی۔ ایک خاص سبق کے دوران، اُس نے ہمیں ہمارے تجربات کے بارے بتایا۔ وہ اسباق جن کے بارے ہم بتاتے رہے تھے وہ اُن کے بارے سوچتی رہی تھی، اور اُس نے اپنے طور پر دعا کرنے کی خواہش کی تھی۔ وہ گھٹنوں کے بل ہوئی اور خدا سے مورمن کی کتاب کی سچائی کے بارے پوچھا۔ سکون جو اُس نے دعا کے بعد محسوس کیا اُس نے مورمن کی کتاب کا مطالعہ کرنے کے بارے اُس کی حوصلہ افزائی کی۔ جب وہ مطالعہ کر رہی تھی، تو اُس نے محسوس کیا کہ روح نے اُس پر غلبہ پالیا تھا۔

اپنے تجربے کو دوبارہ بیان کرتے ہوئے، اُس نے ہمیں بتایا، ”میں نے پہلے سے بہت زیادہ خاص احساس پایا۔ کسی چیز نے میری زندگی کے خالی مقام کو بھرنا شروع کر دیا جو کوئی اور نہ بھر سکتا تھا۔ میں اِس قدر خوش تھی کہ میں نے رونا شروع کر دیا۔ میں یقین نہ کر سکتی تھی کہ میں کیا محسوس کر سکتی تھی، مگر میں جانتی تھی کہ میرے آسمانی باپ نے مجھے جواب دیا تھا، کہ وہ مجھے جانتا تھا، اور وہ میری بات توجہ سے سننے اور میری دعا کا جواب دینے کے لئے مجھے عزیز رکھتا تھا۔“

جب اُس نے اپنا تجربہ بیان کیا تو میں نے اپنے دل میں بہت زیادہ خوشی محسوس کی۔ میں جانتی تھی میں اُس وقت مقدس زمین پر تھی۔ روح القدس نے مجھے تصدیق کی کہ اُس کے الفاظ سچے تھے۔ اُس کی گواہی سے مجھے اپنے آسمانی باپ کی عظیم محبت یاد آئی جو وہ مجھ سے رکھتا تھا؛ وہ ہم سے بہت زیادہ پیار کرتا ہے کہ اُس نے ہمیں مورمن کی کتاب دی ہے ایک ہتھیار کے طور پر اُسے اور اُس کی سچائی کو جاننے کے لئے۔ جب میں مورمن کی کتاب میں پائے جانے والے اصولوں کی فرماں برداری کرتے ہیں، تو ہماری زندگیاں بدلیں گی۔

مجھے ابھی تک یاد ہے کہ وہ سبق کیسے ختم ہوا۔ بہن نے ہم سے کہا، ”اب کیا ہو کہ میں جانتی ہوں کہ مورمن کی کتاب سچی ہے؟“

ہم نے جواب دیا ”بپتسمہ پاؤ۔“

اُس کا جواب سادہ تھا مگر اُس کی گواہی کی مضبوطی اور سادگی کا عکاس تھا۔ ”پھر میں بپتسمہ پاؤں گی۔“

مورمن کی کتاب یہ طاقت رکھتی ہے کہ وہ ہمیں خوشی اور سکون دینے میں مدد کرتی ہے۔ جب ہم اِسے پڑھتے ہیں، تو ہم یسوع مسیح کی انجیل پر زندگی گزارنے کے پکے ارادے کو فروغ دیں گے، جیسے اُس بہن نے بپتسمہ کے پانیوں میں نجات دہندہ کی مثال کی پیروی کرنے کا پکا ارادہ کیا۔ ■

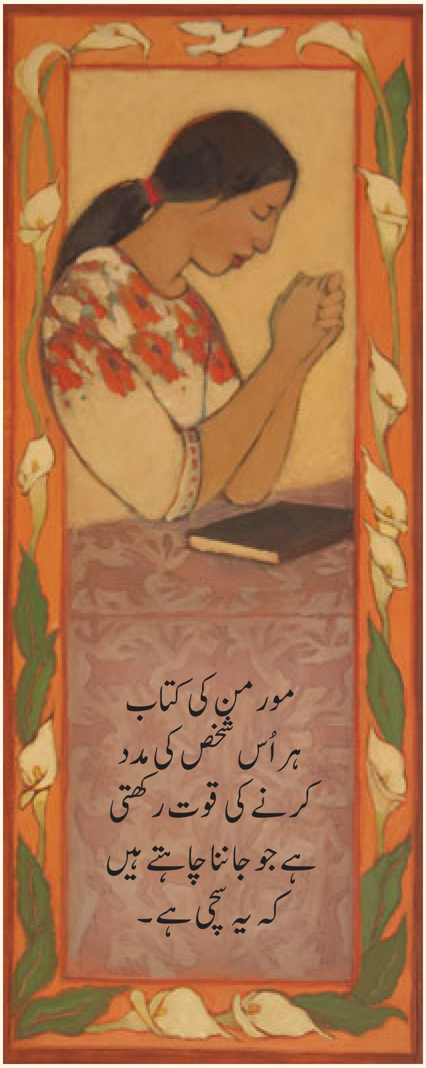

وضاحت کیتھلین پیٹرسن

خالص گواہی کیا ہے؟

ایلسے الیگزینڈر یا ہولمز

آپ کی گواہی غالباً اُس سے کہیں زیادہ مضبوط ہے جتنی آپ محسوس کرتے ہیں۔

آپ گواہی کی میٹنگ میں بیٹھے ہیں۔ جب آپ جماعت کے ارکان کو اُٹھ کر اپنی گواہیاں دیتے ہوئے دیکھتے ہیں، تو آپ بھی محسوس کرتے ہیں کہ آپ کو بھی ایسا کرنا چاہیے۔ مگر آپ کیا کہیں گے؟ اور کیا ہو جب آپ وہاں ہوں اور آپ چِلانا شروع کر دیں تو؟ یا اگر آپ رونا شروع نہ کریں تو؟ آپ سوالات شروع کر سکتے ہیں خواہ آپ کے پاس گواہی نہ بھی ہو تو۔ یا ہو سکتا ہے آپ اپنی گواہی کے بارے غیر یقینی ہوں۔ یہاں پر کچھ رہنما ہدایات ہیں جو آپ کی جاننے میں مدد کر سکتی ہیں کہ گواہی کیا ہے اور کیا نہیں ہے۔

ایک گواہی ایک احساس، علم، یا سچائی پر ایمان ہے۔

"خالص گواہی" (ایلما ۴:‏۱۹) کا آغاز خالص ایمان سے ہوتا ہے۔ آپ کی گواہی اُس چیز کی روحانی گواہی ہے جو آپ سچائی کے لئے جانتے ہیں یا ایمان رکھتے ہیں (دیکھئے تعلیم و عہد ۸۰:‏۴)۔ جب آپ اپنی گواہی بتاتے ہیں، تو سب سے خالص ترین اور طاقت ور حصے جاننے، ایمان رکھنے، اور گواہی دینے جیسے لفاظ سے آتے ہیں۔ "اگر آپ خلوص کے ساتھ کہہ سکیں، میں جانتا ہوں مورمن کی کتاب سچی ہے،" آپ زندگی بدلنے کی قوت رکھ سکتے ہیں اور دوسروں کو چھونے کے لئے روح کو دعوت دے سکتے ہیں۔

بڑی تصویر کو دیکھتے ہوئے

"وہ جو جانفشانی سے مسیح کی بابت سیکھنے کے خواہاں ہوتے ہیں وہ اُسے جانیں گے۔ وہ ذاتی طور پر مالک کی الہی تصویر پائیں گے، اگرچہ زیادہ تر یہ بھی ایک پزل کی صورت میں ایک ایک ٹکڑا کر کے ملتی ہے۔ ہر ایک انفرادی ٹکڑے کی خود آسانی سے پہچان نہیں ہو سکتی ہے؛ یہ واضح نہیں ہو سکتا ہے کہ پوری تصویر کو کیسے ملانا ہے۔ ہر ایک ٹکڑا اِس بڑی تصویر کو تھوڑا زیادہ واضح دیکھنے میں مدد کرتا ہے۔ آخر کار، جب کافی ٹکڑے مل جاتے ہیں، تو ہم اِس ساری تصویر کی شان کو پہچان لیتے ہیں۔ پھر، اپنے تجربات کو واپس دیکھتے ہوئے، ہم دیکھتے ہیں کہ نجات دہندہ دراصل ہمارے پاس ایک دم سے ہی نہیں آیا ہے بلکہ خاموشی سے، آرام سے، تقریباً بغیر کسی نوٹس کے۔"

صدر ڈیئٹر ایف۔ اُکڈورف
صدارتی مجلس اعلیٰ میں مشیر
"Waiting on the Road to Damascus," لیحونا، مئی ۲۰۱۱، ۷۰۔

بڑا آرٹ از گریگ کے۔ اولسن؛ فوٹو گراف ویلڈن سی۔ اینڈرسن

گواہی

تصور کریں آپ کے پاس ایک بڑا ڈبہ ہے جو پزل کے ٹکڑوں سے بھرا ہوا ہے جو صرف آپ ہی کے لئے بنایا گیا ہے۔ ڈبے کے سامنے تصویر کو استعمال کرتے ہوئے، آپ پزل کو جوڑنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جب آپ کی پزل کے دو ٹکڑے جڑ جاتے ہیں، تو آپ کو پتہ چل جاتا ہے کہ وہ درست ہیں۔ گواہیاں بھی ایسے ہی کام کرتی ہیں۔ جب آپ کو روحانی تجربات ہوتے ہیں، تو آپ کی گواہیوں کے مختلف ٹکڑے ملنا شروع ہو جاتے ہیں، اور آپ یقین رکھیں گے یا انجیل کے بارے اُن سچائیوں کو جان جائیں گے۔

حتیٰ کہ اگر ابھی آپ یہ نہیں بھی جانتے کہ چرچ کی سارے چیزیں سچی ہیں، تو بھی آسمانی باپ آپ کو برکت دے گا اور جب تک آپ کی خواہشات راست باز ہوں گی اور آپ مخلصی سے سیکھنے کی کوشش کریں گے تو وہ سیکھنے میں آپ کی مدد کرے گا۔

گواہی ذاتی ہے

جب آپ اپنے پزل پر کام کرتے ہیں، تو آپ کا خاندان اور دوست اِس کو ملانے کے لئے وقفہ وقفہ سے آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔ مگر آخر میں، آپ کی عمدہ پزل بن کر محفوظ ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات آپ اپنے والدین اور دوستوں کے ایمان پر بھروسہ کرتے ہیں، مگر جب آپ کے تجربات زیادہ روحانی ہوتے ہیں، تو آپ اپنی ذاتی گواہی کو قائم کرتے ہیں۔

جب آپ انجیل میں بڑھتے ہیں، تو یہ ضروری ہے کہ آپ کی اپنی گواہی بڑھے۔ جس طرح سے ایک پزل کو جوڑنے کے لئے دو لوگ مختلف سوچ رکھتے ہیں ہو سکتا ہے ایک شخص پہلے کنارے والے ٹکڑوں کو جوڑتا ہو جب کہ دوسرے پہلے رنگوں کو ملانے سے شروع کرے اِسی طرح سے ہم اپنے اعتقادات اور تجربات کے ذریعے گواہی تعمیر کرتے ہیں ایک ایسے طریقے سے جو ہمیں عمدہ لگتا ہے۔

اگر آپ کسی بھی چیز کے بارے غیر یقینی ہیں، تو مخلصی کے ساتھ سچائی کی رہنمائی کے لئے دعا کریں۔ اکثر

یہ ہے وہ جو نوجوان خالص گواہی کے بارے کہنا چاہتے ہیں

”بعض اوقات عظیم ترین گواہی بالکل بچوں جیسی گواہیاں ہوتی ہیں۔ عظیم ترین گواہیاں واقع اُس وقت ہوتی ہیں جب آپ یسوع مسیح کی موجودگی کی گواہی دیتے ہیں، اور یہ کہ ہمارا آسمانی باپ زندہ ہے، اور وہ ہم سے پیار کرتا ہے۔“ مٹیاس سی۔، ارجنٹائن۔

”میں ایمان رکھتی ہوں کہ خالص گواہی رکھنا اہم ہے کیوں کہ آپ دوسروں کو انجیل میں لانے کے لئے اِس گواہی کو استعمال کرنے کے قابل ہیں۔“ قائد ایچ۔، آسٹریلیا

”گواہی ایک سب سے بڑا لنگر ہے جو آپ رکھتے ہیں۔ کوئی مسئلہ نہیں کہ آپ کے گرد کیا ہوتا ہے، اگر آپ کی گواہی مضبوط ہو، تو آپ بہتر رویے کے ساتھ مسائل کا سامنا کرنے کے قابل ہوں گے۔“ زین وی۔ کیلی فورنیا، یو ایس اے۔

”میرا خیال ہے کہ خالص گواہی کو کسی ایسی چیز کی ضرورت ہے جو آپ خود سے اور سچے ایمان سے پاتے ہیں، اور جب آپ اپنی گواہی بتاتے ہیں، تو آپ دوسروں کو چھو سکتے ہیں جو اُن کی گواہیوں کو بھی مضبوط کر سکتا ہے۔“ زماگومانے ایم۔، جنوبی افریقہ

اگر آپ کسی بھی چیز کے بارے غیر یقینی ہیں، سنجیدگی سے راہنمائی اور سچائی کے لئے دُعا کریں۔ اکثر ہماری توقع کے مطابق دعاؤں کا جواب نہیں دیا جاتا ہے، پس اپنی آنکھوں اور دل کو جوابات کے لئے کھولیں۔

ایک گواہی بڑھنا جاری رہتی ہے

جیسے آپ کوئی کام کیے بغیر ڈبے سے مکمل پزل نہیں نکال سکتے ہیں، اِسی طرح آپ ایک دم سے اپنی گواہی کی توقع نہیں کر سکتے ہیں۔ آپ ایک ایک ٹکڑا کر کے، انجیل کی سچائیوں کے بارے سیکھتے ہیں۔

مضبوط گواہی کے لئے مستقل کوششوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب آپ اپنے انجیلی علم کو بڑھانے کے لئے کام کو جاری رکھتے ہیں، تو روح القدس آپ کی کوششوں اور گواہی میں بڑھنا جاری رہے گا اور برکت دے گا۔ ■

کیا میں۔۔۔؟

جب میں گواہی دیتا ہوں تو کیا مجھے کوئی کہانی یا تجربہ بیان کرنا پڑے گا؟

لوگ اکثر کہانیاں یا ذاتی تجربات بیان کرتے ہیں جب وہ اپنی گواہیاں بتاتے ہیں، اور یہ گواہی بڑھانے کا ایک اعلیٰ طریقہ ہو سکتا ہے ۔ مگر ایک کہانی کوئی گواہی نہیں ہے۔ ایک مختصر کہانی نکتہ واضح کرنے میں آپ کی مدد کر سکتی ہے، مگر اِس بات کو یقینی بنائیں اور شامل کریں کہ کس طرح سے آپ کی گواہی انجیل کی سچائیوں میں اضافہ کرتی ہیں جو آپ اُس تجربے سے سیکھتے ہیں۔ ایک گواہی وہ ہے جو آپ انجیل کے بارے جانتے ہیں، نہ کہ اِس بارے کہ آپ کون ہیں اور کہاں پر ہیں۔

بارہ رسولوں نے سکھایا: ایک گواہی وہ ہے جسے ہم اپنے ذہنوں اور اپنے قلوب میں روح القدس کی شہادت سے سچ جانتے ہیں (دیکھئے تعلیم اور عہد ۸:۲)۔ جب ہم نصیحت کرنے، تاکید کرنے، یا محض دلچسپ تجربات بیان کرنے کی بجائے سچائی بیان کرتے ہیں، ہم اپنے الفاظ کی حقیقت کی تصدیق کے لئے پاک روح کو مدعو کرتے ہیں۔"[۱]

اُن تجربات کے بارے بھی محتاط رہیں جنھیں آپ بیان کرتے ہیں۔ چند ایک آپ کے لئے یا دوسروں کے لئے انتہائی ذاتی ہوتے ہیں، جن میں گناہ، توبہ، اور مقدس روحانی تجربات کے بارے کہانیاں بھی شامل ہیں۔ ایسی کہانیوں کو آپ اُس وقت تک عوامی اجتماع میں بیان نہ کریں جب تک آپ اِیسا کرنے کی ترغیب نہ پائیں۔ جب آپ اِس کی ترغیب پائیں، اُن کو عمومی طور پر رکھیں، اور اُن چیزوں پر توجہ دیں جو آپ تجربات سے سیکھتے ہیں نہ کہ وقوع پذیر ہونے والے خاص واقعات پر۔

کیا مجھے اپنی گواہی میں محبت اور شکریہ کا اظہار کرنا ہے؟

جب آپ اپنی گواہی بیان کرتے ہیں تو اُس وقت محبت کا اظہار یا تعریف کرنا کچھ نامناسب لگتا ہے، ایسے تاثرات کو گواہی نہیں کہتے ہیں۔ گواہیاں اُس بات پر توجہ مرکوز کرتی ہیں جو آپ روحانی طور پر انجیل کے بارے سیکھتے ہیں۔ محبت یا شکریہ کا تاثر گواہی کا متبادل نہیں ہونا چاہیے۔

ایلڈر ایم رسل۔ بیلرڈ بارہ رسولوں کی جماعت سے نے کہا ہے، "[میں] پریشان ہوں کہ ہمارے بہت سارے ارکان اپنی گواہیوں کو اِس جملے سے لمبا کر لیتے ہیں "میں شکر گزار ہوں،' اور "میں پیار کرتا ہوں،' اور بہت تھوڑے لوگ فروتن مگر مخلص وضاحت کے ساتھ بتانے کے قابل ہوتے ہیں کہ، 'میں جانتا ہوں۔'"[۲]

کیا حقیقی گواہی کے لئے مجھے رونا یا جذبات کا اظہار کرنا چاہیے؟

بہت سارے لوگ جب وہ گواہی دیتے ہیں یا روح کی طاقت کو محسوس کرتے ہیں تو وہ روتے یا اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہیں، لیکن ہر کسی کے ایک جیسے جذبات یا ردعمل نہیں ہوتا جب وہ روح کو محسوس کر تا یا کرتی ہے۔ جب آپ گواہی بیان کرتے ہیں۔ آپ کو جذبات کا اُسی طریقے سے اظہار نہیں کرنا چاہیے جیسے دوسرے کرتے ہیں۔

صدر ہاورڈ ڈبلیو۔ ہنٹر (۱۹۰۷–۹۵) نے کہا: "جب میں نے جانا اور اِس کے بارے سوچا تو ایسا لگا کہ مضبوط جذبات یا بہنے والے آنسو روح کی موجودگی کے مساوی ہیں۔ یقیناً خداوند کا روح مضبوط جذباتی احساسات لاتا ہے، جس میں آنسو بھی شامل ہوتے ہیں، مگر بیرونی ظہور کو روح کی موجودگی کے ساتھ پریشان نہیں ہونا چاہیے۔"[۳]

مجھے یقین نہیں کہ میرے پاس گواہی ہے، کیا پھر بھی مجھے گواہی دینی چاہیے؟

اپنی گواہی کے بارے محسوس کرنا آسان ہے کہ کیا یہ واقعی مضبوط ہے یا بیان کرنے کے قابل ہے، مگر جب آپ اپنی گواہی کے بارے بیان کرتے ہیں، تو آپ محسوس کریں گے کہ آپ کی گواہی کس قدر سچی ہے! اپنی گواہی بیان کرنے کے لئے خوف زدہ نہ ہوں۔ آپ جانیں گے کہ جس قدر آپ اپنی گواہی بیان کریں گے، یہ اُسی قدر بڑھے گی۔

صدر بوائیڈ کے۔ پیکر بارہ رسولوں کی جماعت کے صدر نے، کہا: "مشنریوں کے لئے یہ کہنا کوئی غیر معمولی بات نہیں،" جب تک میرے پاس گواہی نہ ہو تو میں کیسے بیان کر سکتا ہوں؟ میں کیسے گواہی دے سکتا ہوں کہ خدا موجود ہے، یسوع ہی مسیح ہے، اور انجیل سچی ہے؟ اگر میرے پاس ایسی گواہی نہ ہو، تو کیا یہ بدیانتی نہ ہو گی؟

"ہاں اگر میں آپکو ایک اصول بتاؤں: ایک گواہی بیان کرنے سے ہی پیدا ہوتی ہے! کہیں نہ کہیں آپ کے روحانی علم کی کوشش میں، بقول فلاسفروں کے 'ایمان چھلانگ لگاتا ہے'۔ یہ وہ لمحہ ہوتا ہے جب آپ روشنی کے کنارے تک پہنچتے ہیں اور تاریکی میں قدم رکھتے ہیں یہ دریافت کرنے کے لئے کہ آگے دو چار قدم راستہ روشن ہے۔"[۴]

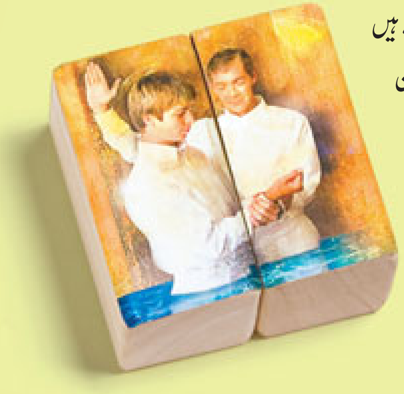

حوالہ جات

۱۔ ڈیوڈاے۔ بیڈنار، "More Diligent and Concerned at Home," لیحونا، نومبر۔ ۲۰۰۹، ۱۹۔

۲۔ ایم رسل بیلرڈ، "Pure Testimony," لیحونا، نومبر ۲۰۰۴، ۴۱۔

۳۔ ہاورڈ ڈبلیو۔ ہنٹر میری انجیل کا پرچار کرو میں: مشنری خدمت میں ایک رہنما کتاب (۲۰۰۴)، ۹۹۔

۴۔ بوائیڈ کے۔ پیکر، "The Quest for Spiritual Knowledge," لیحونا، جنوری۔ ۲۰۰۷ء، ۱۸.6 ,New Era, Jan 2007

کیا آپ نے یہ سوالات کبھی اپنے آپ سے پوچھے ہیں، یہاں پر چند جوابات ہیں۔

مجمع کے لئے ڈراما کرنا

جب تک میں نے اداکار بدلنے کا فیصلہ نہ کیا میری زندگی محض ایک کردار تھی

برٹنی تھامپسن

ایک نوخیر کے طور پر میرے لئے، سکول کی زندگی ایک کردار ادا کرنے کی مانند تھی۔ آپ اُس طریقے کے بارے جانتے ہیں جب فلموں میں ایک بُرا لڑکا بڑی مہارت سے کمال طور پر ڈائیلاگ بولتا ہے اور اِس سارے مرحلے میں لوگوں کی توجہ اپنی طرف کر لیتا ہے؟ مجھے ایسا کرنے کی شدید خواہش ہے۔ میں نے ایسے بُرے لڑکوں کا سین اچھی طرح کرنے کے لئے سکرین پر حکمرانی کرنے کی کوشش کی۔

میں نے بہانہ کیا کہ میری اخلاقیات بہت کم تر تھیں کیوں کہ میں سکول میں اپنے دوستوں کو متاثر کرنا چاہتا تھا۔ جب میں لوگوں کے بارے غیر مناسب زبان استعمال کرتا یا کوئی لطیفہ سناتا تو مجھے قہقہے لگانے کی آواز بہت اچھی لگتی تھی۔

میں چاہتا تھا کہ میری ذات ایسی ہو جس کو سننے والے خوش ہوں۔ پس میں نے اپنی وضع قطع ایسی بنالی جس کو دیکھ کر لوگ خوش ہوں۔ میں اپنی بیالوجی کی کلاس میں باقاعدگی سے ایک مزاحیہ کردار بن گیا، اپنی والی بال کی ٹیم کو قائل کرنے کا انتظام کرنے کے لئے مستقل طور پر پارٹیوں میں رہتا، اور ایک معصوم، اور سادہ لوح کے طور پر اپنی شہرت کو خراب کرتا۔ میں نے خیال کیا کہ میں نہیں چاہتا تھا کہ میرے دوست مجھے ایک اچھے لڑکے کے طور پر سوچیں!

چونکہ میں کوئی سنجیدہ گناہ نہ کر رہا تھا جو لوگ سوچتے تھے کہ میں کر رہا تھا، میں نے بڑی کوشش کے ساتھ اپنے آپ کو قائل کیا کہ بُرا رویہ رکھنا ٹھیک بات ہے۔ میں بہت زیادہ غلط تھا! میری حقیقی زندگی کی فلم ایک ایسے نکتہ پر پہنچ گئی کہ میں خود بھی نہ دیکھ سکتا تھا۔ میں جس قدر مشہور ہوا، میرا کردار اُسی قدر ناپسندیدہ بن گیا تھا۔

ایک روز، میرے دوست ایک بڑی ہی خوبصورت، اور دوستانہ رویہ رکھنے والی ایتھلیٹ کے بارے بات کر رہے تھے جس کا نام جینیفر تھا جس کو اپنے ایمان پر قائم رہنے میں کوئی شرمندگی نہ ہوتی تھی۔ میری ایک دوست، جو بہت ہی شان والی، مشہور اور سمارٹ ترین تھی اور ساتویں گریڈ میں تھی نے کہا، "جینیفر بہت ہی مختلف ہے۔ میری خواہش تھی کہ میں بھی اپنے ایمان میں ایسا ہی بہادر بنوں جیسے وہ تھی۔ صرف وہی واحد لڑکی تھی جسے میں جانتا تھا کہ جو اِس طرح سے زندگی بسر کر رہی تھی۔" میں حیران تھا۔

میں حیران تھا 'وہ یہ سب کچھ کیسے کہتی ہو گی، جیسا اُس نے مجھ سے اظہار کئے بغیر کہا تھا۔؟'۔ "آخر کار، میرے کلیسیائی معیارات بہت اعلیٰ تھے ا" میں بہت پریشان تھا کہ وہ مجھے ایک اچھی مثال کے طور پر نہ لیتی تھی۔ پھر، اچانک، میں نے محسوس کیا کہ میں ایک مووی تھیٹر کی پہلی لائن میں بیٹھا اپنی زندگی کی مووی کو اہم فیچر کے لحاظ سے دیکھ رہا ہوں۔

میں نے غلط مثالوں پر غور کیا جو اپنے دوستوں کے ساتھ کرتا رہا تھا۔ مجھے کس قسم کا بچہ دیکھ رہا تھا اور سوچ رہا تھا، "میری خواہش تھی کہ میں بھی اُس کی مانند بہادر اور عمیق ہوتا"؟ اور جو کچھ میں بن چکا تھا میں واقعی اُس کو پسند نہ کرتا تھا۔

اپنے کردار اور شہرت کو بدلنا ایک لمبا مرحلہ تھا، اور میں ابھی بھی اپنے منہ کو بند کرنے کی کوشش کر رہا تھا بجائے اِس کے کہ اِس میں سے بے تامل اور لوگوں کے لئے توہین آمیز الفاظ نکلتے۔ مگر میں نے محسوس کیا کہ میں اپنے کسی دوست کے احساسات کو نقصان پہنچائے بغیر بھی تو اپنے دوستوں کو ہنسا سکتا تھا، اور غیر اخلاقی لطیفہ کے دوران کسی کا مذاق اُڑائے بغیر بھی میں کمرے سے نکل سکتا تھا۔ کوئی بھی نہیں چاہتا کہ وہ زیادہ دوست بنانے کی خاطر "بُرا لڑکا" بنے۔ میں نے اپنے رجحان اور رویہ کو بدلا کیوں کہ اپنے عقیدے کے مطابق امن سے رہنا اپنی موجودہ حالت کو چھپانے سے کہیں بہتر ہے۔ ■

مہربانی کی سرگوشی

”اپنے دشمنوں سے محبت رکھو، جو تم سے عداوت رکھیں اُن کا بھلا کرو“ (لوقا ۶:۲۷)

دبورہ مور
سچی کہانی پر مبنی

جیمز کی ماں نے، ایک لڑکے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے جو پرائمری کلاس کے کمرہ کے درمیان میں کھڑا تھا کہا ”کارسن آج یہاں ہے،“۔

جیمز کراہا۔ کارسن جینز اور ایک پرانی شرٹ پہنے ہوئے تھا۔ جیمز جانتا تھا کہ اُس کے والدین اُسے کبھی بھی چرچ جانے کے لئے یہ سب کچھ پہننے نہ دیں گے، اور اس کے ساتھ ساتھ اور بھی بہت کچھ نہ کرنے دیں گے جو کارسن نے کیا تھا۔

پچھلے ہفتے سکول میں، کارسن کو کلاس سے باہر نکال دیا گیا کیوں کہ وہ ٹیچر کے پیچھے باتیں کر رہا تھا۔ وہ ہمیشہ جیمز کے لباس کے بارے مذاق اُڑاتا تھا اور اُسے سکول کا سب سے چھوٹا لڑکا ہونے کی وجہ سے بہت زیادہ تنگ کرتا تھا۔

جیمز نے اپنے آپ سے پوچھا، ”کیا وہ بہن ون کے سامنے شور وغل کر سکتا اور لڑائی کر سکتا ہے؟“

”مجھے یقین ہے کہ سب ٹھیک ہو جائے گا،“ ماں نے کہا۔ ”کارسن کبھی بھی چرچ نہ گیا تھا، اور وہ غالباً کچھ پریشان تھا۔“

جب کلاس شروع ہوئی، بہن ون نے پوچھا اپنے صحائف کون لایا تھا۔ جیمز نے اپنے ہاتھ باقی کلاس کے ساتھ اُٹھائے، مگر کارسن نے اپنا سر نفی میں ہلایا۔ وہ شرمسار دکھائی دیتا تھا، جس سے جیمز پریشان ہوا۔

کارسن عام طور پر مذاق اُڑاتا تھا جب وہ اپنے گھر کا کام نہ کرتا تھا۔ مگر جیمز نے جس قدر زیادہ اُس کے بارے سوچا، تو وہ اِسی قدر زیادہ حیران ہوا کہ نئے چرچ میں پہلی بار جانا کیسے لگتا ہوگا۔

بہن ون نے کارسن کو پڑھنے کے لئے اپنے صحائف دیئے۔ جب کارسن کی پڑھنے کی باری تھی تو جیمز پریشان ہونا شروع ہو گیا۔ کیا ہوگا اگر کارسن نے اپنے صحائف فرش پر پھینک دیئے یا پڑھنے سے انکار کر دیا؟

مگر کارسن نے کوئی ایسا کام نہ کیا۔ اُس نے پڑھنا شروع کیا اور تیوری چڑھائی۔ ایک لمحہ کے بعد، جیمز نے محسوس کیا کہ کارسن بڑے اچھے طریقے سے پڑھ سکتا تھا۔ جیمز نے پہلے سکول میں کبھی اِس بات پر غور نہ کیا تھا۔

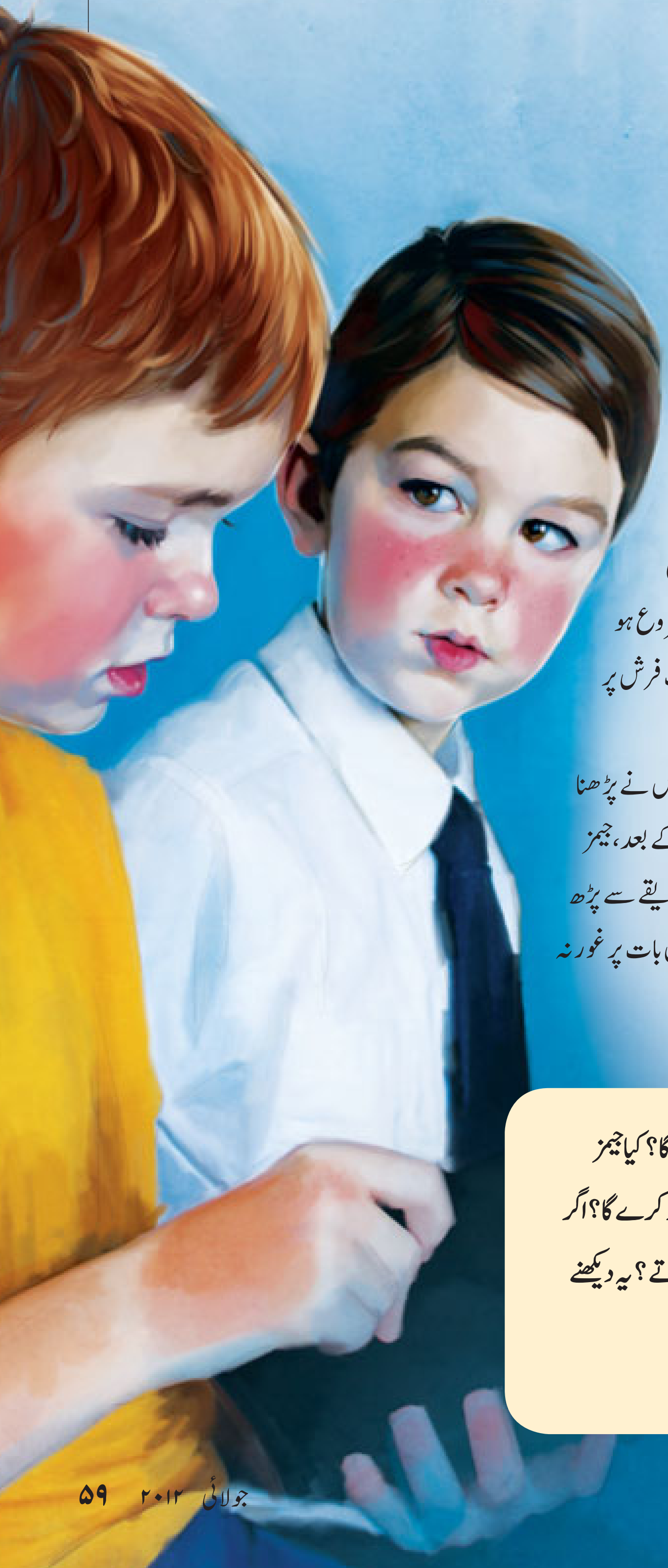

آپ کیا سوچتے ہیں جیمز کیا کرے گا؟ کیا جیمز کارسن پر ہنسے گا؟ کیا وہ اُسے نظرانداز کرے گا؟ اگر آپ جیمز کی جگہ ہوتے تو آپ کیا کرتے؟ یہ دیکھنے کے لئے کہ کیا ہوا صفحہ اُلٹیں۔

وضاحت کر ریک سٹیلی

جیمز کارسن پر جھکا اور سرگوشی کی، ''دراصل۔''
کارسن نے حیرانگی سے دیکھا، مگر اُس نے الفاظ پڑھے اور آیت پڑھنا جاری رکھی۔ جب اُس نے پڑھنے کی کوشش کی، تو جیمز نے اُس کی مدد کی۔ اُس کی باری کے آخر میں، کارسن نے جیمز کی طرف دیکھا اور مسکراہٹ کا اشارہ دیا۔

جیمز کو یقین نہیں تھا کہ اِس کے بعد سکول میں حالات کچھ مختلف ہو گئے تھے۔ جو مزاحیہ کام وہ کرتا تھا اُس کی پرواہ نہ کرتا تھا۔ اُس نے یہ جان کر بہتر محسوس کیا کہ اُس نے ایک ایسے لڑکے کی مدد کی تھی جو ہمیشہ مشکلات پیدا کرتا تھا، اور کوئی بھی اِن احساسات کو دور کر سکتا تھا۔ ■

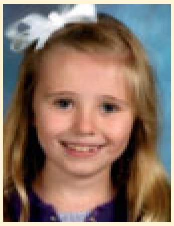

ایک روز میرے دوست اور میں میدان میں کھیل رہے تھے جب ایک اور لڑکی آ کر شامل ہو گئی۔ دوسرے اُس کو ایک جھگڑالو لڑکی کے طور پر جانتے تھے اور کوئی اچھی لڑکی نہ تھی۔ اُس نے کھیل کے اصولوں کو بدلنا شروع کر دیا، اور میں نے کہا، ''آپ اپنے طریقے سے کھیل سکتی ہو، لیکن ہم تو اُس طریقے سے کھیلیں گے جو ہمیں اچھا لگتا ہے۔'' وہ مایوس ہو کر چلی گئی۔ اُس کے بعد میں نے اُس پر غور کیا جو میں نے اُس لڑکی سے کہا تھا۔ میں جانتی تھی کہ میں نے اُس لڑکی کے احساسات کو ٹھیس پہنچائی تھی۔ بعد میں، مَیں نے اُسے ڈھونڈا اور کہا، ''میں معذرت چاہتی ہوں۔ میرا کہنے کا مطلب یہ نہیں تھا کہ تم کھیل نہیں سکتی ہو۔'' اُس نے کہا بس اب ٹھیک ہے۔ وہ لڑکی اور میں دوست نہیں بن سکتی تھیں، مگر میں نے سوچا کہ میں نے وہ کیا جو یسوع مجھ سے چاہتا تھا کہ اُس کے ساتھ مہربانی سے پیش آؤں۔

ریگن کے۔، عمر ۹، یوٹاہ، یو ایس اے

کیسا ہونا چاہیے

کارٹون از پاؤلا بیکر

ابتدائی پیش رو بہت عرصہ پہلے رہتے تھے۔ میں اُن سے کیا سیکھ سکتا ہوں؟

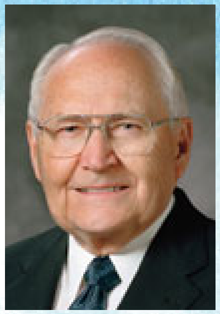

ایلڈر ایل۔ ٹام پیری
بارہ رسولوں کی
جماعت سے کچھ
خیالات اور سوالات
بیان کرتے ہیں۔

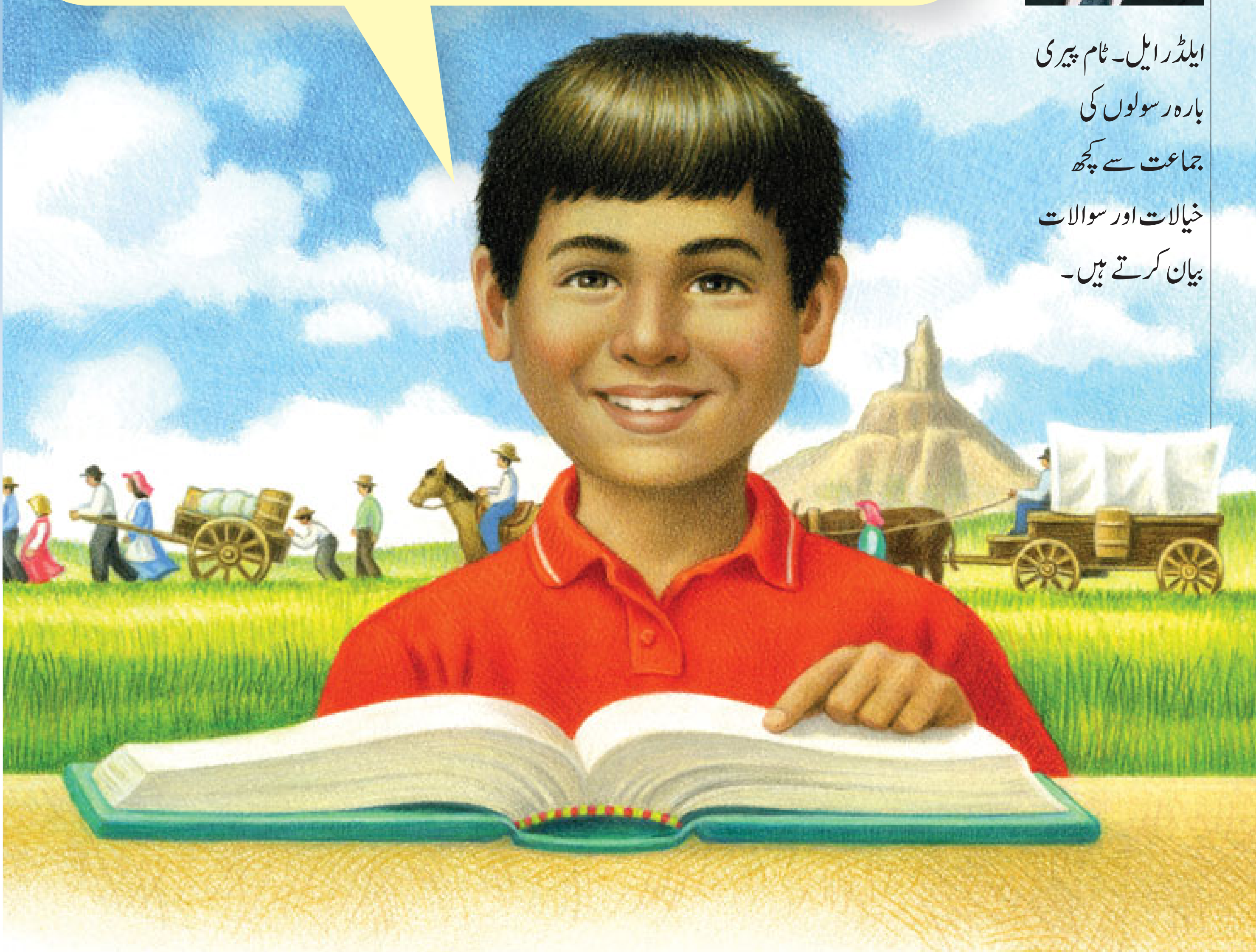

۲۴ جولائی کو ہم سالٹ لیک وادی میں پیش روؤں کی آمد کی تقریب مناتے ہیں۔

اُنہوں نے سب کچھ پیچھے اپنے گھروں میں چھوڑ دیا۔
اپنا کاروبار، اپنے فارم، اور حتیٰ کہ اپنے خاندان کے ارکان
اِس بیابان میں سفر کرنے کی خاطر۔

پیش روؤں نے جب میدانوں کو عبور کیا تو اُنہوں نے رقص کیا اور گیت گائے۔ اِس طریقے سے وہ اِن مشکلات کے دوران اپنی روحوں کو پُر تحریک رکھتے تھے۔

خدا اور اپنے رہنماؤں کے ساتھ مضبوط ایمان میں،
ابتدائی پیش رو پہاڑوں کے سائے میں خوبصورت
معاشرہ قائم کرنے کے لئے کام کرنے کے واسطے گئے۔

ایمان کا کیا ہی شاندار ورثہ ہے، اور اُن اعلیٰ پیش روؤں کا خالص پن جنہوں نے ہماری خاطر اُس وادی کو تعمیر کرنے کے لئے اپنے گھروں کو چھوڑا۔ ■

"The Past Way of Facing the Future," لیحونا نومبر ۲۰۰۹ء، ۷۴ سے؛ "A Meaningful Celebration," ایزائن، نومبر ۱۹۸۷ء، ۷۰، ۷۲۔

وضاحت سٹیو کراپ

تاریخ رقم کرتے ہوئے

چاڈای۔ فارس

کلیسیائی رسالے

سوما، ایسزٹر اور کاٹا بی ہنگری بڈاپسٹ رہتے ہیں ایک ایسا شہر جہاں تاریخی محلات ہے، شاہی حق ملکیت ہے، اور خوبصورت فن اور عمارتیں ہیں۔ اگرچہ بچے اپنے شہر کی تاریخ کے بارے سکول میں سیکھتے ہیں، مگر وہ ایک اور قسم کی تاریخ کے بارے بھی دلچسپی رکھتے ہیں جو کلیسیائی تاریخ کہلاتی ہے۔

"میں اُس کے بارے سیکھنا چاہتی ہوں جب جوزف سمتھ نے دعا کی اور آسمانی باپ اور یسوع اُس پر ظاہر ہوئے،' ایسزٹر، عمر ۷ سال، بتاتی ہے۔

سوما، عمر ۱۰ سال، چھوٹے ایلما کے بارے پڑھنا پسند کرتی ہے۔ "پہلے وہ برا تھا، مگر مجھے پسند ہے پھر اُس نے کیسے اچھائی کا انتخاب کیا۔"

بڈاپسٹ میں بہت سارے لوگ جوزف سمتھ یا چھوٹے ایلما کے بارینہیں جانتے ہیں، مگر سوما ایسزٹر اور کاٹا، عمر ۵ سال اُمید کرتے ہیں کہ جب وہ اچھی مثالیں پیش کریں گے اور درست کا انتخاب کریں گے، تو ہنگری کے زیادہ لوگ چرچ کے بارے جانیں گے۔ ■

فوٹوگراف چاڈای۔ فارس: تھامس ایلیس چاپلٹ

ایسزٹر کا سکول میں دلچسپ مضمون آرٹ ہے

ہنگری کی زبان میں ۱۹۹۱ میں مورمن کی کتاب شائع ہوئی تھی۔

۲۲۰۰ لوگوں میں سے ایک فرد ہنگری میں کلیسیا کا رکن ہے۔

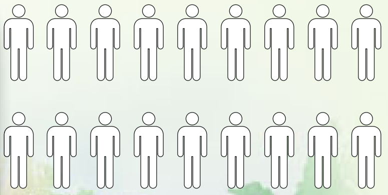

سوما اپنے گھر کے پاس بائیک پر سواری کرنا پسند کرتا ہے۔

فرائی برگ جرمنی کی ہیکل بڈاپسٹ کے قریب ترین ہے۔ یہ کوئی ۳۵۰ میل (۵۶۰ کلومیٹر) دور ہے۔

آپ اِس مہینے کے پرائمری کے موضوع کے بارے مزید جاننے کے لئے اِس سبق اور سرگرمی کو استعمال کرتے ہوئے سیکھ سکتے ہیں۔

میں انجیل کے اصولوں پر قائم رہتے ہوئے درست کا انتخاب کرتا ہوں

کیا آپ یہ نہ جانتے ہوئے مشن پر جانے کا تصور کر سکتے ہیں کہ آپ کب اپنے خاندان میں واپس لوٹیں گے؟ آپ کیسا محسوس کریں گے؟ آپ تیاری کے لئے کیا کریں گے؟

مضایاہ بادشاہ کے چار بیٹے عمون، ہارون، اومنر، اور حمنی اور اُن کا دوست ایلما مشن پر گئے جو چودہ برس تک جاری رہا۔ مضایاہ کا ہر ایک بیٹا اپنے ملک میں اپنے باپ کی جگہ بادشاہ بن سکتا تھا، مگر اِس کی بجائے اُنہوں نے اپنے دل کی بات مانی۔ وہ اور ایلما یسوع مسیح کی انجیل میں تبدیل ہوئے، اور وہ لامنوں کے ساتھ انجیل بانٹنا چاہتے تھے، جو اُن کے دشمن تھے۔

نوجوان آدمی جانتے تھے کہ وہ خدا کی طاقت کے بغیر یہ مشن پورا نہیں کر سکتے تھے۔ ایلما ۱۷:۲–۳ واضح کرتا ہے کہ اُنہوں نے کیسے یہ طاقت حاصل کی: ”اُنہوں نے جانفشانی سے صحائف کی تلاش کی تھی، کہ وہ خدا کے کلام کو جان سکیں۔۔۔اُنہوں نے بہت زیادہ دعا کی تھی، اور روزے رکھے تھے؛ پس اُن کے پاس نبوت کی روح تھی، اور مکاشفہ کی روح، اور جب وہ تعلیم دیتے تھے، اُنہوں نے خدا کی طاقت اور اختیار سے تعلیم دی۔“

روزہ اور دعا کے باعث ان نوجوانوں نے خدا سے برکات پائیں۔ ایلما کی مانند اور مضایاہ کے بیٹوں کی طرح، آپ بھی آسمانی باپ سے برکات پانے کی تیاری کے لئے جو وہ آپ کے لئے رکھتا ہے دعا کر سکتے اور روزہ رکھ سکتے ہیں۔ ■

صحائف کا گیت

- ”عقل مند آدمی اور دانا آدمی،“ بچوں کے گیتوں کی کتاب، ۲۸۱۔
- ۱ نیفی ۱۶:۳

بائیں: وضاحت پال مَن؛ بیچ: وضاحت پال رحڈ یال © IRI؛ دائیں: وضاحت براُن کال

آپ کو ضرورت ہو گی:

ایک ہموار پتھر یا کنکریوں کی۔

اکریلک رنگ اور رنگدار مارکرز کی۔

پینٹ برش کی

صرف آپ

اپنے بستر پر دعا کی یاددہانی کے لئے ایک رنگدار پتھر رکھیں اور آسمانی باپ کے سامنے وہ بیان کریں جو آپ روزے کے بارے کرنا چاہتے ہیں۔اپنے روزے کا آغاز دعا سے کرنے کے بعد، اُس پتھر کو اپنے بستر سے آگے فرش پر رکھ دیں۔جب آپ کا روزہ ختم ہو جائے، تو گھٹنوں کے بل ہونے اور دعا کرنے کے لئے وہ پتھر ایک یاددہانی ہے۔اور جب آپ اپنے خاندان کے ساتھ ، وارڈ کے ساتھ ، یا برانچ کے ساتھ خاص روزہ رکھیں تو اِس پتھر کو آپ ہر مہینے روزے کے اتوار کو بھی یاددہانی کے طور استعمال کر سکتے ہیں۔

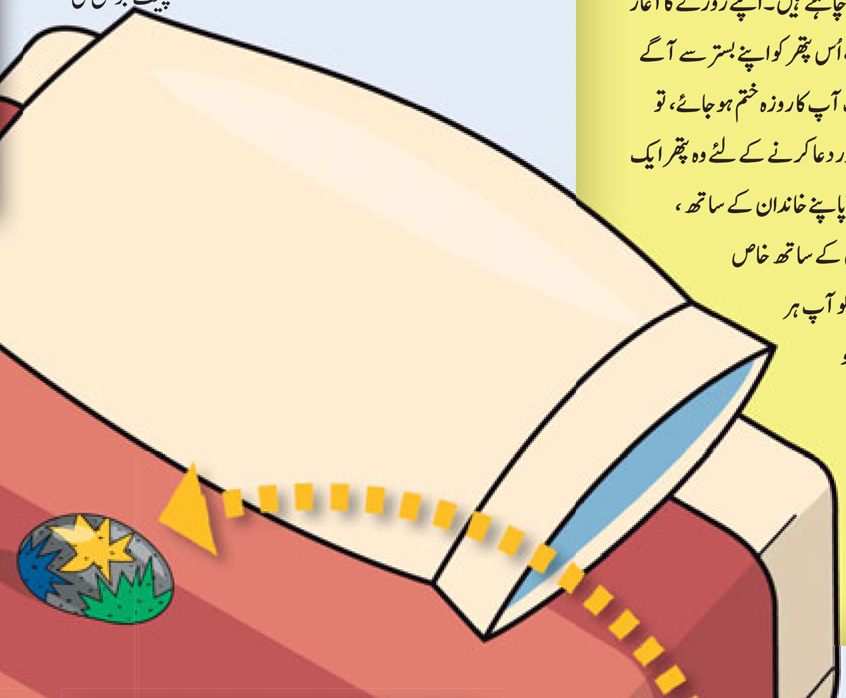

۱۔ اُس پتھر کو دھوئیں اور اِسے خشک ہونے دیں۔

۲۔ پینٹ کی تھوڑی سی مقدار ایک پیپر پلیٹ پر یا سکریپ پیپر پر ڈالیں۔

۳۔ اُس پتھر کو ڈیکوریٹ کرنے کے لئے برش اور مارکرز کو استعمال کریں۔اپنے نام اِس پر لکھیں کوئی اور ڈزائن اور اشکال بنائیں۔

۴۔ اُس پینٹ کو مکمل طور پر خشک ہونے دیں اور پتھر کو اپنے بستر پر رکھیں۔

سی ٹی آر ٹائم: دعا اور روزہ

خاندان کے طور پر، روزے سے پہلے اور بعد میں دعا کی اہمیت کے بارے بات کریں۔اگلی بار جب آپ کا خاندان روزہ رکھے، تو اِس مقصد کے لئے دعا کریں۔ اپنے روزے کا آغاز دعا سے اور آسمانی باپ سے باتے کرتے ہوئے کریں اور کہ آپ روزہ کیوں رکھ رہے ہیں۔

تھامس کی گواہی

”میں خداوند تمہیں سچائی کی گواہی دوں گا“ (تعلیم و عہد ۴:۶۷)

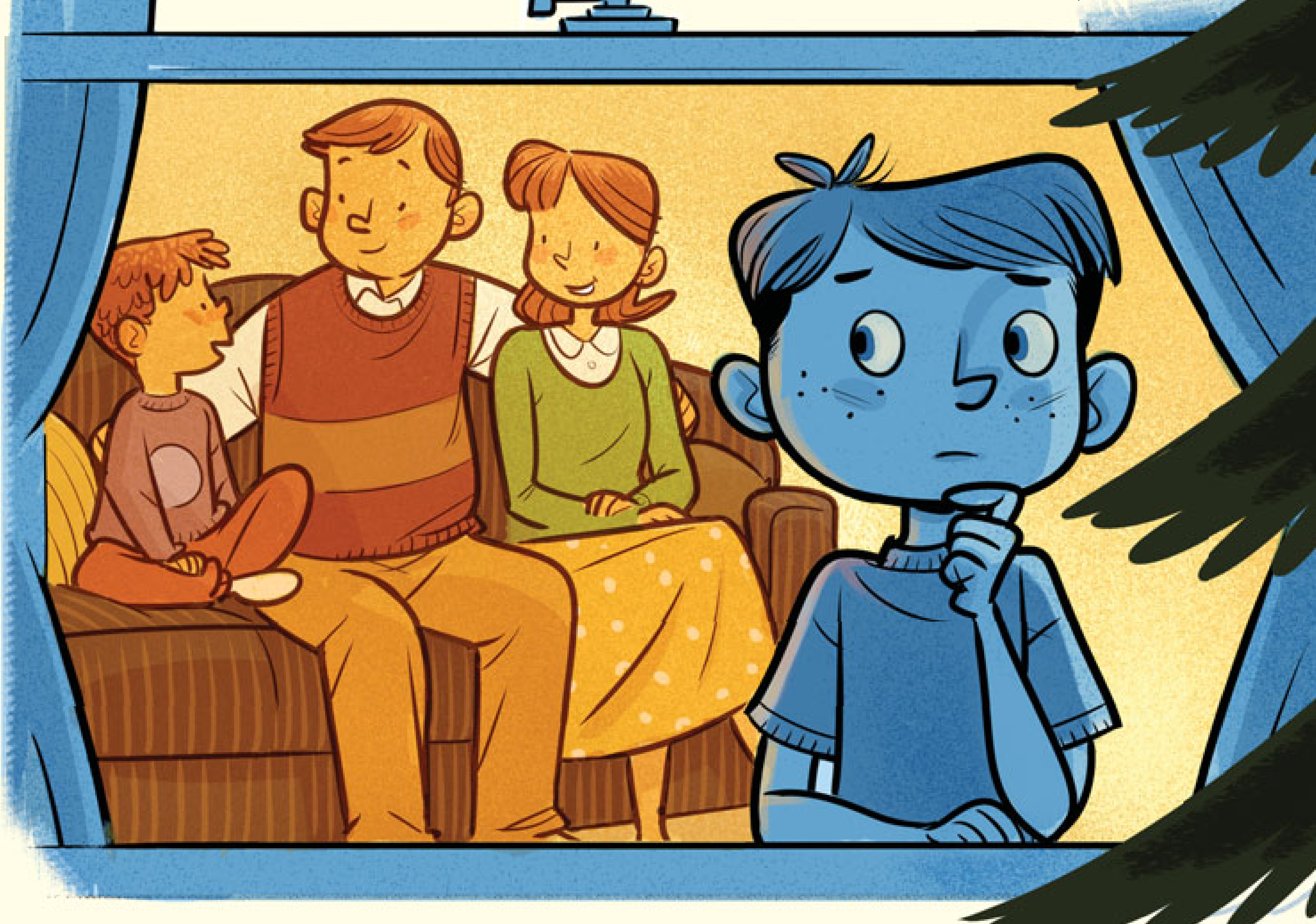

جوشوا جے۔ پرکی

کلیسیائی رسالے
سچی کہانی پر مبنی

یہ خاندانی شام تھی، اور اور ہر ایک کو کوئی کردار ادا کرنا تھا۔ ماں سب انتظام چلا رہی تھی۔ باپ سبق دے رہا تھا۔ بچے دعا، موسیقی، اور تھامس کے لئے متوقع سرگرمی کو سنبھالے ہوئے تھے۔ اِس ہفتے گواہی دینے کی باری تھامس کی تھی، اور وہ کچھ ہچکچا رہا تھا۔

تھامس پہلے بھی اپنی گواہی بیان کر چکا تھا، مگر یہ بہت عرصہ پہلے کی بات تھی، اور وہ یاد نہیں کر سکتا تھا کہ اُس نے کیا کہا تھا۔ پس جب افتتاحی گیت ختم ہوا اور دعا ہو چکی، تو تھامس بے چینی سے بیٹھا ہوا تھا۔

ماں نے اُسے یاد دلایا، ”آج آپ کی باری ہے،“

تھامس نے کھڑکی سے باہر ایور گرین ٹری کو دیکھا، اِس خواہش کے ساتھ کہ شائد وہ اُسے کچھ بتا سکے کہ کیا کرنا ہے۔

ابو تھامس کے ساتھ بیٹھ گئے اور پوچھا کہ کیا مسئلہ ہے۔

تھامس نے بڑے آرام سے کہا، ”میں نہیں جانتا کہ گواہی کیا ہے،“

ابو نے کہا، ”اچھا میں آپ کی مدد کر سکتا ہوں۔

”آپ نے ہمیں چند اُن چیزوں کے بارے بتانا ہے جو سچی ہیں اور جن پر آپ ایمان رکھتے ہو۔ آپ بتا سکتے ہو کہ

صحائف کا مطالعہ کرنا کتنا پسند ہے۔ وہ ہمیشہ روح کو محسوس کرنے میں آپ کی مدد کرتا ہے۔“

مگر تھامس تیاری محسوس نہیں کر رہا تھا۔ ہر کوئی اُسے دیکھ رہا تھا، اور اُس کا منتظر تھا کہ وہ کچھ کرے۔ اُس نے اپنا سر ہلایا۔ ”میں نہیں کر سکتا ہوں۔ میں نہیں جانتا کہ یہ کیا ہے۔“

ابو نے تھامس کے بازو پر تھپکی دی۔ ”ٹھیک ہے آپ اسے کسی اور وقت کر لینا۔“

بعد میں شام کو تھامس اپنے بستر میں مورمن کی کتاب لے کر بیٹھا ہوا تھا۔ ابو ٹھیک کہتے تھے کہ صحائف کا مطالعہ ہمیشہ اُس کو بہتر محسوس کرنے میں مدد دیتا تھا۔ اُس نے روزانہ ایک باب پڑھنے کی کوشش کی، مگر وہ ابواب واقعی طویل لگنے شروع ہو گئے تھے۔ اُس نے اپنے صحائف انیفی ۷ا سے کھولا۔

”یہ طویل ہے!“ تھامس نے سرگوشی کی۔ اُس نے آسمانی باپ سے مدد کے لئے چھوٹی سی دعا کی۔ پھر وہ حیران تھا کہ وقت کتنی تیزی سے گزرا تھا۔

روشنی بجھانے سے تھوڑی سی دیر پہلے، ابو شب بخیر کہنے آئے۔

”ابو بوجھو کیا ہوا؟“

”دوست کیا ہوا؟“

”میں نے پورے ہفتے اپنے صحائف کا مطالعہ نہ کیا تھا کیوں کہ ابواب بہت لمبے تھے۔ مگر آج میں کرنا چاہتا تھا، پس میں نے دعا کی، اور آسمانی باپ نے میری مدد کی۔ میں نے سب کچھ پڑھا، اور مجھے احساس ہوا کہ صرف پانچ منٹ ہی لگے ہیں۔ دعا ایک اچھی چیز ہے۔“

”تھامس، کیا آپ جانتے ہو کہ ابھی ابھی آپ نے کیا کہا ہے؟“ ابو نے مسکراہٹ سے پوچھا۔ ”آپ نے اپنی گواہی بیان کی ہے!“

تھامس نے کہا، ”کیا واقعی۔“ ”آپ کا کیا مطلب ہے؟“

جب آپ دعا کے بارے بات کرتے ہیں اور یہ کیسے آپ کی مدد کرتی ہے تو یہ دعا کے لئے گواہی ہے۔“

تھامس کا منہ حیرانی سے کھلا رہ گیا۔ اُس نے سوچا کہ سارے لوگ ہر وقت مجھے گواہی کے بارے سکھاتے ہیں۔ اُس نے محسوس کیا کہ اُس نے گواہی بیان کی ہے۔!

تھامس نے اتنا اچھا محسوس کیا کہ اُس نے قہقہہ لگایا۔ اُس نے ابو کو گلے لگایا۔

”واہ، میں نے یہ کیا ہے!“ تھامس نے کہا، ”ڈیڈ، کیا اگلی خاندانی شام میں، اگلے ہفتے میں اپنی گواہی دے سکتا ہوں؟ میں جانتا ہوں کہ یہ میری باری تو نہیں، مگر میں دعا کے بارے بات کرنا چاہتا ہوں۔“

ابو نے کہا، ”میرا خیال ہے کہ یہ بہت اچھا خیال ہے۔“

جب ابو کمرے سے باہر گئے، تو تھامس نے اُس دن جو ہوا تھا اُس کے بارے سوچا۔ وہ خاندان کے لئے، صحائف کے لئے، دعا کے لئے، اور دوسری کئی چیزوں کے لئے شکر گزار تھا۔ ٹھیک اُسی وقت، وہ گواہی کے لئے شکر گزار تھا۔ وہ جانتا تھا کہ کیسے بیان کرنی ہے اور اِس کا کیا مطلب ہے۔ ■

”آپ دیکھیں گے کہ جب آپ گواہی بیان کریں گے تو یہ مضبوط ہو گی۔“

ایلڈر رابرٹ ڈی۔ ہیلز بارہ رسولوں کی جماعت سے، “The Importance of Receiving a Personal Testimony,” اینزائن، نومبر ۱۹۹۴ء، ۲۲۔

بڑھتی ہوئی گواہی

گواہیاں

خوبصورت پودوں کی مانند ہیں۔ وہ کبھی کبھار تھوڑا بڑھتی ہیں اور اُنہیں حفاظت اور احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ اِس پودے کو صحت مند اور روشن بنانے کے لئے درج ذیل ہدایات کی پیروی کریں۔

جب آپ کسی چیز کی سچائی کے بارے جانتے ہیں، تو آپ کے پاس اُس سچائی کی گواہی ہوتی ہے۔ روح القدس آپ کی سوچ میں اُس سچائی کے فہم کو سمجھنے کی مدد کرتا ہے اور آپ کو امن، خوشی، روشنی، یا دلوں میں گرماہٹ بخشتا ہے۔ ہر دفعہ جب بھی آپ نیچے سے کچھ پڑھیں اس صفحہ پر پھول میں رنگ بھریں کہ آپ جانتے ہیں کہ یہ سچی ہے۔

- خدا میرا پیارا آسمانی باپ ہے۔
- آسمانی باپ میری دعاؤں کو سنتا اور جواب دیتا ہے۔
- یسوع مسیح کے کفارے کی وجہ سے، میں کسی روز پھر آسمانی باپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں۔
- جوزف سمتھ نے انجیل کو زمین پر بحال کیا۔
- آج زمین پر ہمارے پاس ایک نبی ہے۔
- صحائف مجھے سکھاتے ہیں کہ آسمانی باپ کیا چاہتا ہے کہ میں جانوں۔

جس طرح سے ایک پودا اُس وقت بڑھتا ہے جب وہ پانی اور سورج کی روشنی پاتا ہے، اِسی طرح جب آپ اچھے انتخاب کرتے ہیں تو آپ کی گواہی مضبوط ہوتی ہے۔ نیچے کچھ طریقے ہیں جن سے آپ اپنی گواہی کو مضبوط کر سکتے ہیں۔ ہر دفعہ جب آپ اِس مہینے اپنی گواہی کو بڑھانے کے لئے کچھ کرتے ہیں تو اِس صفحہ پر ایک پتے کو رنگ کریں۔

- آسمانی باپ سے دعا کرنا
- اپنی گواہی خاندانی شام میں یا پرائمری ٹاک کے دوران بتائیں۔
- صحائف کا مطالعہ کریں۔
- پرائمری اور ساکرامنٹ میٹنگ کے دوران سنیں اور سیکھیں۔
- اپنے روزنامچہ میں اپنے گواہی کے بارے لکھیں۔
- دوسروں کے ساتھ مہربان ہوں۔
- وہ پڑھیں جو نبیوں نے گواہی کے بارے بتایا ہے۔ (آپ "The True Church" سے شروع کر سکتے ہیں جسے صدر ہنری بی۔ آئرنگ نے مارچ ۲۰۰۹ کے لیحونا میں لکھا۔) ■

وضاحت بریڈ کلارک

ہمارا صفحہ

یوجین واء۔، عمر ۱۲ سال ملائیشیا سے، اپنے دادا کے ساتھ چینی سٹائل میں شطرنج کھیلنا پسند کرتا ہے۔ اپنے فارغ وقت میں وہ باسکٹ بال اور بیڈ منٹن کھیلنا بھی پسند کرتا ہے اپنے دوستوں کے ساتھ ۔ وہ نئے دوست بنانا اور چینی گانے سننا پسند کرتا ہے۔

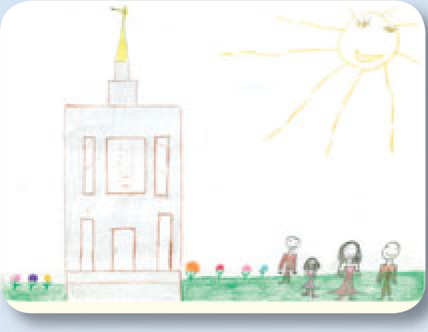

علینا اے۔، عمر ۷ سال، یوکرائن

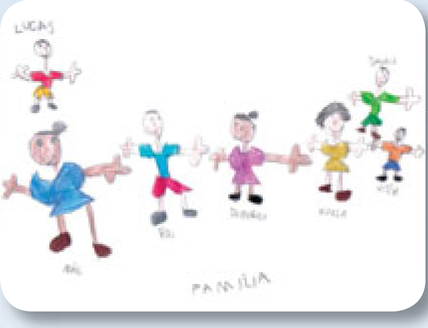

میرا خاندان، لوقس او۔، عمر ۵ سال، برازیل۔

ہم جانتے ہیں کہ وہ موجود ہے اور ہم سے پیار کرتا ہے۔

ہم ہر شام اپنے والدین کے ساتھ صحائف کا مطالعہ کرتے ہیں اور یسوع مسیح کی تعلیمات کے بارے پڑھتے ہیں۔ جب ہم کانفرنس میں کلیسیائی رہنماؤں کے خطاب سنتے ہیں اور صحائف سے کہانیوں کا حوالہ دیتے ہیں، تو ہم تعلیمات کو جانتے ہیں کیوں کہ ہم اُنہیں اپنے خاندان میں پڑھ چکے ہوتے ہیں۔ ہم روزانہ مطالعہ صحائف کی اہمیت کو سمجھتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں ہم آسمانی باپ کے بچے ہیں، وہ موجود ہے، اور وہ اور یسوع مسیح ہم سے پیار کرتا ہے۔

تھامس اے۔، عمر ۸؛ ارون اے۔ عمر ٦؛
اور سسلیا اے۔، عمر ۱۰ ارجنٹائن

ہیکل، شیریان پی۔، عمر ۱۰، سموآ

مجھے مقاصد کا تعین کرنا پسند ہے

میں نے سرہانے پر یسوع مسیح کی تصویر بنائی کیوں کہ یہ میرے مقاصد میں سے ایک تھا۔ میں شکر گزار ہوں کہ میں نے بپتسمہ پایا ہے۔ میں ایک نوٹ بک لکھنا پسند کرتی ہوں جہاں میں اپنے مقاصد کے بارے لکھ سکتی ہوں۔ مجھے کام کرنے پسند ہیں اور اپنی ماں کو دیکھتی ہوں اور ہمیشہ وہی کرتی ہوں جو وہ کرتی ہے۔

مریام سی۔، عمر ۸، میکسیکو

کیلسی غلطی کرتی ہے

جین میک برائڈ چو آٹے
سچی کہانی پر مبنی

”ہمارا ایمان دیانتداری پر ہے۔“ (ایمان کے ارکان ۱:۱۳)

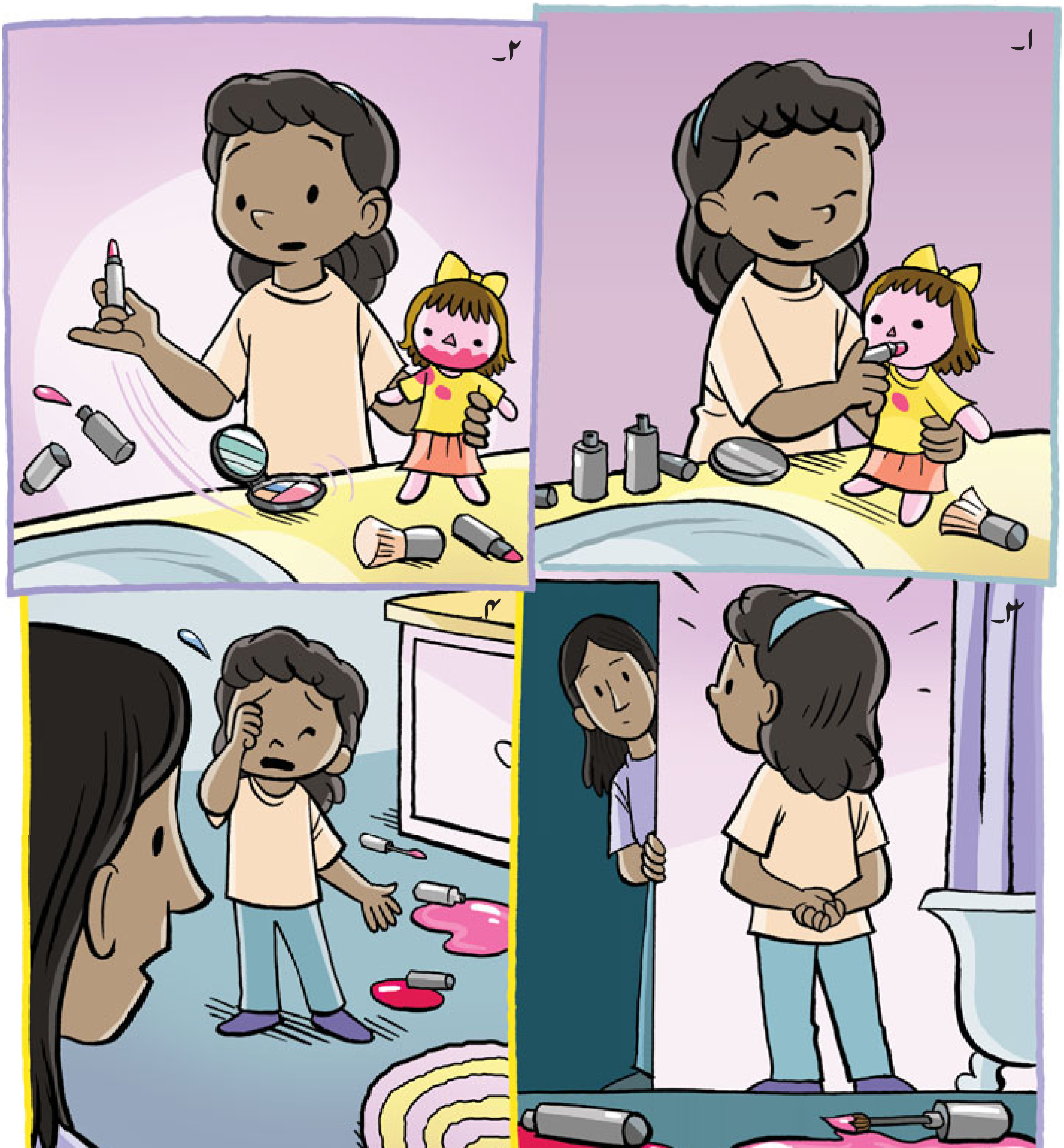

وضاحت ایڈم کوفورڈ

۵۔
۶۔
۷۔
۸۔

غلطیوں سے سیکھنا

ڈارسی جینس

بعض اوقات ہم غلطیاں کرتے ہیں، جیسے کیلسی نے کی۔ جب ہم غلطیاں کرتے ہیں، ہم معذرت کا اظہار کر سکتے ہیں۔ صفحہ پر ڈرائنگ کو دیکھیں۔ ہر ایک کالم میں ڈرائنگ پر دائرہ کھینچیں جو دوسروں سے مختلف ہو۔

۱۔ آپ اقرار کریں کہ آپ نے کچھ غلط کیا ہے۔

۲۔ کہیں، ”مجھے افسوس ہے،“ اور معافی مانگیں۔

۳۔ پھر نہ کرنے کا وعدہ کریں۔

۴۔ جو کچھ آپ نے غلط کیا ہے اُسے درست کرنے کی بہترین کوشش کریں۔

میں دیانتدار ہو سکتا ہوں

اِس تصویر میں بچہ دیانتدار ہے۔ دیکھیں اگر آپ گیند، شمع، موبائل فون، کلاک، بسکٹ، کتا، گڑیا، پر، پنسل، سموسے کا ٹکڑا، صحائف اور چمچ کو دیکھ سکتے ہیں۔

کلیسائی خبریں

مزید کلیسائی خبروں اور واقعات کے لئے news.lds.org پر وزٹ کریں

مشن کے نئے صدور خدمت کرنے کے لئے بُلائے گئے

کلیساء نے اِس سال کے آغاز ہی میں مشن کے ۱۱۰ نئے صدور کے ناموں کا اعلان کیا۔ اکثریت اپنی دو یا تین سالہ بلاہٹ کو، اپنی بیویوں کے ہمراہ، اِس مہینہ سے شروع کریں گے۔

مشن	نیا صدر
ارجنٹینہ بہایا بلانکا	مینوئل پارینو
ارجنٹائن نیقیون	پال آر. لوئیل
آسٹریلیا ایڈالڈل	بریڈلی ڈی. کارٹر
آسٹریلیا پرتھ	آر. بروس لنڈسے
آسٹریلیا سڈنی	فلپ ایف. ہوؤز
بیلجیم / نیدرلینڈز	ایلڈن سی. روبنسن
برازیل بیلیم	جوسی سی. سکیکی
برازیل بیلو ہوریزینٹو	پاسکائیل ایف. فورچوناٹو
برازیل کاسپیناس	کارلوس ای. پیئروٹی
برازیل کیوبا	کیتھ آر. ریبر
برازیل پورٹو الیجری شمالی	ڈی. لٹین رائٹ
برازیل پورٹوالیجری جنوبی	پالمینیو سی. کاسترو
برازیل سیلواڈور جنوبی	مارسیلو اینڈرزو
برازیل ساؤپاؤلو مشرقی	رینالڈاے. فرین
برازیل ٹیریسینا	ایلوا کیرا یل. سائیڈسچالیگ
بلغاریہ صوفیا	مائیکل ایل. ویلسٹیڈ
کیلیفورنیا آکلینڈ / سان فرانسیسکو	ڈیوڈ این. ویڈی مین
کیلی فورنیا سان فرینڈو	کینتھ ٹی. ہال
کیلی فورنیا سانٹا روزا	رینی آر. البا
کمبوڈیا فنوم پنہا	ڈیوڈ سی. مون
کینیڈا کیلگری	ہاورڈ نکولس
کینیڈا ہیلی فیکس	برائن لیاوِٹ
کینیڈا ونی پگ	کرک ایم. تھامس
چیلی سان ٹیگو	ڈیوڈ ایل. رائٹ
چلی ویناڈل مار	فیڈریکو ایم. کانٹلین
چائنہ ہانگ کانگ	وال ڈی. ہاکس
کولمبیا بگوٹا شمالی	مارک ایف. اینڈلین
کولمبیا بوگاٹا جنوبی	لیٹون لوزانو
کولمبیا میڈیلاین	روبرٹو او. پٹا آرچ

مشن	نیا صدر
کوسٹاریکا سان جوسی	چاڈ آر. ولکنسن
عوامی جمہوریہ کانگو لوبوماشی	فلپ ڈبلیو. مک مولن
ڈنمارک کوپن ہیگن	شان ڈی. سیڈر ہولم
ڈسکین جمہوریہ سانٹیگو	جان ڈگلس
انگلستان برمنگھم	آر. کلیگ راسموسین
انگلستان لندن	ڈیوڈ جے. جارڈن
انگلستان لندن جنوبی	روجر سی. ملر
فرانس لیون	بلیک ایم. رونی
جارجیا اٹلانٹا	جان آر. ہارڈنگ
جرمنی برلن	ہینری ڈبلیو. کوساک
گھانا کوماسی	لیون اے. ہومز
یوان ایتھنز	ایرک بی. فرسٹون
ہیٹی پورٹ - آیو پرنس -	ہوبرمان بین - آمی
ہونڈرس کومایاگویلا	کینڈیڈو فورچونا
ہینگری بدھاپیسٹ	لوئیل وی. سمتھ
آڈاہو پوکاٹیلو	مارون ٹی. برائن کیرہوف
ایلونائے شکاگو	جیری ڈی. فین
انڈیا نئی دہلی	پیٹرای. سیکلی
جاپان فوکوکا	سی. سموئیل گوسٹافسن
جاپان ٹوکیو	ایل. ٹاڈبڑجی
کوریا سیول	برنٹ جے. کرسچنسن
مڈگاسکر اینٹانانا روا	ڈوڈ آر. ایڈمز
میری لینڈ بالٹی مور	مارک ایل. رچرڈسن
میساچیوسس بوسٹن	ڈینیل ڈبلیو. پیکرڈ
میکسیکو کوریناواکا	بروس سی. کوبیچ
میکسیکو گیادالاجارا	جی. ویسلی ویگنر
میکسیکو گیادالاجارا مشرقی	لوئس ایف. کماریلو
میکسیکو ہرموسیلو	البرٹو ای. ہرنینڈز
میکسیکو میکسیکو شہر جنوبی	روبرٹو ویلاڈیز
میکسیکو مونٹیرری مغربی	ایڈورڈ سواپ
میکسیکو پیوبیلا شمالی	رالف این. کرسچنسن
میکسیکو ٹاپیکو	رالف بی. جارڈن سوم
میکسیکو ژالاپا	پاؤلو لوپیز
میسیپی جیکسن	مارک جے. مک ڈونوف
موٹینا بلنگز	کرس جے. میکہم
موزمبیق ماپٹو	پاؤلو وی. کریٹلی
بنراسکا اوہاما	مائیکل ڈی. ویسٹن

بننے والے نئے مشن

بدلتی ہوئی ضروریات کے لئے ذرائع کو بہتر طور پر ترتیب دینے کے لئے، کلیسیاء نے آٹھ نئے مشن خلق کیے ہیں ور ایک کو پڑوسی مشن میں مدغم کیا ہے۔

کولمبیا میڈلین مشن، کولمبیا بارانقیلا اور کولمبیا کالی مشنوں کو منقسم کر کے خلق کی گئی ہے۔

گھانا کوماسی مشن کو گھانا آکرا اور گھانا کیپ کوسٹا مشنوں کو منقسم کر کے خلق کی گئی ہے۔

میکسیکو ژالاپا مشن کو میکسیکو ویراکروز مشن کو تقسیم کر کے خلق کیا گیا ہے۔

میکسیکو پیوبلا شمالی اور میکسیکو پیوبلا جنوبی مشنوں کو تخلیق کرنے کے لئے **میکسیکو پیوبلا مشن** کو منقسم کیا گیا ہے۔

وینواٹو پورٹ وِلا کو پاپوا نیو گینی پورٹ مورسبے اور فیضی سووا مشن کو تقسیم کر کے تخلیق کی گئی ہے۔

یوٹاہ سالٹ لیک سِٹی مغربی اور یوٹاہ سالٹ لیک سِٹی مرکزی مشنوں کو **یوٹاہ سالٹ لیک سٹی**، سالٹ لیک سٹی جنوبی، اور یوٹاہ اوگڈن مشنوں کو از سرِ نو ترتیب دے کر تخلیق کیا گیا ہے۔

نویڈا رینو مشن کی نوویڈا لاس ویگاس اور نویڈا لاس ویگاس مغربی مشنوں کو از سرِ نو ترتیب دے کر تخلیق کی گئی ہے۔

روس ماسکو مغربی مشن کو ہمسائیہ بالٹک، روس نوا سیبیرسک، اور روس ماسکو مشنوں میں مدغم کر دیا گیا ہے۔

یہ تبدیلیاں جولائی میں قابلِ عمل ہوں گی جب مشنوں کی لیڈرشپ کی تبدیلی رونما ہو گی۔ اب دُنیا بھر میں مشنوں کی تعداد ۳۴۷ ہے۔

نئ تخلیق شدہ مشنوں کے نقشوں کے لئے ldschurchnews.com/articles/62067/New-missions-created.html پر وزٹ کریں۔ ■

مشن	نیا صدر
ناواڈا رینو	ڈیوڈ این. ہرمین سین
نیو میکسیکو فارمنگٹن	ڈوئل ایل. بٹ
نیویارک نیویارک شمالی	تھامس بی. مورگن
نیویارک نیویارک جنوبی	کیون ای کلاڈروڈ
نیویارک یوٹیکا	جوزف بی ورتھلن جونیر
نائیجیریا کالیبار	جان بی. کوسین
شمالی کیرولینا چارلوٹی	رونلڈ ایل. کاروین
شمالی کیرولینا رائیلی	ڈیوڈ ایم۔. سینئر
ناروۓ اوسلو	ڈان اے. ایونز
اوہایو کلیولینڈ	مائیکل ایل. ویلنگا
اوکلوہاما تلسا	سکاٹ کے. شیموئے
پاپوا نیو گھنی پورٹ مورسبی	سولیسی وي کاؤفیوسی
پرگوئے آسینکاون	پی. ڈیوڈ آغازانی
پیرو لیما مرکزی	ایلن ایم. بورگ
پیرو لیما جنوبی	سین ڈگلس
پیرو پیُرا	چاڈ اے. روئیلے
فلپائین باکولوڈ	مارلو او. لوپیز
فلپائن باگیو	ولیم جے. موناہین
فلپائن لاؤاَیج	جولیس جونا ایف. باریئنٹوس
پُرتگال لیسبون	سٹیفن ایل. فلو کیجر
روس روسٹو- نا- ڈونو	ولیم ایچ. پرؤز
روس ولاڈیوسٹوک	جارج ایس. برنٹون

مشن	نیا صدر
سکاٹ لینڈ / آئرلینڈ	ایلن ایچ. براؤن
سنگاپور	بریڈلی ایس. مائنز
جنوبی ڈکوٹا ریپڈ سٹی	کرٹس ای. اینڈریسن
سپین بارسلونا	مارک ایل پیس
سپین مُڈرڈ	سکاٹ ٹی. جیکسن
سپین ملاگا	مانٹی ایم. ڈیرئی جونیئر
تائیوان ٹائی پئی	ڈیوڈ او. ڈے
ٹیکساس ہیوسٹن جنوبی	برائن کے. آشٹن
تھائی لینڈ بنکاک	مارس اے. بیرن ہسل
یوکرائن ڈینپرو پیٹروسک	جے. روبرٹ وان بروجین
یوراگوئے مانٹی وڈیو	ڈیوڈ کے. آرمسٹرونگ
یوٹاہ اوگڈن	ماؤرس ڈی. ہائرس جون
یوٹاہ پروؤ	جان اے. مکین
یوٹاہ سالٹ لیک سٹی مرکزی	رچرڈ ڈبلیو. موفات
یوٹاہ سالٹ لیک سٹی مغربی	ایرل ایل. سوئن
وینوٹو پوٹ ویلا	لیری ای. بریور
وینزویلا بارسلونا	جوئین سی. چاچین
وینزویلا ماراسکائبو	جوئین ایف. زوریلا
واشنگٹن ڈی سی جنوبی	میتھیو ایل. ریگز
واشنگٹن سپوکین	ڈونلڈ ای. مولین
ویسٹ انڈیز	ڈینیل ایس. مہردوم
زمبابوئے ہرارے	برائسن سی. گُک

تصاویر اسامو سیکی گوچی

ایلڈر ڈیلن ایچ. اوکس اور اُن کی بیوی، کرسٹین، جس نے سینڈئی میں مشن کی خدمت کی تھی، اُس ترقی کا جائزہ لیا جو کہ مارچ ۲۰۱۱ کے انتہائی خطرناک سونامی اور زلزلے کے بعد جاپان میں کی گئیں ہے۔

ایلڈر اوکس جاپان کا زلزلے کے ایک سال بعد سروے کرتے ہیں

جاپان کو ویران کرنے والے زلزلے اور آنے والے سونامی کے تقریباً ایک سال بعد، بارہ رسولوں کی جماعت کے ایلڈر ڈیلن ایچ. اوکس اور ستر کی صدارتی مجلس کے ایلڈر ڈونلڈ ایل. ہالسٹرم نے ملک کا دورہ کیا ور اُمید اور محبت کا پیغام پیش کیا۔

فروری میں ۲۱ دِن تک، ایلڈر اوکس اور ایلڈر ہالسٹرم، اپنی بیویوں، کرسٹین اوکس اور ڈیان ہالسٹرم کے ہمراہ، ایشیا شالی ایریا میں سے، کوماموتو، ناگاساکی، سینڈائی، اور ٹوکیو، اور اس کے ساتھ ساتھ ٹوکیو کے علاقے کے بہت سے ساحلی شہروں میں رُکتے ہوئے سفر کیا۔

کلیسیائی اخبار کے ایک آرٹیکل میں، ایلڈر اوکس نے دورے کے ایک مقصد کو واضح کیا: ”ہم خوفناک طوفان اور سونامی جو کہ صرف ایک سال پہلے وقوع پذیر ہوا تھا اُس کے بعد تسلی دینے کے خواہاں تھے، اور تعلیم اور گواہی بھی دینے کے لئے جو ہم ہمیشہ دیتے ہیں جب مشنریوں اور اراکینِ کلیسیا سے ملتے ہیں۔“

ایلڈر اوکس اور دیگر کلیسیائی راہنما جاپانی مقدسینِ ایامِ آخر، مشنریوں، اور دیگر سے ملے اور اُن کی حوصلہ افزائی کی کہ ”اُن طریقوں کو دیکھیں جن سے خداوند آپ کی تکالیف کو آپ کے فائدے کے لئے برکت دے۔“

دُنیا بھر میں دوسرے کلیسیائی راہنماؤں کی خدمت کے بارے میں پڑھنے کے لئے، بشمول ایلڈر ایم. رسل بیلرڈ برازیل میں، ایلڈر جیفری آر. ہالینڈ مغربی افریقہ میں، ایلڈر ڈیوڈاے. بیڈنار کریبین میں، ایلڈر کوئنٹن ایل. کُک آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ میں، ایلڈر ڈی. ٹاڈ کرسٹوفرسن مرکزی یورپ میں، اور ایلڈر نیل ایل. اینڈرسن برازیل میں، news.lds.org اور prophets.lds.org پر وزٹ کریں۔ ■

کلیسیاء اراکین سے کہتی ہے کہ خاندانی تاریخ کی پالیسیوں کو سمجھیں

سارہ جین ویور کی طرف سے
کلیسیائی خبریں اسسٹنٹ ایڈیٹر

کلیسیائی راہنما مقدسین آخری ایام سے نام جمع کروانے کے لئے کلیسیا کی خاندانی تاریخ کی پالیسیوں کو سیکھنے اور بہتر طور پر سمجھنے کا کہہ رہے ہیں۔

New.FamilySearch.org ویب سائٹ کے استعمال کے لئے شرائط کا تعین کیا گیا ”عام فہم وجوہات، تعلیمات کی وجوہات، اور اور توقیر کی وجوہات کی بنا پر،“ کلیسیا کے شعبہ خاندانی تاریخ کے منتظمِ اعلیٰ، ڈینیس سی. برمہال نے کہا۔

شرائط سادہ اور بالکل واضح ہیں۔ ”صارفین کو غیر متعلقہ افراد کے ناموں کو ہیکل کی مختاری کی رسومات کے لئے جمع نہیں کروانا چاہیے، بشمول اداکاروں یا مشہور لوگوں کے ناموں کے، یا وہ جن کو غیر منظور شدہ تحقیقی پراجیکٹوں سے نکالا گیا ہو،“ بیان کردہ شرائط تمام صارفین کو ہر بار قبول کرنی ہے جب بھی وہ سائٹ پر لاگ اِن کرتے ہیں۔

ہدایات پر دوبارہ زور، جو کہ کلیسیائی ہدایت کی کتاب ۲ میں بھی بیان ہیں کلیسیا کی مختاری کے بپتسمہ کی پالیسی کی حالیہ خلاف ورزی کی پیروی میں ہے۔

ایک بات جو ہمیں یاد رکھنی چاہیے کہ اپنے خاندان کی تلاش کرنا اور ہیکل میں کیے جانے والے کام کے لئے ناموں کو تیار کرنا، ہاں، ایک ذمہ داری ہے، مگر یہ ایک اعزاز بھی ہے،“ بھائی برمہال نے فرمایا۔ ”یہ اعزاز اراکین کو اُن سے دیا جاتا ہے جو اس کام کی کنجیاں رکھتے ہیں۔ اس کام کی کنجیاں صدارتی مجلسِ اعلیٰ کے پاس ہیں۔“

کلیسیا نے اُن اراکین سے جو مرحومین کے لئے مختاری بپتسموں کے لئے نام جمع کرواتے ہیں کہا ہے:

- صرف اپنے خاندانی حسبِ نسب پر کام کریں۔

- اداکاروں کے نام جمع نہ کروائیں۔
- غیر منظور گرہوں کے نام جمع نہ کروائیں، جیسے کہ یہودی ہالو کاسٹ کے متاثرین۔

کلیسائی راہنماؤں نے، کلیسیائی پالیسی جو کہ ۱۹۹۵ کو یہودی عقائد کے راہنماؤں کے ساتھ قائم کی تھی، کی خلاف ورزی کے جواب میں ۲۱ فروری ۲۰۱۲ کو بیان جاری کیا۔

بیان کلیسیا کی نامنظور گروہوں کے لئے عوضی بپتسمہ کے لئے نام قبول نہ کرنے کے مضبوط وعدے کو دہراتا ہے اور نوٹ کیا کہ پہلے سے موجود حفاظت کو رد کرنے کے لئے، جمع کروانے والے کو ”دھوکہ اور کارستانی“ استعمال کرنا پڑے گی۔

ایسے اعمال نہ صرف کلیسیائی رکن کی New.FamilySearch.org ویب سائٹ کی رسائی کو ختم کروا سکتے ہیں، بلکہ کچھ کیسوں میں مقامی لیڈر انضباطی عمل بھی کر سکتے ہیں۔

”یہ نہایت تکلیف دہ ہے جب ایک فرد جان بوجھ کر کلیسیا کی پالیسی کی خلاف ورزی کرتا ہے اور وہ جسے محبت اور توقیر پر مبنی ایک بھینٹ سمجھا جانا چاہیے جھگڑے کا سبب بن جاتا ہے۔

”ہم تعلیم کا ایک موسم دیکھنے جا رہے ہیں۔“ بھائی برم ہال نے کہا۔ ”ہم خود کو پھر سے حقوق اور ذمہ داریوں اور کنجیوں اور اعزازات کا اور یہ کس کا کام ہے اور اِسے کیسے کیا جانا چاہیے اور کون کام کی ہدایت کرتا ہے، یاد دِلائیں گے۔ اگر ہم صرف یہ یاد رکھیں کہ، میرا خیال ہے کہ ہم بالکل ٹھیک رہیں گے۔۔۔۔ ہم ہر ایک کے لئے نظام کو بہتر بنا سکتے ہیں۔“ ■

کلیسائی راہنماؤں نے اراکین سے جو مرحومین کے لئے بپتسموں کے لئے ناموں کو جمع کرواتے ہیں اُن سے اپنے خاندانی حسب نسب پر کام کرنے کو کہا ہے، اداکاوں کے نام جمع نہ کروائیں، اور نہ ہی غیر منظور شدہ گروہوں کے ناموں کو جمع کروائیں، جیسے کہ یہودی ہولوکاسٹ کے متاثرین۔

تصاویر از کرسٹی والس

ایک نئی ویب سائٹ کی تیاری میں، وہ جو نشے کی لت سے بحالی پرگرام (یہاں میٹنگ دکھائی گئی) کو چلا رہے ہیں لت سے بحالی کی ذاتی کہانیوں کو تلاش کر رہے ہیں۔

نشے کی لت سے بحالی پروگرام بحالی اور شفا کی کہانیوں کی بُلاہٹ دیتا ہے۔

نشے کی لت سے بحالی کے پروگرام (ل ب پ) کی تیاری میں اِس سال آخر میں ویب سائٹ کا آغاز کرنے کا شیڈول ہے، کلیسیا ذاتی لت سے بحالی کی کہانیاں تلاش کر رہی ہے۔

وہ جو اپنی کہانیاں بتانے کا فیصلہ کرتے ہیں درجِ ذیل معلومات پر مبنی ایک ای میل بھیجیں، جو کہ صیغہ راز میں رکھی جائیں گی۔

- پورا نام، عمر، اور جنس
- آپ کی تصویر (خواہش نہ کہ تقاضا)
- کلیسیا کے ساتھ آپ کی وابستگی / رکنیت کی حالت
- آپ کی لت یا آپ کے پیارے کی لت کا مختصر بیان
- اپنی کہانی وڈیو، آڈیو، ٹیکسٹ، یا مندرجہ بالا سب میں بانٹنے کی آپکی رضامندی کا اظہار۔
- آپکی کہانی۔ اپنی لت کے نتائج کو بھی شامل کریں (براہ کرم نامناسب تفصیل مت بتائیں، مگر اِس بارے ضرور بات کریں جو آپ کے لت بھرے رویے نے آپ پر اور اُن پر ڈالے جو آپ کے پاس تھے۔)؛ اپنی زندگی کا مختصر بیان جب آپ نے جانا کہ آپ کو مدد کی ضرورت ہے، ایک وضاحت کہ آپ نے مسیح کے ذریعے کیسے شفا کا تجربہ پایا اور آپ نے کیسا تجربہ پایا جب آپ کی اُمید بحال ہوئی، اور آج اپنی زندگی کی تفصیل اور اسباق اور برکات جن کا آپ نے معافی، توبہ اور خدمت کے ذریعے تجربہ پایا۔

فجی میں ارا کینِ کلیسیا نے متاثرینِ سیلاب کو انسان دوست مدد مہیا کی

فروری میں، سیووا، فجی میں تین سٹیکوں نے شمالی اور مغربی فجی میں متاثرینِ سیلاب کے لئے خوراک، گھریلو اشیاء، اور سکول کی رسد اکٹھا کرنے کے لئے اہل ڈرائیو کا اہتمام کیا۔

اوائل سال میں فجی مسلسل موسلادھار بارش سے متاثر ہوا تھا، سا شمالی اور مغربی علاقوں میں وسیع پیمانے پر پھیلے ہوئے سیلاب اور مقامی لینڈ سلائیڈنگ کا باعث بنتے ہوئے۔ سیلاب کئی اموات کا پیش خیمہ ثابت ہوا اور ہزاروں کو بے گھر ہونے پر مجبور کیا۔

جب سیلاب فجی کے مغربی اور شمالی اطراف سے حملہ آور ہوا، مقامی کلیسیائی راہنماؤں نے فوری طور پر میٹنگ ہاؤسوں کو بطور انخلا مراکزان لوگوں کے لئے کھول دیا جن کے گھر سیلاب کی راہ میں تھے۔

ایلڈر تینیلا وکولو، علاقائی ستر اور کلیسیا کے فجی خدمتی مرکز کا منیجر، ۶ فروری کو ڈرائیو کا آغاز کیا، تھوڑی دیر بعد کلیسیائی راہنماؤں کو سیلاب کے بارے آگاہ کیا گیا۔ ارا کین نے خوراک، کپڑے، بستر، سامانِ باورچی خانہ، اور سکول کی رسد کو اکٹھا کیا اور ترتیب دی؛ پھر اشیاء ضرورت مند لوگوں کو دی گئیں۔

یہ اور دیگر کہانیوں کو پڑھنے کے لئے، news.lds.org وزٹ کریں۔ ■

ایلڈر سٹیون ای. سنو اِس سال کے اوخر تک مکمل طور پر کلیسیائی مورخ اور ریکارڈر کے کردار میں

ایلڈر سٹیون ای. سنو بطورِ کلیسیائی مورخ بُلائے گئے

صدارتی مجلسِ اعلیٰ نے حال ہی میں ستر کی صدارتی مجلس کے ایلڈر سٹیون ای. سنو کی بطور کلیسیائی مورخ اور ریکارڈر رکھنے والے کی بلاہٹ کا اعلان کیا ہے، ایک کردار جو کہ پہلے ایلڈر میرلین کے. جینسن پورا کر رہے تھے۔

ایلڈر سنو کو ستر کی صدارتی مجلس سے سبکدوش کیا جا چکا ہے، اور ایلڈر جینسن کو اکتوبر ۲۰۱۲ کی جنرل کانفرنس میں اعزازی حیثیت دے دی جائے گی۔

تب تک، ایلڈر سنو اور ایلڈر جینسن تربیت اور تبدیلی کے مقاصد کے لئے اکٹھے کام کریں گے۔ ■

آرأ

پیشروؤں نے مجھے سکھایا

پچھلے دسمبر میں مایوس تھی اور اپنے گھر کو سجانا یا کرسمس منانا نہیں چاہتی تھی۔ پھر میں نے دسمبر ۲۰۱۱ کے لیحونا میں ایک مضمون پڑھا جو بیان کرتا تھا کہ پیشروؤں نے کیسے کرسمس منایا: سیٹی کی دھن پر رقص کرتے ہوئے کیونکہ اُن کے پاس موسیقی کے آلات نہ تھے کوئی بھی تحفے نہ ہونے اور کھانے کے لئے نہایت قلیل ہونے کے باوجود۔ (دیکھئے "Christmas for the Early Pioneers" in "Small and Simple Things," 9)۔ اِس مضمون نے مجھے میرا رویہ بدلنے اور دِل مضبوط کرنے میں مدد دی۔ بعض اوقات ہم اُس سب کو نہ پہچانتے اور نہ ہی قدر کرتے ہیں جو ہم رکھتے ہیں۔

ایناروساڈی میلوفیریریا، راؤڈی جنیئرو، برازیل

خداکی ہر روز تلاش کرو

جنوری کے شمارے کے لئے شکریہ۔ میں نے اور میرے شوہر نے ایڈم سی۔ اولسن کے مضمون 'دنیا کے ایک عجوبے کی پھر سے دریافت۔۔۔اور روحانی بے حسی سے اجتناب کرنا،' (صفحہ ۲۰) کو پڑھتے ہوئے شاندار تجربہ پایا، اِس نے ہمیں یہ محسوس کرنے میں مدد دی کہ ہمیں ہر مسلسل اپنی زندگیوں کے ہر دِن خداکو تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔ میں جانتی ہوں کہ رسالے میں پیغام الہام یافتہ ہوتے ہیں کیونکہ اِن میں سے کئی میری زندگی میں تب آئے ہیں جب مجھے نہایت ضرورت تھی۔

ڈیانا آراأعلیٰ بلوتھی ڈی لانوئی، بیونس آئرس، ارجنائن

براہ کرم اپنی آرا اور فیڈ بیک liahona@ldschurch.org پر بھیجیں۔ جمع کرائے گئے مسودہ کی صراحت اور وضاحت کے لئے ایڈیٹنگ کی جاسکتی ہے۔ ■

خاندانی شام کے لئے تجاویز

اِس شمارے میں مضامین اور سرگرمیاں شامل ہیں جو خاندانی شام کے لئے استعمال کی جاسکتی ہیں۔ درج ذیل کچھ مثالیں ہیں۔

"ہمارے ورثہ کی مضبوطی۔" صفحہ ۱۶: مضامین کو اپنے خاندان کے ساتھ پڑھیں۔ ایلڈر ایل۔ ٹام پیری کے اِس بیان پر زور دیں، 'جیسے پیشروؤں نے صحرا کو کھلتے گلاب کی مانند بنادیا، اِسی طرح ہماری زندگیاں اور خاندان کھلیں گے اگر ہم اُن کے نمونہ کی پیروی کریں اور اُنکی روایات کو اپنائیں۔' پوچھنے کے بارے سوچیں کہ کیسے آپ کا خاندان بہتر طور پر ابتدائی پیشروؤں کے دیے گئے نمونے کی پیروی کرسکتا ہے۔ آپ "آؤ، آؤ، اے مقدسو" "Come, Come, Ye Saints" گیت نمبر ۳۰ گاکر ختم کرنا چاہیں گے۔

"مستقبل کا اُمید کے ساتھ سامنا کرنا،" صفحہ ۳۵: آپ بھائی گریلو کی کہانی کا خلاصہ کرسکتے ہیں یا کوئی ذاتی کہانی بتائیں کہ کیسے آپ نے یاکسی اور نے مستقبل کا اُمید کے ساتھ سامنا کیا ہے۔ اِس جیسے سوال پوچھتے ہوئے خاندان کے اراکین کواپنی زندگیوں میں پیغام کو لاگو کرنے میں مدد دیں "کونسی ایسی چنوتیاں ہیں جو آپکے لئے مستقبل پر ایمان رکھنا مشکل بناتی ہیں؟ جب آپ اِن چنوتیوں کا سامنا کرتے ہیں آپ اپنا رویہ مثبت رکھنے کے لئے کیا کرسکتے ہیں؟" مضمون کے آخری دو پیراۓ پڑھتے ہوئے اختتام کرنے کے بارے غور کریں۔

"خالص گواہی کیا ہے؟" صفحہ ۵۴: اپنے سبق کو بتاتے ہوئے شروع کریں ضو مضمون سکھاتا ہے کہ گواہی کیا ہے۔ پھر گواہی دینے کے بارے سوالات کا خلاصہ کرنے کے بارے غور کریں۔ اگر تحریک پائیں، خاندانی شام کے دوران خاندان کے راکین کو گواہی دینے کو کہیں یا اپنے کتابچوں میں اپنی گواہیاں تحریر کریں۔

"سرگوشی شفقت،" صفحہ ۵۹: لوقا ۶: ۲۷ پڑھیں۔ پھر جیمس اور کارسن کی کہانی بتائیں، رُکتے ہوئے بچوں سے سوالات پوچھتے ہوئے جوکہ ورق کے آخر پر پوچھے ہوئے سوالات پوچھیں۔ خاندان کے ارکین سے کہیں کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ شفقت سے پیش آئیں۔ ■

"آؤٹ ڈور" خاندانی شام

جب میں ۱۰ سال کا تھا، میں نے اپنے والدین، بھائیو، اور بہنوں کے ساتھ بپتسمہ پایا۔ میں باقاعدہ خاندانی شام کے ساتھ پروان چڑھنے کے لئے بہت خوش ہوں۔ خاندانی شام ہمارے خاندان کی جان (دِل) تھی۔

میں اب ۴۵ سال سے زیادہ کلیساء کا رکن ہوں۔ خود اپنے پانچ ۵ بچوں کے ساتھ، روایت جاری ہے۔ سوموار کی شامیں، خاندان کے لئے مختص ہیں۔

مہینے کے آخری سوموار، ہم بھی سرگرمی کرتے ہیں جسے ہم "آوٹ ڈور" خاندانی شام کہتے ہیں۔ ہم فلم دیکھنے، بیماروں کی تیمارداری کرنے، پارک میں کھیلنے، لورا اور لولو (ہمارے دادادادی) کو ملنے جاتے ہیں۔ اور اسی طرح۔

ایک ناقابلِ فراموش آؤٹ ڈور تجربہ جو ہم نے پایا تب تھا جب ہم نیے آسرا کی خدمت کی۔ ہم اُس خوشی اور مسرت کو بیان نہیں کرسکتے جو ہم نے اُن کی مدد کی جو ایسی ضرورت میں تھے۔ ہم نے، اپنے طور پر، اِن بچوں خوش کرنے کی کوشش کی اور اُن کو بتایا تاکہ کوئی اُن کی دیکھ بھال کرتا ہے اور جانتا ہے کہ ہم سب خدا کے بچے ہیں۔ ■

ٹیٹامابونگا اُبیلا، فلپائن

بے داغ برہ

جولی تھامپسن

چند سال پہلے، ساری رات کی صفائی کے تفویض کردہ کام کو پورا کرنے کے لئے میں یوٹاہ کی خوبصورت ہیکل میں پہنچی تھی۔ اِس کام کے لئے تفویض کردہ لوگوں کی تعداد کافی تھی، اور میں ایک لمحہ کے لئے حیران ہو گئی کیا کوئی گھر بھی جائے گا۔ میں رضاکارانہ طور پر بہت پہلے جانے کو تیار تھی۔ پھر میں نے اُداسی سے سوچا، "بے شک وہ ہم سے پہلے نہ جائیں گے۔ وہ ہم سب کے لئے چھوٹے چھوٹے کام ڈھونڈیں گے، یہ سوچتے ہوئے کہ وہ ہمیں پورے دو گھنٹے یہاں رکھنے کے لئے اپنا فرض پورا کریں گے۔"

مجھے ایک پچھلے کام کے بارے یاد ہے جس کے دوران میں نے ایک گھنٹے سے زیادہ جھاڑ پونچھ کی تھی، صرف وہ کپڑا واپس کرنے گئی تھی جو اتنا ہی صاف تھا جتنا وہ مجھے دیا گیا تھا۔ میں نے چیزوں کی صفائی کے لئے اپنے آپ کو دو گھنٹوں کے لئے تیار کیا بظاہر جنہیں صفائی کی ضرورت تو نہ تھی۔ اُس رات بظاہر تو میں فرض کے احساس سے مبرا محض خدمت کی خواہش سے آئی تھی۔

ہمارے گروہ کی رہنمائی عبادت کے لئے ایک چھوٹے چیپل کی طرف کی گئی۔ وہ محافظ جس نے عبادت کرائی اُس نے ایسی بات کی جس سے ہیکل کی صفائی کی ذمہ داری کے لئے میرا نظریہ پوری زندگی کے لئے بدل گیا۔ ہمیں خوش آمدید کہنے کے بعد، اُس نے وضاحت جاری رکھی کہ ہم وہاں پر چیزوں کی صفائی کے لئے نہ تھے جنہیں صفائی کی واقعی ضرورت نہ تھی بلکہ اِس لئے کہ خداوند کا گھر کبھی بھی گندا نہ ہو۔ زمین پر بہت زیادہ تر مقدس مقامات کے منتظم ہونے کے ناطے، ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم بے داغ رہیں۔

اُس کے پیغامات میرے دل میں جذب ہو گئے، اور میں خداوند کے گھر کو بچانے کے لئے اپنی تفویض کردہ جگہ کی طرف نئے جذبے کے ساتھ گئی۔ میں نے نرم برش کے ساتھ وقت گزار، اور دروازوں کے بہت زیادہ چھوٹے فریموں کی، بیں بورڈوں کی، اور میزوں اور کرسیوں کی ٹانگوں کو صاف کیا۔ کیا یہ کام مجھے پہلے مرتبہ بھی دیا گیا تھا، ایک برش کے ساتھ ایسی جگہ پر ایسی کوششوں میں مصروف ہونا، میں اِس کے بارے مذاق اور لاپرواہی سے سوچ سکتی تھی۔ مگر اِس وقت میں اِس بات کے لئے پریقین تھی کہ برش کے بال چھوٹی چھوٹی درزوں میں بھی جائیں۔

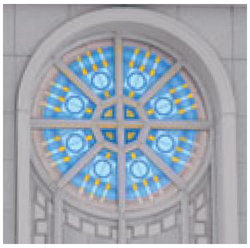

میں حیران تھی کہ جب ہیکل میں کچھ بھی گندا نہ تھا تو میں یہاں کیوں تھی۔ لیکن جلد ہی مجھے پتہ چل گیا کہ اصل وجہ کیا تھی۔

کیوں کہ یہ کام نہ تو ذہنی اور نہ ہی جسمانی طور پر کوئی بوجھ تھا، پس جب میں کام کر رہی تھی تو سوچنے کے باعث مجھے برکت ملی۔ میں نے پہلی بار محسوس کیا کہ میں نے اپنے گھر میں اُن جگہوں کو صاف کرنے کے لئے پہلے کبھی بھی اتنی تفصیلات کے ساتھ توجہ نہ دی تھی جو دوسرے پہلے دیکھتے ہیں، اِس بات کو نظر انداز کرتے ہوئے کہ اُن کے بارے تو صرف مجھے اور میرے خاندان کے ارکان ہی کو پتہ ہے۔

پھر میں نے محسوس کیا کہ بعض اوقات میں ایسے فیشن زدہ اصولوں کے مطابق زندگی گزارتی تھی اور اُن کاموں کو پورا کرتی تھی جو میرے اردگرد والوں کے لئے تو بہت واضح تھے مگر اُن چیزوں کو نظر انداز کرتی تھی جن کو صرف میں اور میرا خاندان ہی جانتا تھا۔ میں چرچ جاتی، ذمہ داریاں نبھاتی، اپنے کام پورے کرتی، اپنی وارڈ کے زیادہ سے زیادہ ارکان سے ملنے خاندانی تدریس کے لئے جاتی، مگر باقاعدگی سے ہیکل جانے، ذاتی اور خاندانی صحائف کا مطالعہ اور دعا کرنے، اور خاندانی شام منعقد کرنے کو نظر انداز کر دیتی تھی۔ میں چرچ میں سبق پڑھاتی اور پیغام دیتی لیکن جب دوسرے کے ساتھ ملنے کا معاملہ ہوتا تو حقیقی طور پر عملی محبت کے احساس کا فقدان پاتی۔

اُس رات ہیکل میں، مَیں نے اپنے ہاتھ میں پینٹ برش کے بارے مطالعہ کیا اور اپنے آپ سے پوچھا، "میری زندگی میں چھوٹی درزیں کون سی ہیں جن پر توجہ دینے کی زیادہ ضرورت ہے؟" میں نے حل نکالا کہ بار بار اپنی زندگی کے اُنہی پہلوؤں کو صاف کرنے کی بجائے اور اُن پر توجہ دینے کی بجائے، میں کوشش کروں گی کہ اُنہیں گندا ہی نہ ہونے دوں۔

میں ہیکل کی صفائی کے سبق کو یاد کرتی ہوں کہ ہر بار اپنے آپ کو "دنیا سے بے داغ" طور پر یاد رکھنے کی ضرورت ہے" (یعقوب ۱:۲۷)۔ ■

© لی کونٹی سٹیورٹ، نقل نہیں کیا جاسکتا

پیٹرسن میں گھر، لی کونٹی سٹیورٹ

یوٹاہ، پیٹرسن میں ایک پرامن فارم کا یہ منظر، ۱۴ جنوری، ۱۸۴۷ء میں نیبراسکا،
ونٹر کوارٹر میں مقدسین آخری ایام سے خداوند کے وعدے کی تکمیل کی نمائندگی کرتا ہے۔
یہ ”خداوند کے کلام اور اُس کی مرضی،“ کا حوالہ دیتا ہے یہ مکاشفہ صدر بریگم
ینگ کو اُس وقت دیا گیا تھا جب اُس نے ونٹر کوارٹر میں مقدسین کو اپنے عارضی گھر چھوڑنے

اور میدان پار کرنے اور سالٹ لیک وادی کی طرف سفر جاری رکھنے کے لئے تیار کیا ”ہر ایک شخص اِس جگہ کو چھوڑ کر اُس
مقام پر جانے کے لئے اپنے مال و متاع کو استعمال کرے جہاں خداوند اپنا صیون بنائے گا۔

”اور اگر آپ یہ خالص دل، مکمل وفاداری کے ساتھ کرو گے، تو آپ؛ آپ کے مویشیوں کے گلے،
آپ کے کھیت، آپ کے گھر، اور آپ کے خاندان برکت پائیں گے“ (تعلیم و عہد ۱۳۶:۱، ۱۰–۱۱)۔

”کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کے رکن کے طور پر،“
صدر تھامس ایس۔ مانسن نے واضح کیا ہے،
”ہمیں مقدس عہود کی تعظیم کرنی چاہیے، اور خوشی کے لئے اِن
سے وفاداری شرط ہے۔ ہاں، میں بپتسمہ کے عہد، کہانت کے عہد،
اور شادی کے عہد کی بطورِ مثال بات کرتا ہوں۔“
کیوں کہ اب اور آخر کار ابدی زندگی پانے کے لئے اپنی خوشی کے
واسطے اپنے عہود پر قائم رہنا لازمی ہے، پس یہ سمجھنا ضروری ہے
کہ ہم نے اپنے آسمانی باپ سے کیا وعدہ کیا ہے۔
دیکھئے ”خدا کے ساتھ اپنے عہود کا فہم پانا،“ صفحہ ۲۳۔

کلیسیائے
یسُوع مسیح
برائے مُقدّسینِ آخری ایّام

URDU
4 02104 87434 9